تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا حماد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد نمبر 02 | ہفتہ 07 مارچ 2026، 17 رمضان المبارک 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 204

مریم نواز: رحمت کارڈ کے ذریعے بیوہ خواتین کو خود روزگاری کی راہ پر گامزن کرنا چاہتے ہیں

بیوگان اور یتامیٰ کیلئے پاکستان کی تاریخ کا پہلا ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' متعارف کرانے کا فیصلہ 'پراجیکٹ کا آغاز عید کے بعد ہوگا

''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' کے ذریعے ایک لاکھ تک مالی امداد دی جائیگی، بیوگان اور یتیم بچوں کو 25، 25 ہزار ملیں گے' بریفنگ

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بیوگان اور ماں باپ کی شفقت سے محروم بچوں کیلئے ''رحمت کارڈ'' کی منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف (بقیہ نمبر 1)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف ایک خصوصی اجلاس کی صدارت کررہی ہیں۔

تفتان بارڈر کے راستے 1979 افراد پاکستان میں داخل ہوچکے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران سے ابتک تفتان بارڈر کے (بقیہ نمبر 2)

خامنہ ای کا بیٹا قبول نہیں، ایرانی سپریم لیڈر کے انتخابات میں شامل ہونا چاہتا ہوں: ٹرمپ

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے اگلے سپریم لیڈر کے انتخاب میں (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے۔

آپریشن غضب للحق کے دوران قندھار میں 205 کور کا بریگیڈ ہیڈکوارٹر تباہ، سکیورٹی ذرائع

آپریشن غضب للحق کے تحت کی جانے والی ان مؤثر اور طاقتور کارروائیوں کا مقصد دہشت گرد عناصر کے نیٹ ورک کو کمزور کرنا اور خطے میں سکیورٹی کو یقینی بنانا ہے

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) سکیورٹی ذرائع کے مطابق پاک فوج کی جانب سے افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں اور اس سلسلے میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج نے کامیاب فضائی کارروائی کرتے ہوئے قندھار میں افغان طالبان کے 205 کور کے بریگیڈ ہیڈکوارٹر کو تباہ کر دیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران طالبان کے ایمونیشن ڈپو کو بھی نشانہ (بقیہ نمبر 6)

امن وامان معاشی ترقی اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ناگزیر ہے' تنویر احمد شیخ

لاہور چیمبر کے وفد کی آئی جی پنجاب عبدالکریم سے ملاقات، کاروباری مراکز کی سکیورٹی بہتر بنانے پر تبادلہ خیال

لاہور (این این آئی) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر تنویر احمد شیخ نے کہا ہے کہ مضبوط امن وامان کسی بھی ملک کی معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں کے تسلسل کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے (بقیہ نمبر 4)

پی ایچ اے کا پنجاب بھر میں نئے باغات بنانے کا منصوبہ

لاہور (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل پنجاب ہارٹی کلچر اتھارٹی راجہ منصور احمد نے (بقیہ نمبر 5)

انسداد دہشت گردی اور ہارڈ ند دی اسٹیٹ پر عملدرآمد پنجاب دیگر صوبوں سے آگے

وفاقی اجلاس سے قبل صوبائی وزیر ملک صہیب احمد بھرتھ کی زیر صدارت اہم اجلاس

لاہور (این این آئی) انسداد دہشت گردی اور ہارڈ ند دی اسٹیٹ کمیٹی کے فیصلوں پر عمل درآمد کے حوالے سے صوبہ پنجاب دیگر صوبوں سے آگے ہے۔ وفاقی سطح پر ہارڈ ند دی اسٹیٹ کمیٹی کے اجلاس سے قبل صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ کی زیر صدارت (بقیہ نمبر 7)

آبنائے ہرمز بند، ملک میں پیٹرول و ڈیزل فروخت میں کفایت شعاری منصوبہ شروع

اسلام آباد (این این آئی) آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد ملک میں پیٹرول اور ڈیزل فروخت میں کفایت شعاری منصوبہ شروع (بقیہ نمبر 8)

لاہور: صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق لکھوڈیر میں تھرا پنجاب پاکٹ بائیوگیس پلانٹ کا دورہ کررہے ہیں۔

زراعت اور غذائی تحفظ ملکی معیشت کے اہم ستون ہیں، شہباز شریف

وزیراعظم محمد شہباز شریف کے زیرصدارت وزارت قومی غذائی تحفظ وتحقیق کے امور پر اجلاس ہوا، جس میں وزیراعظم نے ایگری کلچر روڈ میپ کے حوالے سے صوبائی حکومتوں، گلگت بلتستان اور آزاد جموں وکشمیر کی حکومتوں سے مشاورت کا عمل مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی

شہباز شریف نے چین سے زرعی تحقیق کے حوالے سے تربیت حاصل کرنے والے سکالرز سے پاکستانی زرعی شعبے میں ریفارمز کے حوالے سے مشاورت اور ان سے رابطہ رکھنے کی ہدایت کی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ زراعت اور غذائی تحفظ کے شعبے ملکی معیشت میں اہم ستون کا درجہ رکھتے ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے زیر صدارت وزارت قومی غذائی تحفظ وتحقیق کے امور پر اجلاس ہوا، جس میں وزیراعظم نے ایگری کلچر روڈ میپ کے حوالے سے صوبائی حکومتوں، گلگت بلتستان اور آزاد جموں وکشمیر کی حکومتوں سے مشاورت کا عمل مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ شہباز شریف نے چین سے زرعی تحقیق کے حوالے سے تربیت حاصل کرنے والے سکالرز سے پاکستانی زرعی شعبے میں ریفارمز کے حوالے سے مشاورت (بقیہ نمبر 10)

وزیر خزانہ سینیٹر سے برطانوی ہائی کمشنر کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

پاکستان کے پاس توانائی کے ذخائر اور رسد کے مناسب سطح پر انتظامات موجود ہیں، سینیٹر محمد اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس توانائی کے ذخائر اور رسد کے مناسب سطح پر انتظامات موجود ہیں، وسائل کے دانشمندانہ استعمال کیلئے صوبائی حکومتوں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا جارہا ہے، حکومت بین الاقوامی (بقیہ نمبر 9)

حکومت سندھ کے منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوچکے ہیں، شرجیل انعام میمن

کراچی (این این آئی) سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و (بقیہ نمبر 11)

عمران خان تک رسائی کے لیے عظمیٰ خان کا اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع

اسلام آباد (این این آئی) بانی پی ٹی آئی کی بہن عظمیٰ خان نے عمران خان تک رسائی کے لیے اسلام آباد (بقیہ نمبر 12)

نیب کو سیاسی انجینئرنگ کیلئے استعمال کیا جاتا رہا، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ نیب کو سیاسی (بقیہ نمبر 13)

ایرانی پاسداران انقلاب کا آپریشن وعدہ صادق 4 کا 19واں مرحلہ شروع کرنے کا اعلان

تل ابیب اور مقبوضہ القدس سمیت کئی اہم اسرائیلی مقامات کو نشانہ بنایا، خطے میں امریکا اور اسرائیل کے 7 جدید ریڈار سسٹمز تباہ کردیئے

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی پاسداران انقلاب نے آپریشن وعدہ صادق (ٹروپرامس) 4 کا 19 واں مرحلہ شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ اسرائیل اور امریکا کے اہداف پر بھرپور حملے جاری ہیں، ایرانی فورسز کے میزائل اور ڈرون (بقیہ نمبر 14)

آدھا رمضان گزر گیا ابھی کے پی حکومت رمضان پیکج کی تقسیم شروع نہیں کرسکی، عظمیٰ بخاری

پنجاب حکومت 30 لاکھ خاندانوں کو امدادی رقم تقسیم کرچکی، چند دنوں میں 40 لاکھ کا ہدف حاصل کرلیں گے

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ آدھا رمضان گزرنے کے باوجود خیبر پختونخواہ حکومت ابھی تک رمضان پیکج کی تقسیم شروع نہیں کرسکی، اس کے برعکس پنجاب حکومت رمضان نگہبان پیکج کے تحت اب تک 30 لاکھ افراد کو امدادی رقم منتقل کرچکی ہے اور آئندہ چند دنوں میں حکومت 40 لاکھ مستحق افراد تک امداد پہنچانے کا ہدف بھی حاصل کر لے گی۔ انہوں نے اپنے بیان میں (بقیہ نمبر 29)

وزیراعظم سے حافظ نعیم کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات

وفد کو خطے کے موجودہ حالات پر ان کیمرہ بریفنگ دی گئی، حکومت کی سفارتی کوششوں پر اعتماد میں لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد نے ملاقات کی۔ وفاقی دارالحکومت میں ہونے والی ملاقات میں جماعت اسلامی کے وفد میں لیاقت بلوچ، میاں محمد اسلم اور آصف لقمان قاضی شامل تھے۔ ملاقات کے دوران امیر جماعت اسلامی کو افغانستان، ایران اور مشرق وسطیٰ وخلیج کے موجودہ حالات پر ان کیمرہ بریفنگ دی گئی۔ وفد کو پاکستان کی سفارتی کوششوں اور اقدامات پر بھی اعتماد میں لیا گیا، (بقیہ نمبر 17)

کراچی ایکسپریس منسوخ، مسافروں کو پاک بزنس ایکسپریس میں ایڈجسٹ کیا گیا

لاہور (این این آئی) لاہور سے کراچی جانے والی مسافر ٹرین کراچی ایکسپریس کو منسوخ کر دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق کراچی ایکسپریس کے مسافروں کو پاک بزنس ایکسپریس میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ پاک بزنس ایکسپریس مقررہ وقت کی بجائے ڈیڑھ گھنٹہ تاخیر سے منزل مقصود (بقیہ نمبر 16)

بچوں کا آن لائن جنسی استحصال روکنے کے لئے مصنوعی ذہانت سے مدد لینے کا فیصلہ

اے آئی سافٹ ویئر سے بچوں کے آن لائن جنسی استحصال کے خلاف تحقیقات بہتر ہوں گی

لاہور (این این آئی) پاکستان میں بچوں کا آن لائن جنسی استحصال روکنے کیلئے مصنوعی ذہانت سے مدد لینے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ وزارت داخلہ نے بچوں کا آن لائن جنسی استحصال روکنے کے لئے ضروری آئی ٹی ہارڈویئر اور مصنوعی ذہانت پر مبنی سافٹ ویئر حاصل کرلیا، آزمائشی مرحلے کے بعد پورے ملک میں نافذ کردیا جائے گا۔ وزارت داخلہ کے مطابق این سی سی آئی اے ہیڈکوارٹر میں اے آئی پروگرام کیٹالسٹ آزمائشی مرحلے میں ہے، آزمائشی مدت کی کامیاب تکمیل کے بعد یہ نظام (بقیہ نمبر 15)

لاہور: صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن وامان خواجہ سلمان رفیق محکمہ داخلہ میں پراونشل انٹیلی جنس کمیٹی کے 20ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

چوہدری شافع حسین کی زیرصدارت سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی سکیموں پر پیش رفت بارے جائزہ اجلاس

سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت رواں سال 27 ترقیاتی سکیموں پر کام جاری ہے' صوبائی وزیر صنعت وتجارت کو بریفنگ

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین کی زیر صدارت پیسک ہاؤس میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی سکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ صوبائی سیکرٹری انڈسٹریز عمر مسعود نے صوبائی وزیر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت رواں سال 27 ترقیاتی سکیموں پر کام جاری ہے، ان سکیموں میں 9 جاری، 10 نئی اور 7 سکیمیں وزیر اعلیٰ پنجاب کے ترجیحی (بقیہ نمبر 18)

لاہور: وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمان وومین ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیراہتمام خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔

اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات میں تاخیر، وزیر داخلہ ذاتی حیثیت میں طلب

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات میں تاخیر کے معاملے پر الیکشن کمیشن نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کو ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں 5 رکنی بینچ نے سماعت کی۔ سیکرٹری داخلہ الیکشن کمیشن میں پیش نہیں ہوئے، الیکشن کمیشن نے ان کو (بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن قطر کے سفیر علی بن مبارک الخاطر سے ملاقات کررہے ہیں۔

خواتین پر تشدد برداشت نہیں، محفوظ پنجاب حکومت کی ترجیح ہے، حنا پرویز بٹ

ہر خاتون کو محفوظ ماحول دینا ریاست کی ذمہ داری ہے' چیئرپرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی

لاہور (این این آئی) چیئرپرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی حنا پرویز بٹ نے کہا ہے کہ خواتین کا تحفظ اور ان کے حقوق کا یقینی بنانا حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے مؤثر اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا معاشرہ تشکیل دینا ضروری ہے جہاں کوئی بھی شخص کسی خاتون کو ہراساں کرنے کی جرات نہ کر سکے اور ہر عورت خود کو محفوظ محسوس کرے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی میں یوم خواتین کے حوالے سے (بقیہ نمبر 19)

پاکستان کا کینیڈا اور بھارت میں یورینیم فراہمی اور نیوکلیئر ٹیکنالوجی کے تعاون پر اظہار تشویش

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے کینیڈا اور بھارت کے درمیان یورینیم فراہمی اور نیوکلیئر ٹیکنالوجی تعاون پر تشویش کا اظہار کر دیا۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی کے مطابق یہ معاہدہ سول نیوکلیئر تعاون میں ایک اور ملک کے لیے مخصوص استثنیٰ ہے، بھارت کے 1974ء کے نیوکلیئر تجربے نے نیوکلیئر سپلائرز گروپ کے قیام کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے اپنی تمام (بقیہ نمبر 31)

پاکستانی ایئرپورٹس سے چھٹے روز بھی مشرق وسطیٰ کی 145 پروازیں منسوخ

مشرق وسطیٰ کشیدگی، فضائی آپریشن متاثر، 8 ممالک کی منسوخ پروازیں 20 ہزار سے متجاوز

کراچی (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث خطے کا فضائی بحران بھی طول پکڑ گیا، 5 دن میں 8 ممالک کی منسوخ پروازیں 20 ہزار سے تجاوز کرگئی ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے باعث خطے میں فضائی بحران شدت اختیار کرگیا ہے جس کے اثرات پاکستان سمیت کئی ممالک کی فضائی سرگرمیوں پر بھی پڑ رہے ہیں۔ گزشتہ پانچ دن کے دوران آٹھ ممالک کی منسوخ پروازوں کی تعداد بیس ہزار سے تجاوز کرگئی ہے، پاکستانی ایئرپورٹس سے چھٹے روز بھی مشرق وسطیٰ (بقیہ نمبر 32)

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش

حکومت کا پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر ہنگامی اقدامات کا فیصلہ

کراچی (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر ہنگامی اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ پیٹرولیم قیمتوں کا 15 دن کے بجائے ہفتہ وار جائزہ لینے کی تجویز پر غور کیا جارہا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت اجلاس میں علاقائی کشیدگی کے باعث تیل کی بڑھتی عالمی قیمتوں اور سپلائی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ شرکا کو بتایا گیا کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد تیل کی ترسیل متاثر ہوئی، پی ایس او نے پیٹرول (بقیہ نمبر 22)

ای چالان اور بھاری جرمانوں کیخلاف کیس کی سماعت 9 مارچ تک ملتوی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے ای چالان اور بھاری جرمانوں کے خلاف درخواست پر سماعت 9 مارچ تک ملتوی کر دی۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نے کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت چیف جسٹس عالیہ نیلم نے ریمارکس دیئے کہ اب چالان (بقیہ نمبر 21)

ڈرائیونگ لائسنس ٹیسٹ میں سفارشی کلچر اور کرپشن کے خاتمے کیلئے جدید اقدامات مکمل

آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ گاڑیاں متعارف کرانے کا فیصلہ، 44 جدید گاڑیاں آئندہ ہفتے ٹریفک ہیڈکوارٹر پہنچیں گی

لاہور (این این آئی) ڈرائیونگ لائسنس کے ٹیسٹ کے عمل کو شفاف بنانے اور سفارشی کلچر و کرپشن کے خاتمے کیلئے جدید اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ٹریفک حکام کے مطابق ڈرائیونگ ٹیسٹ کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ گاڑیوں کی خریداری آخری مراحل میں ہے۔ حکام کے مطابق 44 آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ گاڑیاں خریدی جا چکی ہیں جو آئندہ ہفتے (بقیہ نمبر 20)

ایران کے معصوم نہتے بچوں پر بمباری انتہائی افسوسناک ہے، بلال یاسین

برادر ملک میں غیر فوجی علاقوں پر اسرائیلی وامریکی حملہ غیر انسانی فعل ہے' میڈیا سے گفتگو

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین نے کہا ہے کہ ایران کے معصوم نہتے بچوں پر بمباری انتہائی افسوسناک ہے، برادر ملک میں غیر فوجی علاقوں پر بھی اسرائیلی وامریکی حملہ غیر انسانی فعل ہے، پرامن ایٹمی پروگرام ایران کا حق ہے اور اسے جاری رکھنا چاہیے۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایٹمی طاقت بننا کس قدر مشکل ہے ایران کی صورتحال سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ نوے کی دہائی میں (بقیہ نمبر 33)

بیوی پر ظالمانہ تشدد کرنے والا شوہر سیف سٹی کی مدد سے گرفتار

لاہور (این این آئی) بیوی پر ظالمانہ تشدد کرنے والے شوہر کو سیف سٹی کی مدد سے گرفتار کرلیا گیا۔ ترجمان سیف سٹی کے مطابق خاتون کی والدہ نے ورچوئل ویمن پولیس اسٹیشن پر کال کر کے فوری مدد طلب کی، والدہ کے مطابق داماد نے بیٹی کو جسمانی تشدد کا نشانہ بنا کر گھر سے بے دخل کر دیا، والدہ کا کہنا ہے کہ بیٹی طویل عرصے سے (بقیہ نمبر 25)

لاہور، صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین بندہ دیال سنگھ کالج سے متصل گراؤنڈ میں تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔

لاہور کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان، شہر میں لٹکی بے ہنگم بجلی کی تاروں و کیبلو کے خاتمے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہی ہیں۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا اسوہ خواتین کے لیے مشعل راہ ہے' ڈاکٹر احسان بھٹہ

ایوان اوقاف لاہور میں امہات المومنین وسیدہ خاتون جنت کانفرنس، اہل بیت کی سیرت کو معاشرتی اصلاح کا ذریعہ قرار

لاہور (این این آئی) سیکرٹری/ چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا ہے کہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا اسوہ مبارکہ خواتین کے لیے مشعل راہ ہے جبکہ امہات المومنین نے اپنی پوری زندگی دین اسلام کی حفاظت اور اس کی ترویج کے لیے وقف کیے رکھی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان اوقاف لاہور میں محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کے زیر اہتمام منعقدہ (بقیہ نمبر 24)

ایل این جی درآمد بند، سوئی سدرن کا رمضان میں گیس شیڈول تبدیل کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) ایل این جی درآمد بند ہونے کے باعث سوئی سدرن نے رمضان میں گیس شیڈول تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سوئی سدرن کی جانب سے گزشتہ سال کا گیس شیڈول بحال کرنے (بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد و مختلف اضلاع سے 86 غیر قانونی مقیم افغانی گرفتار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت سمیت مختلف اضلاع میں کارروائیوں میں 86 غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کی اسکریننگ، رہائشی ریکارڈ اور شناختی دستاویزات کی جانچ جاری ہے۔ اسلام آباد، (بقیہ نمبر 27)

ڈرگ کنٹرول بورڈ نے 5 ادویات سے متعلق الرٹ جاری کردیا

شہری ادویات خریدتے وقت بیچ نمبر چیک کریں اور صرف مستند فارمیسیوں سے ادویات حاصل کریں، ڈرگ کنٹرول بورڈ

کراچی (این این آئی) ڈرگ کنٹرول بورڈ نے 5 ادویات سے متعلق الرٹ جاری کر دیا، جس میں ملٹی وٹامن، معروف کھانسی کا سیرپ اور درد کا انجکشن شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈرگ کنٹرول بورڈ نے لیبارٹری ٹیسٹنگ کے بعد 5 مختلف ادویات کے مخصوص بیچز کو جعلی اور غیر معیاری قرار دیتے ہوئے ہنگامی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ڈرگ کنٹرول بورڈ نے بتایا کہ ٹیسٹنگ کے دوران ہڈیوں اور کیلشیم کے لیے استعمال ہونے والی اسلام آباد کی ایک کمپنی کی مخصوص ملٹی وٹامن جعلی پائی گئی (بقیہ نمبر 26)

حکومت نے پورٹس میں سمندری داخلے پر پابندی کا کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا، وزارت بحری امور

ایسا کوئی حکم کابینہ ڈویژن یا وزارت بحری امور کی طرف سے جاری نہیں کیا گیا ہے، کیبنٹ ڈویژن

کراچی (این این آئی) حال ہی ایک خبر منظر عام پر آئی تھی کہ پاکستانی حکومت نے تمام پورٹس میں سمندری داخلے پر پابندی لگادی ہے۔ اس حوالے سے وزارت بحری امور نے وضاحت جاری کی ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے ایک نوٹیفکیشن میں دعویٰ کیا گیا کہ کیبنٹ ڈویژن نے دس مارچ 2026 تک سیکیورٹی کی صورتحال کے پیش نظر" پاکستان میں تمام (بقیہ نمبر 34)

سال 2026 کا پہلا پولیو کیس سامنے آگیا

کراچی (این این آئی) سال 2026 کا پہلا پولیو کیس سامنے آگیا ہے۔ سندھ کے ضلع سجاول کی بیلو یونین کونسل میں چار سال کی بچی میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے، قومی ادارہ صحت نے 4 سال کی بچی میں پولیو وائرس کی تصدیق کردی۔ این ای او سی کے مطابق یہ کیس پولیو (بقیہ نمبر 35)

اٹک، گیس لیکج دھماکے کے سبب عمارت کی چھت نیچے گرنے سے چار نوجوان جاں بحق

سانحہ میں دو زخمیوں کو راولپنڈی ریفر کیا گیا جہاں سے دونوں کو برن سنٹر پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کر دیا گیا

اٹک (این این آئی) گیس لیکج دھماکے کے سبب عمارت کی چھت نیچے گرنے سے چار نوجوان جاں بحق اور دو زخمی ہوئے گئے، ریسکیو 1122 پنڈیگھیب کی ٹیموں نے بھرپور طریقے سے ریسکیو آپریشن کرکے چار نوجوانوں کی لاشیں نکال کر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال (بقیہ نمبر 37)

سرگودھا، زمیندار کے ملازم نوجوان پر ظلم کی انتہاء، ملازم دم توڑ گیا، لواحقین کا احتجاج

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں مبینہ تشدد سے زمیندار کے ملازم نوجوان کی موت پر نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے (بقیہ نمبر 36)

لاہور: سیکرٹری اچیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ امہات المومنین سیدہ خاتون جنت کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں۔

ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کے وافر ذخائر ہیں عوام افواہوں پر توجہ نہ دیں، اوگرا

پیٹرولیم مصنوعات کی قومی طلب پوری کرنے کیلئے ذخائر کافی ہیں، عوام افواہوں پر توجہ نہ دیں اور غیر ضروری خریداری سے گریز کریں، ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے مطابق ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کے وافر ذخائر موجود ہیں۔ اپنے بیان میں ترجمان اوگرا نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قومی طلب پوری کرنے کیلئے ذخائر کافی ہیں، عوام افواہوں پر توجہ نہ دیں اور غیر ضروری خریداری سے گریز کریں۔ ترجمان نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی میں ملوث عناصر کیخلاف سخت قانونی کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے، (بقیہ نمبر 28)

بھارت نے چھیڑا تو انجام دیکھ لیا، مودی آج تک منہ چھپا رہا ہے، گورنر سندھ

پاکستان نے ہمیشہ افغان عوام کے لیے اپنے دل اور سرحدیں کھولیں، کامران خان ٹیسوری

کراچی (این این آئی) کراچی (این این آئی) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے کہا ہے کہ ایران پر اسرائیل نے حملہ کر کے مسلمانوں کی قوت کو للکارا ہے، افغانستان سے کہا تھا کہ اپنی سرزمین دہشتگردی کیلئے استعمال نہ ہونے دیں، ہم نے افغان بھائیوں کی بہت مدد کی مگر اب بس بہت ہو گیا، آپ ہماری سرزمین پر دہشتگردی کریں اور ہم چپ رہیں ایسا نہیں ہو سکتا،، فیلڈ مارشل کی قیادت میں پاک فوج نے پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

جہانگیر ترین، وزیر مملکت عبدالرحمان خان کانجو سے انکی والدہ کی وفات پر اظہار تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

اسلام آباد بلدیاتی الیکشن میں تاخیر، وزیر داخلہ ذاتی حیثیت میں الیکشن کمیشن طلب

اگر سیکرٹری نہیں آ رہے تو آئندہ سب سماعتوں پر وزیر داخلہ خود آئیں گے، چیف الیکشن کمشنر، سیکرٹری کو توہین کا نوٹس جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات میں تاخیر کے معاملے پر الیکشن کمیشن نے وزیر داخلہ کو ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا جبکہ سیکریٹری داخلہ کو توہین کمیشن کا نوٹس جاری کر دیا گیا۔ جمعرات کو کیس کی سماعت چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں 5 رکنی بینچ نے کی۔ سماعت کے دوران چیف کمشنر اسلام آباد علی رندھاوا الیکشن کمیشن میں پیش ہوئے تاہم سیکریٹری داخلہ پیش نہ ہوئے۔

سرگودھا، (ن) لیگ کے رکن قومی اسمبلی کے والد آبائی قبرستان میں سپرد خاک

ایم این اے سردار محمد مقدار علی خان کے والد سابق وفاقی پارلیمانی سیکرٹری سردار محمد شفقت حیات خان گزشتہ روز وفات پا گئے تھے

سرگودھا (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی کے والد سابق ایم این اے انتقال کر گئے جن کو نماز جنازہ ادا کر کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا مرحوم کے انتقال پر پارٹی قیادت نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی۔ مسلم لیگ ن کے ایم این اے سردار محمد مقدار علی خان کے والد سابق وفاقی پارلیمانی سیکرٹری سردار محمد شفقت حیات خان وفات پا گئے۔ جو 2010 کے الیکشن میں 30 ہزار ووٹوں کی برتری سے رکن قومی اسمبلی منتخب ہوئے اور 2013 میں میاں محمد نواز شریف کے سیٹ چھوڑنے پر ضمنی الیکشن میں ایک بار پھر رکن اسمبلی منتخب ہوئے اور اب حالیہ الیکشن میں مرحوم کے صاحبزادے کامیاب ہو کر رکن قومی اسمبلی ہیں۔ گزشتہ روز مرحوم سابق رکن اسمبلی کی نماز جنازہ سکول گراونڈ میں ادا کی گئی اور انہیں آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا

فیصل آباد پولیس کی کارروائیاں، ماہ فروری میں 632 اشتہاری ملزمان گرفتار

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد پولیس نے ماہ فروری 2026ء میں مختلف کارروائیاں کرتے ہوئے 632 اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا، اے کیٹیگری کے 245 اور بی کیٹیگری کے 387 ملزمان گرفتار کیے گئے، 504 عدالتی مفروران ملزمان کو گرفتار کر کے پابند سلاسل کیا گیا۔ ملزمان کیخلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔

اقدام پاکستان کیخلاف مودی حکومت کی مہم جوئی کا حصہ ہو سکتا ہے، تجزیہ کار

مقبوضہ جموں و کشمیر، بھارتی فوج راجوری، پونچھ اضلاع میں 8 سو مزدور بھرتی کرے گی

سری نگر (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فوج نے راجوری اور پونچھ اضلاع میں 8 سو مزدور بھرتی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ دفاعی تجزیہ کاروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں مزدوروں کی بھرتی کا اقدام پاکستان کے خلاف مودی حکومت کی ممکنہ مہم جوئی کا حصہ ہو سکتا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی فوج بھرتی کی یہ مہم 12 مارچ سے 19 مارچ تک راجوری اور پونچھ اضلاع کنٹرول لائن کے نزدیک کئی بریگیڈ ہیڈ کوارٹرز میں چلائے گی۔ اس حوالے سے ایک نئی فوجی مزدور (پوٹر) کمپنی تشکیل دی جائے گی اور پہلے مرحلے میں 8 سو مزدور بھرتی کیے جائیں گے جن میں سے 200 کا بطور ریزرو پورٹر اندراج کیا جائے گا۔ بھرتی مہم پونچھ اور راجوری اضلاع کے بلنوئی، نوشہرہ، بھمبر گلی، مینڈھر اور منجاکوٹ علاقوں کے بریگیڈ ہیڈ کوارٹرز میں ہو گی۔ 18 سے 40 سال کی عمر کے درخواست دہندگان سے کہا گیا ہے کہ وہ شناختی دستاویزات، پولیس کی تصدیق اور میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کے ساتھ رپورٹ کریں۔

برائلر گوشت 15 روپے کلو مہنگا، فارمی انڈوں کی قیمت میں 17 روپے کمی

لاہور (این این آئی) سرکاری نرخنامے میں فی کلو برائلر گوشت کی قیمت مزید 15 روپے اضافے سے 490 روپے، زندہ برائلر مرغی کی قیمت 10 روپے اضافے سے 338 روپے فی کلو جبکہ فارمی انڈوں کی قیمت 17 روپے کمی سے 200 روپے فی درجن کی سطح پر رہی۔ دوسری جانب اوپن مارکیٹوں میں طلب زیادہ ہونے کی وجہ سے مختلف مقامات پر برائلر گوشت سرکاری نرخنامے کے برعکس فروخت کیا جا رہا ہے۔

عالمی حالات کے تناظر میں برآمدات کے حوالے سے ازسرنو حکمت عملی مرتب کرنا ہو گی، مقررین

ٹیکسٹائل، زرعی اجناس، دواسازی، سرجیکل آلات کی طلب کے پیش نظر پیداواری صلاحیت بڑھائی جائے

لاہور (این این آئی) عالمی حالات کے تناظر میں برآمدات کے حوالے سے ازسرنو حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان روایتی منڈیوں کے ساتھ نئے خطوں کی منڈیوں پر توجہ مرکوز کرے تاکہ ایک خطے پر انحصار کم ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار ماہر معاشیات و ٹیکس امور اسحاق بریار، سابق نائب صدر پاکستان ٹیکس بار و صدر انٹرنیشنل لائرز ایسوسی ایشن عاشق علی رانا، سینئر نائب صدر غلام حسین، فنانس سیکرٹری وحید اعوان اور دیگر نے ”بدلتی صورتحال اور آئندہ کی حکمت عملی“ کے موضوع پر منعقدہ مذاکرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ سی پیک کے تحت تیار ہونے والا انفراسٹرکچر لاجسٹکس کے اخراجات کم کرنے اور متبادل تجارتی راستے فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

لاہور: صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کو ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی جانب سے ایک سالہ کارکردگی بارے بریفنگ دی جا رہی ہے۔

قصور: ڈپٹی کمشنر قصور محمد آصف رضا بیوٹیفکیشن اور ترقیاتی سکیموں پر پیشرفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ملکی معیشت کے استحکام کیلئے نجکاری سے متعلق ایک اور اہم پیش رفت

ایئرپورٹس کے ساتھ ساتھ ہوٹلز اور بینکس بھی نجکاری پروگرام کا حصہ ہوں گے، مشیر وزیر خزانہ

کراچی (این این آئی) حکومت کی اقتصادی اصلاحاتی حکمت عملی کے تحت قومی اداروں کی مئوثر نجکاری کیلئے منظم اقدامات جاری ہیں۔ مشیر وزیر خزانہ خرم شہزاد کے مطابق پاکستان ایئر لائن کی نجکاری ایک لینڈ مارک اور تاریخی اقدام ہے۔ پی آئی اے کی نجکاری نے ایک نئی تقویت دی جس سے آنے والے دنوں میں مزید بہتری نظر آئے گی۔ مشیر وزیر خزانہ نے کہا کہ پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں میں سرمایہ کاری سے بجلی کے شعبہ میں مزید بہتری آئے گی، اسلام آباد ایئرپورٹ کے بعد ملک کے دیگر ایئرپورٹس کو آؤٹ سورس کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایئرپورٹس کے ساتھ ساتھ ہوٹلز اور بینکس بھی نجکاری پروگرام کا حصہ ہوں گے۔ نجکاری کمیشن کا 249 واں اجلاس چیئرمین نجکاری کمیشن محمد علی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

ایف آئی اے نے کارروائی کرتے ہوئے فیصل آباد سے 2 انسانی سمگلرز کو گرفتار کر لیا

مکوآنہ (این این آئی) ایف آئی اے نے کارروائی کرتے ہوئے فیصل آباد سے 2 انسانی سمگلرز کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان نے سادہ لوح افراد سے لاکھوں روپے بٹورے، ملزمان غیر قانونی ٹریول ایجنسی اور کنسلٹنسی فرمز چلا رہے تھے۔ ملزمان کیخلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل فیصل آباد نے غیر قانونی ٹریول ایجنسیز اور کنسلٹنسی فرموں کے خلاف کارروائیاں کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔

کسی ملک کو دوسرے ملک پر اپنا تسلط قائم کرنے کا حق نہیں، فاروق عبداللہ

بھارتی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع پر اپنا موقف پیش کرے

جموں (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے ایران پر امریکی اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی ملک کو کسی دوسرے ملک پر اپنا تسلط قائم کرنے کا حق نہیں ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق فاروق عبداللہ نے جموں خطے کے علاقے کٹرہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران ایک آزاد ملک ہے، امریکہ نے اس پر حملہ کیا، یہ غلط ہے۔ کسی دوسرے ملک پر حملہ کرنا غلط ہے۔ کسی بھی ملک کو کسی دوسرے ملک پر اپنا تسلط قائم کرنے کا حق نہیں ہے۔ امریکہ نے وینزویلا کے ساتھ بھی ایسا کیا ہے، یہ بدقسمتی کی بات ہے۔ فاروق عبداللہ نے خطرناک نتائج کی تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ جاری جنگ کے اثرات آنے والے دنوں میں پوری دنیا میں محسوس کیے جا سکتے ہیں اور یہ صورت حال ایک بڑے عالمی تنازعے کی طرف بڑھ سکتی ہے۔

صوبوں کو آمدن بڑھانے کیلئے اپنی استعداد میں اضافہ کرنا ہو گا، علی عمران آصف

ٹیکس نظام کی تقسیم، شرح، تعداد کے حوالے سے اسٹڈی رپورٹ کی تیاری، پارلیمنٹ میں بحث کرائی جائے

لاہور (این این آئی) سینئر ایگزیکٹو کمیٹی ممبر لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری علی عمران آصف نے کہا ہے کہ صوبوں کو آمدن بڑھانے کیلئے اپنی استعداد میں اضافہ کرنا ہو گا لیکن اس کے تحت ٹیکسیشن کا مزید بوجھ ڈالنے کی حکمت عملی نہیں ہونی چاہیے، وفاق اور صوبوں میں ٹیکس نظام کی تقسیم، شرح اور تعداد کے حوالے سے ایک جامع اسٹڈی رپورٹ تیار کرانے کی ضرورت ہے جس پر قومی اسمبلی، سینیٹ اور صوبائی اسمبلیوں میں بحث کے بعد قومی ٹیکس پالیسی مرتب کی جائے اور اس پر عملدرآمد کرایا جائے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اگر غیر جانبداری سے حقائق کا جائزہ لیا جائے تو صوبے اپنے طور پر خاطر خواہ آمدن پیدا کرنے میں مسلسل ناکامی سے دوچار ہیں اور یہ شرح جی ڈی پی کے ایک فیصد سے بھی کم ہے۔

مقبوضہ جموں و کشمیر، کرفیو، پابندیوں کا سلسلہ جاری

سری نگر (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں نئی دلی کے مسلط کردہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی سربراہی میں قائم انتظامیہ کی طرف سے نافذ کرفیو جیسی پابندیاں کا سلسلہ مسلسل چوتھے دن بھی جاری رہا۔ پابندیوں کا مقصد ایران پر امریکی، اسرائیلی جارحیت اور ملک کے سپریم رہنما آیت اللہ خامنہ ای کے قتل کیخلاف پرامن احتجاجی مظاہروں کو روکنا ہے۔

نارووال: ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان دفتر آنے والے سائلین کے مسائل کا جائزہ لے رہے ہیں۔

خاتون جہاں رہائش پذیر ہو وہیں خلع اور حق مہر کا کیس دائر کر سکتی ہے، لاہور ہائیکورٹ

رہائشگاہ کے قریب مقدمہ دائر کرنیکی اجازت دینا قانونی کارروائی میں آسانیاں پیدا کرنے کے مترادف ہے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے فیملی کیسز کی سماعت اور منتقلی سے متعلق ایک اہم قانونی نکتہ واضح کرتے ہوئے قرار دیا کہ خاتون جہاں رہائش پذیر ہو اسی ضلع کی فیملی کورٹ میں خلع اور حق مہر کا مقدمہ دائر کر سکتی ہے۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس ملک محمد اویس خالد نے خاتون عائشہ ناصر کی درخواست پر 6 صفحات پر مشتمل تفصیلی فیصلہ جاری کیا۔ خاتون کی رہائشگاہ کے قریب مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دینا اس کے لیے قانونی کارروائی میں آسانیاں پیدا کرنے کے مترادف ہے۔

سپریم کورٹ کے حتمی فیصلہ کیخلاف اپیل سننے کا اختیار نہیں، وفاقی آئینی عدالت

آئین لامتناہی مقدمہ بازی کی اجازت نہیں دیتا، زمین کے معاوضے کا جھگڑا عوامی نہیں بلکہ ایک نجی معاملہ ہے، تحریری فیصلہ جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے قرار دیا ہے کہ سپریم کورٹ کے حتمی فیصلے کے خلاف آئینی عدالت میں متوازی اپیل دائر نہیں کی جا سکتی۔ چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت امین الدین خان نے تحریری فیصلہ میں کہا کہ ستائیسویں ترمیم میں وفاقی آئینی عدالت کو سپریم کورٹ کے فیصلوں پر نگرانی یا اپیل سننے کا اختیار نہیں ملا۔ وفاقی آئینی عدالت نے قرار دیا کہ آئین لامتناہی مقدمہ بازی کی اجازت نہیں دیتا۔

عراق کے بعد کیوبا بھی اندھیرے میں ڈوب گیا، معمولات زندگی مفلوج

امریکی انتظامیہ کی جانب سے تیل کی ترسیل محدود کرنے سے پلانٹ بند ہوا، مقامی میڈیا

ہوانا (این این آئی) کیوبا کے بیشتر علاقے اچانک بجلی کے بڑے بریک ڈاؤن کے باعث تاریکی میں ڈوب گئے جس سے دارالحکومت ہوانا سمیت ملک کے طول و عرض میں معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے۔ سرکاری بجلی فراہم کرنے والے ادارے کے مطابق یہ وسیع بلیک آؤٹ اس وقت پیش آیا جب ہوانا سے تقریباً 100 کلومیٹر مشرق میں واقع انتونیو گوئٹریس تھرمو الیکٹرک پلانٹ اچانک بند ہو گیا۔ اس غیر متوقع خرابی کے بعد مغربی صوبے پینار ڈیل ریو سے لے کر مشرقی لاس تونا س تک بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ ریاستی میڈیا کے مطابق ملک پہلے ہی شدید ایندھن بحران کا شکار ہے جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے تیل کی ترسیل محدود کیے جانے کے بعد صورتحال مزید پیچیدہ ہو چکی ہے۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ ایندھن کی قلت نے پاور پلانٹس کی کارکردگی کو کمزور کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں نظام بار بار دباؤ کا شکار ہو رہا ہے۔

ٹرانس شپمنٹ حب بنانے کے لیے شپس ایجنٹس ایسوسی ایشن نے ایف بی آر کو خط لکھ دیا

موجودہ قوانین کے تحت ٹرانس شپمنٹ کارگو کو آف ڈاک ٹرمینلز پر رکھنے کی اجازت نہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان شپس ایجنٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین محمد اے راجپر نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان کو فوری طور پر ریجنل ٹرانس شپمنٹ حب بنانے کے لیے قوانین میں ہنگامی بنیادوں پر تبدیلی کی جائے تاکہ موجودہ عالمی صورتحال سے معاشی فائدہ اٹھایا جا سکے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی کشیدہ صورتحال کے باعث سمندری تجارت متاثر ہو رہی ہے اور کئی ممالک کا کارگو محفوظ متبادل بندرگاہوں کی تلاش میں ہے۔ ایسے میں پاکستان اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث خطے کا اہم ٹرانس شپمنٹ مرکز بن سکتا ہے اور اربوں ڈالر کا زرمبادلہ کما سکتا ہے۔ چیئرمین محمد اے راجپر نے نشاندہی کی کہ موجودہ قوانین کے تحت ٹرانس شپمنٹ کارگو کو آف ڈاک ٹرمینلز پر رکھنے کی اجازت نہیں، جبکہ بندرگاہوں کے اپنے ٹرمینلز پر سامان رکھنے کی گنجائش بھی محدود ہے۔ اس وجہ سے ممکنہ کاروباری مواقع ضائع ہو رہے ہیں۔

فیصل آباد پولیس نے اغواء کار کو گرفتار کر کے مغوی بچے کو بازیاب کروا لیا

مکوآنہ (این این آئی) فیصل آباد پولیس نے اغواء کار کو گرفتار کر کے مغوی بچے کو بازیاب کروا لیا، ملزم نے بچے کو افطاری کروانے کے بہانے ورغلاء کر ناجائز مقاصد کی غرض سے اغواء کیا، پولیس نے گرفتار ملزم کے خلاف مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ تھانہ مرید والا پولیس نے کارروائی اغواء کار عمر فاروق کو گرفتار کر کے مغوی بچے 10 سالہ عبداللہ کو بازیاب کروا لیا۔ تھانہ مرید والا کے علاقہ 201 گ ب سے 10 سالہ عبداللہ کے اغواء کا معاملہ پیش آیا

پنجاب میں رواں سال سٹرابری کی پیداوار میں 25 سے 30 فیصد تک اضافہ

سٹرابری وٹامن سی کے حصول کا اہم ترین ذریعہ ہے، جس کے 100 گرام پھل میں 52 سے 64 ملی گرام تک وٹامن سی پایا جاتا ہے

مکوآنہ (این این آئی) ریسرچ انفارمیشن یونٹ آری فیصل آباد کے ماہرین اثمار نے بتایا کہ پنجاب میں سٹرابری کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے جبکہ مذکورہ پرکشش، خوبصورت، ذائقہ دار پھل وٹامن سی کے حصول کا اہم ترین ذریعہ اور بے شمار غذائی وطبی خصوصیات کا حامل ہے لہٰذا باغبان و کاشتکار بھرپور مالی منفعت حاصل کرنے کیلئے سٹرابری کی کاشت کو مزید فروغ دیں تاکہ مذکورہ پھل کی طلب کو پورا کرنے میں مدد مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ جہاں سٹرابری کے پھل کو موسم گرما کے دوران انتہائی پسندیدگی سے کھایا جاتا ہے وہیں اس کی دیگر مصنوعات جام، جیلی، مربہ، چٹنی تیار کر کے اسے بیرون ممالک برآمد بھی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سٹرابری وٹامن سی کے حصول کا اہم ترین ذریعہ ہے جس کے 100 گرام پھل میں 52 سے 64 ملی گرام تک وٹامن سی پایا جاتا ہے۔

کیرالہ، بحریہ اہلکار کے گھر سے منشیات برآمد، گرفتار

ترواننت پورم (این این آئی) بھارتی ریاست کیرالہ میں بحریہ کے ایک اہلکار سے منشیات برآمد کر لی گئی ہے۔ اہلکار کو گرفتار کر لیا گیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ایکسائز اہلکاروں نے ضلع الپپوزا میں مارار یکولم ساؤتھ پنچایت کے رہائشی 37 سالہ بنوی ولیم کو پومکاو کے علاقے میں اس کے گھر پر چھاپے کے دوران گرفتار کیا۔ ایکسائز انفورسمنٹ اور اینٹی نارکوٹک اسپیشل اسکواڈ کی ایک ٹیم کی طرف سے ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تلاشی لی گئی۔

لاہور: وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد علی حنا پرویز بٹ و دیگر کا پنجاب یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب کے موقع پر گروپ فوٹو۔

سکھر بیراج پر مرمتی کام کے دوران پانی کا دباؤ بڑھنے سے عارضی بند ٹوٹ گیا، اعلیٰ حکام طلب

اطلاعات کے مطابق بیراج کے گیٹس میں بجلی کا کرنٹ دوڑنے کی بھی خبریں سامنے آئی ہیں

سکھر (این این آئی) سکھر بیراج پر جاری مرمتی کام کے دوران اچانک پیش آنے والے حادثے نے انتظامیہ کو ہنگامی اقدامات پر مجبور کر دیا۔ ذرائع کے مطابق پانی کا دباؤ غیر معمولی حد تک بڑھنے کے باعث بیراج پر قائم عارضی بند ٹوٹ گیا، جس کے بعد موقع پر افراتفری پھیل گئی۔ اطلاعات کے مطابق بیراج کے گیٹس میں بجلی کا کرنٹ دوڑنے کی بھی خبریں سامنے آئی ہیں، جس کے باعث ریسکیو اور بحالی کا کام فوری طور پر روک دیا گیا۔ عملے کو حفاظتی وجوہات کی بنا پر پیچھے ہٹا لیا گیا جبکہ تکنیکی ماہرین کو طلب کر لیا گیا ہے تاکہ صورتحال کا جائزہ لے کر کام دوبارہ شروع کیا جا سکے۔ ذرائع نے کہا کہ ری ہیبلی ٹیشن پروجیکٹ کے تحت بیراج کے پرانے گیٹس کی تبدیلی کا کام جاری تھا کہ اسی دوران یہ واقعہ پیش آیا۔ واقعے کے بعد سکھر میں محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کو فوری طور پر طلب کر لیا گیا ہے

کارکردگی میں بہتری لانے کیلیے ایف آئی اے امیگریشن عملے کا طبی معائنہ

کراچی (این این آئی) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کے ترجمان نے کہا ہے کہ امیگریشن اسٹاف کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ان کی صحت کو بھی اولین ترجیح دی جا رہی ہے، کیونکہ قومی خدمات کی موثر انجام دہی کے لیے افسران و اہلکاروں کی جسمانی فٹنس اور تندرستی ناگزیر ہے۔ فیلڈ یونٹ اسٹاف کی اسکریننگ کے بعد ابن سینا اسپتال کی ماہر طبی ٹیم نے ایف آئی اے امیگریشن عملے کا تفصیلی طبی معائنہ مکمل کیا۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں کھمبی کی پیداوار 15 لاکھ ٹن سے تجاوز کر گئی

کاشتکار کھمبی کو سال میں دو مرتبہ مارچ اور اکتوبر میں کاشت کر کے بہترین پیداوار حاصل کر سکتے ہیں، ماہرین

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں کھمبی کی پیداوار 15 لاکھ ٹن سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ کھمبی کے زیر کاشت رقبہ میں مسلسل اضافہ ہونے لگا ہے نیز کاشتکار کھمبی کو سال میں دو مرتبہ مارچ اور اکتوبر میں کاشت کر کے بہترین پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔ جامعہ زرعیہ فیصل آباد کے ماہرین زراعت نے بتایا کہ کھمبی کی صحت اور منافع کیلئے جادوئی فصل کو موجودہ زرعی نظام میں غیر روایتی فصلوں اور دیگر غذائی اجناس کے ساتھ شامل کیا جا سکتا ہے جو غذائیت کے لحاظ سے بھی شاندار اثر رکھتی ہے مگر پاکستان میں اس کی کاشت کی جانب توجہ نہیں دی جاتی لہٰذا کھمبی کی کاشت کو وسعت دے کر زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ، جاپان، جرمنی، تائیوان اور بعض دیگر ممالک میں کھمبی کمرشل بنیادوں پر کاشت کی جاتی ہے

سلمان ندوی کو پاکستان مخالف بیان پر تنقید کا سامنا

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی اسٹیبلشمنٹ کے حمایت یافتہ مذہبی اسکالر سلمان ندوی ایک ایسے وقت میں پاکستان کے خلاف تبصرے کرنے پر سخت تنقید کی زد میں ہیں جب ہمسایہ ملک ایران پر صیہونی حملوں اور سرحد کے ساتھ پاکستانی چوکیوں پر افغان طالبان کے حملوں کے بعد ملک کو علاقائی سلامتی کے بڑھتے ہوئے چیلنجز کا سامنا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ندوی نے پاکستان کی موجودہ فوجی قیادت کے خلاف ہرزہ سرائی کی تھی

لاہور: وائس چیئرمین سپورٹس بورڈ پنجاب سلیمان ملک نیشنل ہاکی اسٹیڈیم میں ایچ آر کمیٹی کے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا شہاب علی شاہ ڈسٹرکٹ سروس ڈیلیوری کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ہمارا روزہ قبول نہیں ہو رہا، مصر میں فجر کے وقت نے ہنگامہ کھڑا کر دیا

مصر میں رائج فجر کے وقت کے حساب کتاب کا طریقہ مکمل طور پر درست ہے، دارالافتاء کی وضاحت

قاہرہ (این این آئی) گزشتہ چند دنوں کے دوران مصر میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بحث و تکرار کی نئی لہر پیدا ہوئی ہے۔ اس کی وجہ ایسے دعوؤں کی گردش تھی جن میں فجر کی اذان کے موجودہ وقت کی درستی پر شک ظاہر کیا گیا اور نتیجے کے طور پر لوگوں کے روزوں کے صحیح نہ ہونے کی بات بھی کر دی گئی۔ ان آرا کو پھیلانے والوں نے قرآن کریم کی بعض آیات کی انفرادی تشریحات کا سہارا لیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ مصر میں سحری اور روزے کے آغاز کے اوقات درست نہیں ہیں۔ اس رائے نے شہریوں کے درمیان ایک فوری سوال کھڑا کر دیا کہ کیا موجودہ وقت کے مطابق ہمارا روزہ صحیح ہے؟ اس تنازع کو ختم کرنے کے لیے فوری ردعمل دیتے ہوئے مصری دارالافتا نے اپنے سرکاری اکاؤنٹس کے ذریعے ایک وضاحتی بیان جاری کر دیا۔ بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ مصر میں رائج فجر کے وقت کے حساب کتاب کا طریقہ مکمل طور پر درست ہے اور قرآن کریم، سنت نبوی اور صحابہ کرام کے قول و فعل کے عین مطابق ہے۔

پاکستان کوسٹ گارڈز کی کارروائی، 3361 بوتلیں غیر ملکی شراب برآمد

کارروائی کے دوران پانچ گاڑیوں کی تلاشی لی گئی، جن سے اعلیٰ کوالٹی کی غیر ملکی شراب کی 3361 بوتلیں برآمد ہوئیں، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان کوسٹ گارڈز نے بلوچستان کے علاقوں اتھل اور گڈانی میں خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کر لی۔ ترجمان کے مطابق کارروائی کے دوران پانچ گاڑیوں کی تلاشی لی گئی، جن سے اعلیٰ کوالٹی کی غیر ملکی شراب کی 3361 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی جس کے نتیجے میں سمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔

وزیر بلدیات کا ستھرا پنجاب کے پہلے ویسٹ ٹو ویلیو منصوبے کا دورہ

وزیراعلیٰ مریم نواز نے ویسٹ ٹو ویلیو کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے لاہور کے نواحی علاقے لکھوڈیر میں ستھرا پنجاب کے پہلے ویسٹ ٹو ویلیو منصوبے کا دورہ کیا۔ انہوں نے لکھوڈیر ڈمپنگ سائٹ پر پائلٹ بائیوگیس پلانٹ کا معائنہ کرتے ہوئے ضروری ہدایات جاری کیں۔ ذیشان رفیق کو پائلٹ بائیوگیس پراجیکٹ سمیت ویسٹ ٹو ویلیو فیز پر بریفنگ بھی دی گئی۔

توشہ خانہ ٹو کیس میں عمران اور بشریٰ کی اپیلوں پر آفس اعتراضات، عدالت کی اہم ہدایت جاری

آفس نے اعتراضات کے حوالے سے ہمیں کچھ نہیں بتایا تھا، بیرسٹر سلمان صفدر کے عدالت میں دلائل

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی اور بشریٰ بی بی کی اپیلوں پر آفس اعتراضات کے ساتھ سماعت کی اور بروقت اپیلیں دائر نہ ہونے کے آفس اعتراض کو ختم کرنے کی درخواست دائر کرنے کی ہدایت کر دی۔ جمعرات کو جسٹس خادم حسین سومرو نے بانی اور بشریٰ بی بی کی جانب سے دائر متفرق درخواست پر سماعت کی۔ بیرسٹر سلمان صفدر، بانی اور بشریٰ کی جانب سے عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ وکیل سلمان صفدر نے دلائل میں کہا کہ معذرت چاہتا ہوں دوبارہ آپ کے پاس آنا پڑا، کچھ اعتراضات آفس نے لگائے تھے میں نے اپیل وقت پر دائر کی، 20 دسمبر کو سزا کا فیصلہ ہوا 29 دسمبر کو اپیلیں دائر کی اور اپیلیں دائر کرتے وقت مصدقہ نقل فیصلے کی اپیلوں کے ساتھ لگائی تھیں۔ بیرسٹر سلمان صفدر نے کہا کہ آفس نے اعتراضات کے حوالے سے ہمیں کچھ نہیں بتایا تھا، جب ہم نے سزا معطلی کی درخواست دائر کی تو 14 فروری ہمیں بتایا گیا آپ کی اپیلوں پر اعتراض ہے، طے شدہ اصول ہے

پاکستان آپریشن تیز کر کے افغانستان میں موجود دہشتگرد قیادت، نیٹ ورک کو ختم کرے، میجر جنرل (ر) طارق رشید

افغانستان کا کاروباری طبقہ بھی افغان طالبان کے خلاف ہے، طالبان سے بات چیت بھی کریں، سینئر دفاعی تجزیہ کار

لاہور (این این آئی) سینئر دفاعی تجزیہ کار میجر جنرل (ر) طارق رشید نے کہا ہے کہ پاکستان کو افغانستان میں آپریشن مزید تیز کر کے وہاں دہشتگرد قیادت اور نیٹ ورک کو جلد از جلد ختم کر دینا چاہیے، پاکستان جتنا جلد افغانستان کے اندر دہشتگردوں کی قیادت اور ان کے ٹھکانوں کو ختم کر دے اتنا اچھا ہے تاہم فوجی کارروائی کے ساتھ ساتھ پاکستان کو افغان طالبان سے بات چیت بھی کر کے انہیں سمجھانا چاہیے کہ اگر وہ بھارت کی پراکسی بنے رہیں گے تو نقصان اٹھائیں گے کیونکہ بھارت کسی کا خیر خواہ نہیں ہے اور ابھی حال ہی میں اس نے ایران کی پیٹھ میں چھرا گھونپا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ افغانستان کا کاروباری طبقہ بھی افغان طالبان کے خلاف ہے اور ان سے کہتا ہے کہ انہیں پاکستان کے ساتھ نہیں لڑنا چاہیے کیونکہ افغانستان کی معیشت کا انحصار پاکستان پر ہے۔

لاڑکانہ میں دیوار گرنے سے لڑکا جاں بحق، ساتھی شدید زخمی

لاڑکانہ (این این آئی) لاڑکانہ شہر کے غیبی محلہ میں دیوار گرنے کے نتیجے میں ایک لڑکا جاں بحق دوسرا زخمی ہو گیا۔ جاں بحق لڑکے کی شناخت 14 سالہ عمران شیخ اور زخمی کی 15 سالہ زین العابدین کے نام سے ہوئی ہوئی، جاں بحق ہونے والے عمران شیخ کی لاش اور زخمی زین العابدین کو ابتدائی طبی امداد کے لئے ٹراما سینٹر منتقل کر دیا گیا۔ ٹراما سینٹر حکام نے بتایا کہ زخمی ہونے والے زین العابدین کی حالت نازک ہے۔

پناگ گلی میں محکمہ خوراک کے نئے ڈراپنگ سنٹر کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا

وزیر خوراک جاوید اقبال بڈھانوی اور وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک نے ڈراپنگ سنٹر کا افتتاح کیا

کوٹلی/پناگ گلی (این این آئی) وزیر خوراک ٹیکنیکل ایجوکیشن و کے ڈی اے جاوید اقبال بڈھانوی اور وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک نے پناگ گلی میں محکمہ خوراک کے نئے ڈراپنگ سنٹر کا باقاعدہ افتتاح کر دیا اس علاقہ مکینوں کے لیے ریلیف کا بڑا ذریعہ جس سے نہ صرف آٹے کی بروقت فراہمی ممکن ہو سکے گی بلکہ تقسیم کے نظام میں شفافیت اور بہتری بھی آئے گی۔ افتتاحی تقریب میں محکمہ خوراک کے افسران مقامی نمائندگان سیاسی وسماجی شخصیات اور عوام الناس کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ وزراء حکومت کا شاندار اور والہانہ استقبال کیا گیا پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں اور عوام نے حکومت کے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ مقررین نے کہا کہ پناگ گلی اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو ماضی میں آٹے کے حصول کے لیے طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا تھا

اسرائیل کو لبنان پر زمینی حملے سے روکنے کے لیے تمام پتے کھیلیں گے، فرانس

پیرس (این این آئی) ایک فرانسیسی سفارتی ذریعے نے بتایا ہے کہ پیرس امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ کسی بھی فوجی آپریشن میں حصہ نہیں لے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ذریعے نے کہا فرانسیسی افواج امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ کسی بھی مشترکہ آپریشن کا حصہ نہیں ہوں گی۔ لبنان کی صورتحال کے بارے میں ذریعے نے کہا کہ ان کا ملک اسرائیل کو زمینی حملے سے روکنے کے لیے اپنے تمام پتے کھیلے گا۔

راولپنڈی: کرتار پورہ میں سحری کے وقت کاریگر گاہکوں کیلئے لسی تیار کر رہا ہے۔

لاہور سیکرٹری فوڈ سیفٹی کرن خورشید سہولت ان دیگو بازار گلشن راوی کے دورے کے دوران آٹے کی سپلائی کا جائزہ لے رہی ہیں۔

بحرین، ایران کی حمایت میں سوشل میڈیا پر ویڈیوز اپلوڈ کرنے پر مزید گرفتاریاں

مناما (این این آئی) بحرین میں ایران کے حملوں سے متعلق ویڈیوز شیئر کرنے اور مبینہ طور پر ان سے ہمدردی ظاہر کرنے پر مزید چار افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق اب تک 18 افراد کو سوشل میڈیا پر ایرانی حمایت یافتہ مواد اپلوڈ کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق بحرین کی وزارت داخلہ کے مطابق سوشل میڈیا پر ایسے مواد کی اشاعت عوامی رائے کو گمراہ کرنے اور شہریوں و رہائشیوں میں خوف و ہراس پھیلانے کا سبب بن سکتی ہے۔

سرگودھا، کوڑا کرکٹ اٹھانے والے ستھرا پنجاب کے ورکرز غائب

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا شہر کے گلی محلوں میں صفائی کرنے والے عملہ کے ساتھ گھروں سے کوڑا کرکٹ اٹھانے والے ستھرا پنجاب کے ورکرز غائب ہو گئے۔ سرگودھا شہر کی یونین کونسل 15 مقام حیات، بخشی کالونی، سکا کالونی سمیت متعدد علاقوں کے مکینوں کا کہنا ہے کہ ستھرا پنجاب ہر ماہ بل وصول کرتا ہے جبکہ جھاڑو لگانے والا عملہ ایک دن کام اور دو دن چھٹی کرتا ہے جبکہ گھروں سے کوڑا کرکٹ لینے والے ورکرز بھی غائب ہو گئے ہیں

لاہور لاہور بار ایسوسی ایشن کے صدر عرفان حیات باجوہ جنرل ہاؤس اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

ہنگامی صورتحال پیش آئے تو فوری طور پر سفارتخانے یا قونصل خانے سے رابطہ کریں

سعودی عرب میں پھنسے پاکستانی شہریوں کیلئے سفارتخانے کی نئی ایڈوائزری جاری

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں پاکستانی سفارتخانے نے وہاں موجود پاکستانی شہریوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ اگر کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال پیش آئے تو فوری طور پر سفارتخانے یا قونصل خانے سے رابطہ کریں۔ یہ ہدایات خاص طور پر ان پاکستانیوں کیلئے جاری کی گئی ہیں جو وزٹ ویزا یا عمرہ کی ادائیگی کیلئے سعودی عرب آئے ہوئے ہیں۔ پاکستانی سفارتخانے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی مشکل یا ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر سفارتخانے سے رابطہ کریں۔ پاسپورٹ گم ہونے، قانونی مسائل یا طبی ایمرجنسی کی صورت میں سفارتی عملہ مدد فراہم کرے گا۔ عمرہ یا وزٹ ویزا پر آنے والے افراد کیلئے خصوصی ہنگامی رابطہ نمبرز جاری کیے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: پاکستانی شہری لینڈ لائن نمبرز 966126689149 اور 966126692371 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

خطے میں صرف امریکی فوجی اہداف کو نشانہ بنا رہے ہیں، ایرانی وزارت خارجہ

سعودی عرب پر ہمارے حملے کی باتیں محض الزامات، ہم صرف اپنا دفاع کر رہے، اسماعیل بقائی

ریاض (این این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران خطے میں صرف اور صرف امریکی فوجی اہداف کو پوری درستی کے ساتھ نشانہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم صرف اپنا دفاع کر رہے ہیں اور پڑوسی ممالک پر جارحیت نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ تہران ان مقامات کو نشانہ بناتا ہے جہاں سے ایران پر حملے کیے جاتے ہیں۔

چین کا خطے میں ثالثی کی کوششوں کے لیے خصوصی مندوب بھیجنے کا اعلان

چین سعودیہ کے تحمل اور تنازعات کو پرامن ذرائع سے حل کرنے کے عزم کی قدر کرتا ہے، وانگ ای

بیجنگ (این این آئی) چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ وزیر خارجہ وانگ ای نے اپنے سعودی اور اماراتی ہم منصبوں کو مطلع کیا ہے کہ بیجنگ خطے میں بڑھتے ہوئے تنازع اور ایران پر مسلط کردہ اسرائیل-امریکہ کی جنگ کے پیش نظر ثالثی کے لیے مشرق وسطیٰ میں ایک خصوصی مبعوث بھیجے گا۔ چین ریاض کی جانب سے دکھائے گئے تحمل اور تنازعات کو پرامن ذرائع سے حل کرنے کے عزم کی قدر کرتا ہے۔

رمضان میں خودمختاری کا خونی امتحان

ماجد نبی

رمضان عام دنوں جیسا نہیں ہوتا۔ اس مہینے میں صرف گھڑیاں نہیں بدلتی، مزاج بدلتے ہیں۔ بازاروں کی چہل پہل میں بھی ایک ٹھہراؤ ہوتا ہے اور سیاسی بیان بازی میں بھی احتیاط کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ مگر 28 فروری 2026 کی رات اس روایت کو ایک ایسے واقعے نے توڑ دیا جس نے خطے کی سیاست کو ایک نئے موڑ پر لا کھڑا کیا۔ اطلاعات کے مطابق ایران پر ایک بڑے فضائی حملے نے نہ صرف عسکری تنصیبات کو نشانہ بنایا بلکہ اعلیٰ قیادت کو بھی شدید نقصان پہنچایا۔ اس کارروائی کو بعض حلقوں نے "آپریشن جینیسس" کا نام دیا۔ اگرچہ

پروگرام خطے کے لیے خطرہ ہے۔ واشنگٹن میں کئی برسوں سے یہ بحث جاری ہے کہ تہران کو روکنے کے لیے سفارت کاری کافی ہے یا طاقت کا استعمال ناگزیر ہو چکا ہے۔ دوسری طرف ایران کا دعویٰ ہے کہ اس کا پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے اور وہ عالمی معائنہ کاروں کے ساتھ تعاون کرتا رہا ہے۔ ان بیانات کے بیچ

سمجھا جا سکتا۔ اسرائیل کے قیام سے لے کر آج تک خطہ نظریاتی اور جغرافیائی کشمکش کا میدان رہا ہے۔ بعض مذہبی اور سیاسی حلقوں میں "گریٹر اسرائیل" جیسے تصورات زیر بحث رہے ہیں، اگرچہ اسرائیلی ریاست کی سرکاری پالیسی اس اصطلاح کو تسلیم نہیں کرتی۔ پھر بھی جب کسی مغربی سیاست دان کی زبان سے "بائبلی حق" جیسے الفاظ ادا ہوتے ہیں تو

لیے دیے جائیں، مگر عالمی سطح پر یہ پیغام دیتے ہیں کہ مذہبی حوالوں کو خارجہ پالیسی میں جگہ مل رہی ہے۔ بین الاقوامی قانون کی دنیا میں یہ رجحان تشویش کا باعث سمجھا جاتا ہے کیونکہ جدید ریاستی نظام مذہبی توجیہات کی بجائے معاہدوں اور چارٹرز پر کھڑا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ طاقتور ریاستوں نے اپنی حکمت عملی کو نظریاتی رنگ دیا ہو۔ لاطینی امریکہ کی

چلی کے صدر سلواڈور ایلینڈے کی حکومت کا خاتمہ بھی اسی سرد جنگی ماحول کا حصہ تھا۔ ان مثالوں کو مشرق وسطیٰ کے موجودہ حالات کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ اگر ایران کو کمزور کیا جاتا ہے تو خطے میں طاقت کا توازن کس طرف جھکے گا۔ ایران نہ صرف خلیج بلکہ عراق، شام اور لبنان میں بھی اثر رکھتا ہے۔ اس کی کمزوری کا

کی ہے۔ مگر ناقدین کا کہنا ہے کہ بیانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کی کمی نظر آتی ہے۔ اگر ابھرتی ہوئی طاقتیں کھل کر میدان میں نہیں آتیں تو کثیر قطبی دنیا کا تصور کمزور پڑ جاتا ہے۔ کثیر قطبیت صرف اقتصادی اعداد و شمار سے نہیں بنتی، بلکہ سیاسی عزم سے بھی بنتی ہے۔ پاکستان کے لیے یہ صورتحال محض دور کا منظر نہیں۔ اسلام آباد پہلے ہی مغربی سرحد پر کشیدگی کا سامنا کر رہا ہے۔ تحریک

دباؤ تک کئی محاذ کھل سکتے ہیں۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی روایتی طور پر توازن پر مبنی رہی ہے۔ ایران کے ساتھ سرحد بھی ہے اور سعودی عرب و خلیجی ریاستوں کے ساتھ قریبی تعلقات بھی۔ امریکہ کے ساتھ سکیورٹی اور اقتصادی روابط اپنی جگہ موجود ہیں۔ ایسے میں اسلام آباد کے لیے سب سے بڑا امتحان یہ ہوگا کہ وہ کسی ایک بلاک کا حصہ بنے بغیر اپنی سلامتی اور معیشت کا تحفظ کیسے کرے۔ مسلم دنیا کے بعض دارالحکومتوں کی خاموشی یا محدود ردعمل پر

بلکہ سماجی سطح پر بھی بحث چھیڑ دی ہے۔ بین الاقوامی قانون کے مستقبل پر سوال اب زیادہ نمایاں ہو چکا ہے۔ اگر طاقتور ریاستیں اپنی تشریح کے مطابق قانون کو برتتی رہیں تو چھوٹی ریاستوں کے لیے اعتماد کا بحران پیدا ہوتا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پہلے ہی ویٹو پاور کی وجہ سے تنقید کی زد میں ہے۔ ایسے واقعات اس تاثر کو تقویت دیتے ہیں کہ عالمی ادارے اصلاح کے محتاج ہیں۔ اس ساری تصویر میں ایک پہلو امید کا بھی ہے۔ تاریخ میں کئی بار شدید کشیدگی کے بعد مذاکرات کا دروازہ دوبارہ کھلا ہے۔ 1962 کا کیوبا میزائل بحران دنیا کو ایٹمی جنگ کے دہانے پر لے گیا تھا، مگر بالآخر سفارت کاری نے راستہ نکالا۔ مشرق وسطیٰ میں بھی پائیدار امن کا راستہ صرف بات چیت سے نکل سکتا ہے۔ عسکری برتری وقتی فائدہ دے سکتی ہے، مگر استحکام نہیں۔ آج خطہ ایک دوراہے پر کھڑا ہے۔ ایک راستہ تصادم کا

اس کے تمام پہلوؤں کی آزادانہ تصدیق ابھی باقی ہے، لیکن اس نے ایک بنیادی سوال کو زندہ کر دیا ہے۔ کیا بین الاقوامی قانون واقعی طاقتور کے سامنے بے بس ہو چکا ہے؟ بین الاقوامی نظام کی بنیاد 1648 کے معاہدہ ویسٹ فیلیا کے بعد ریاستی خودمختاری پر رکھی گئی تھی۔ اقوام متحدہ کے چارٹر نے بھی اسی اصول کو آگے بڑھایا کہ کسی خودمختار ریاست کے خلاف طاقت کا استعمال صرف دفاع یا سلامتی کونسل کی منظوری کے تحت ہو سکتا ہے۔ اگر کسی ریاست کی اعلیٰ قیادت کو براہ راست نشانہ بنایا گیا ہے تو یہ محض عسکری کارروائی نہیں بلکہ خودمختاری کے تصور کو چیلنج ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کا موقف یہ رہا ہے کہ ایران کا جوہری

حقیقت کی تہہ تک پہنچنا آسان نہیں، مگر یہ طے ہے کہ طاقت کے استعمال نے سفارت کاری کی راہ مزید تنگ کر دی ہے۔ اس پورے منظرنامے میں عمان کا کردار بھی زیر بحث آیا۔ خلیجی ریاست عمان ماضی میں بھی ایران اور مغرب کے درمیان رابطے کا پل رہی ہے۔ 2015 کے جوہری معاہدے کی راہ ہموار کرنے میں بھی مسقط نے خاموش کردار ادا کیا تھا۔ اگر واقعی کوئی پیش رفت جاری تھی اور اسی دوران حملہ ہوا تو یہ سفارتی عمل کے لیے ایک شدید دھچکا ہے۔ دنیا کی تاریخ بتاتی ہے کہ مذاکرات کے عین موقع پر طاقت کا استعمال اکثر اعتماد کو برسوں پیچھے دھکیل دیتا ہے۔ مشرق وسطیٰ کی سیاست کو صرف موجودہ لمحے میں نہیں

اس کے اثرات سفارتی حلقوں سے نکل کر عوامی جذبات تک پہنچتے ہیں۔ امریکہ کے سابق سفیر مائیک ہکابی کا ایک انٹرویو

فروری 2026 کے آخر میں ایران پر ہونے والے مبینہ امریکی اسرائیلی حملے نے خطے کی سیاست، بین الاقوامی قانون اور مسلم دنیا کی داخلی کمزوریوں پر گہرے سوالات کھڑے کر دیے۔ یہ واقعہ صرف ایک فوجی کارروائی نہیں بلکہ طاقت، نظریے اور جغرافیے کی نئی کشمکش کا اظہار ہے۔ مضمون میں اسی تناظر میں عالمی طاقتوں کی حکمت عملی، مشرق وسطیٰ کی بدلتی صورت حال اور پاکستان سمیت خطے پر ممکنہ اثرات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

خاصی توجہ کا مرکز بنا جس میں انہوں نے اسرائیل کے تاریخی دعووں کا ذکر کیا۔ ایسے بیانات چاہے داخلی سیاست کے

تاریخ میں 1823 کا منرو نظریہ ایک اہم مثال ہے۔ اس نظریے کے تحت امریکہ نے مغربی نصف کرے کو اپنے اثر و رسوخ کا علاقہ قرار دیا۔ بعد کی دہائیوں میں اسی سوچ کے تحت کئی حکومتیں تبدیل ہوئیں۔ 1973 میں

مطلب ان علاقوں میں نئے خلا کا پیدا ہونا ہوسکتا ہے۔ خلا کبھی خالی نہیں رہتا۔ اسے کوئی نہ کوئی طاقت بھر دیتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں روس اور چین کا کردار زیر بحث آتا ہے۔ روس اور چین نے عمومی طور پر تحمل اور مذاکرات کی بات

طالبان پاکستان کی کارروائیاں اور کابل کے ساتھ تعلقات کی پیچیدگی ایک الگ چیلنج ہے۔ ایسے میں اگر خطے میں بڑی جنگ بھڑکتی ہے تو اس کے اثرات براہ راست پاکستان تک پہنچ سکتے ہیں۔ توانائی کی قیمتوں سے لے کر سفارتی

بھی بحث جاری ہے۔ اگر واقعی کسی ریاست نے اپنے اڈے یا فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت دی ہے تو یہ فیصلہ داخلی سیاست اور علاقائی اتحادوں کے تناظر میں دیکھا جائے گا۔ تاہم تاریخ یہ بھی بتاتی ہے کہ وقتی مفاد کی بنیاد پر کیے گئے فیصلے طویل المدت اثرات چھوڑتے ہیں۔ رمضان کے مہینے میں عسکری کارروائی نے جذباتی ردعمل کو مزید بڑھایا ہے۔ مسلم معاشروں میں اس مہینے کی روحانی اہمیت گہری ہے۔ جب کوئی بڑا واقعہ اسی دوران پیش آتا ہے تو اسے محض جغرافیائی سیاست کے پیمانے سے نہیں ناپا جاتا بلکہ مذہبی اور اخلاقی زاویوں سے بھی دیکھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس حملے نے صرف سیاسی نہیں

ہے جہاں ہر کارروائی اگلے ردعمل کو جنم دیتی ہے۔ دوسرا راستہ مکالمے کا ہے جو مشکل ضرور ہے مگر دیرپا ہے۔ عالمی طاقتوں کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ کس سمت جانا چاہتی ہیں۔ رمضان کی اس رات نے یہ احساس تازہ کر دیا ہے کہ طاقت اور اصول کی کشمکش ابھی ختم نہیں ہوئی۔ سوال صرف ایران کا نہیں، ہر اس ریاست کا ہے جو اپنی خودمختاری کو بنیادی حق سمجھتی ہے۔ اگر عالمی نظام کو برقرار رکھنا ہے تو اسے صرف طاقت کے بل پر نہیں بلکہ انصاف کے توازن پر کھڑا کرنا ہوگا۔ آنے والے ہفتے اور مہینے اس بحران کی سمت طے کریں گے۔

نوٹ: یہ لکھاری کا ذاتی نقطہ نظر ہے جس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

افغانستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانے

صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ سرحد پار دہشت گردی کے لیے برداشت اپنی حد کو پہنچ چکی ہے، پاکستان دفاع کے فطری حق کے تحت اقدامات کر رہا ہے، پاکستانی جانوں کا تحفظ اولین ترجیح ہے، اِس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اُنہوں نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ پاکستان نے طویل عرصہ تحمل دکھایا اور کارروائیاں محدود علاقوں تک رکھیں، تشدد کے منصوبہ ساز کہیں بھی ہوں، دسترس سے باہر نہیں رہیں گے، پاکستان خطے میں پائیدار اَمن، استحکام اور تعاون پر مبنی تعلقات چاہتا ہے، اَمن صرف اُسی صورت ممکن ہے جب دہشت گردی کے خلاف عملی اور سنجیدہ اقدامات ہوں۔ اُن کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کی تازہ رپورٹ نے متعدد گروہوں کی افغانستان میں سرگرم موجودگی کی تصدیق کی، داعش خراسان اور تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سمیت کئی تنظیمیں افغان سرزمین استعمال کر رہی ہیں، بین الاقوامی انتباہ کے باوجود دہشت گرد گروہوں کو مسلسل جگہ ملتی رہی، افسوس کہ افغان حکام نے تنبیہ کے باوجود کوئی قابلِ اعتبار اقدام نہیں کیا۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ دوحہ معاہدے کے برعکس دہشت گرد عناصر کو کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے، داعش خراسان، ٹی ٹی پی، القاعدہ، ایسٹرن ترکستان اسلامک موومنٹ افغانستان، جماعت انصاراللہ، اتحاد المجاہدین پاکستان اور دیگر گروہ افغانستان میں موجود ہیں اور وہاں سے آپریٹ کر رہے ہیں۔

یاد رہے کہ پاکستان نے ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب افغانستان میں انٹیلیجنس بیسڈ ایئر سٹرائیکس کیں اور فتنہ الخوارج کے سات مراکز کو تباہ کر دیا۔ اِن کارروائیوں میں 80 سے زائد خوارجیوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ملی تھیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان نے افغانستان کے تین صوبوں ننگرہار، پکتیکا اور خوست میں فضائی کارروائیاں کیں، جن میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان کارروائیوں کے دوران ننگرہار میں چار، پکتیکا میں دو جبکہ خوست میں ایک دہشت گرد مرکز کو نشانہ بنایا گیا۔ ننگرہار میں تباہ کیے گئے مراکز میں نیا مرکز نمبر ایک، نیا مرکز نمبر دو اور خارجی اسلام مرکز شامل تھے، جبکہ پکتیکا میں خارجی ملا رہبر اور خارجی مخلص یار کے مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ اسی طرح خوست میں خارجی مولوی عباس کے مرکز کو ہدف بنایا گیا۔ ایئر اسٹرائیکس کے بعد وزارتِ اطلاعات ونشریات نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہاں ہونے والے حالیہ خودکش حملوں میں افغانستان میں موجود دہشت گرد قیادت اور اُن کے سہولت کار ملوث ہیں۔ حال ہی میں اسلام آباد کی ایک امام بارگاہ کو نشانہ بنایا گیا، باجوڑ اور بنوں میں حملے کیے گئے جن کی ذمہ داری افغانستان میں موجود پاکستانی طالبان، فتنہ الخوارج اور اُن کے اتحادیوں نے قبول کی اور پاکستان کے پاس اس حوالے سے ٹھوس شواہد بھی موجود ہیں۔

واضح رہے کہ خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں ہفتے کے روز سکیورٹی فورسز کے قافلے پر بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج نے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں ایک لیفٹیننٹ کرنل اور ایک سپاہی شہید ہو گئے۔ سکیورٹی فورسز نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر خودکش بمبار سمیت دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بنیادوں پر آپریشن کیا جا رہا تھا۔ سکیورٹی فورسز کے اگلے دستے نے گاڑی میں سوار خودکش بمبار کو بروقت روک کر اُس کے بنوں شہر میں معصوم شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو نشانہ بنانے کے ناپاک عزائم ناکام بنا دیے۔ مایوسی کے عالم میں خوارج نے دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی اگلے دستے کی ایک گاڑی سے ٹکرا دی، جسکے نتیجے میں لیفٹیننٹ کرنل شہزادہ گل فراز اور سپاہی کرامت شاہ شہید ہو گئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بنوں میں اس خودکش حملے کے تانے بانے افغانستان میں موجود خارجی حافظ گل بہادر سے ملتے ہیں۔ حملے کی ذمہ داری بھی اُس کے ماتحت کام کرنے والے ذیلی گروہ "اتحاد المجاہدین" نے قبول کی۔ اس گروہ کا مرکزی سرغنہ حافظ گل بہادر اور اُس کے اہم کمانڈر افغانستان میں پناہ گزین ہیں۔ گزشتہ سال مارچ میں بھی رمضان المبارک کے دوران اِسی گروہ نے بنوں کینٹ پر حملہ کیا تھا، ستمبر 2025ء میں فیڈرل کانسٹیبلری بنوں پر ہونے والے حملے کے علاوہ میر علی اور شمالی و جنوبی وزیرستان میں ہونے والی متعدد کارروائیوں کی ذمہ داری بھی اسی گروپ نے قبول کی تھی۔ بعد ازاں تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی تھی کہ ان حملوں کی منصوبہ بندی اور سہولت کاری افغانستان سے کی گئی۔ حافظ گل بہادر سمیت فتنہ الخوارج کے مرکزی سرغنوں کی افغانستان میں موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ افغان سرزمین دہشت گردی کی سرگرمیوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ اِس سے قبل اسلام آباد میں ترلائی کے علاقے میں 6 فروری کو امام بارگاہ خدیجتہ الکبریٰ میں نمازِ جمعہ کے دوران امام بارگاہ میں خودکش دھماکے کے نتیجے میں 36 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے تھے۔

پاک انسٹی ٹیوٹ فار پیس سٹڈیز کی جانب سے جاری کردہ پاکستان سکیورٹی رپورٹ 2025ء میں واضح کیا گیا تھا کہ پاکستان میں گزشتہ سال کے دوران دہشت گردی نمایاں طور پر بڑھی، دہشت گرد حملوں میں سالانہ بنیادوں پر 34 فیصد اور دہشت گردی سے متعلق ہلاکتوں میں 21 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ سال ملک بھر میں مجموعی طور پر 699 دہشت گرد حملے ہوئے جن میں کم از کم ایک ہزار 34 افراد جاں بحق اور ساڑھے 13 سو سے زائد زخمی ہوئے۔ یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ 2021ء میں افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں تیزی آئی۔ افغان طالبان رجیم دہشتگرد تنظیموں کی پشت پناہی کر رہی ہے، وہاں دہشت گردوں کو محفوظ پناہ گاہیں میسر ہیں جس کی وجہ سے خطے میں اَمن کی کوششیں مسلسل سبوتاژ ہو رہی ہیں۔ خوارج رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں بھی پاکستان میں کارروائیاں کرنے سے باز نہیں آ رہے، اِن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان اس گھناؤنے اور بزدلانہ فعل کے ذمہ داروں کے خلاف کسی قسم کا ضبط یا تحمل نہیں برتے گا اور اُن کی موجودگی سے قطع نظر کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

افغان حکام عالمی برادری کے سامنے اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے گریزاں ہیں۔ دوست ممالک کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں انہوں نے بعض امور کا اعتراف تو کیا لیکن کسی بھی پیش رفت کو تحریری شکل دینے پر رضامند نہیں ہوئے جس کی وجہ سے استنبول میں ہونے والے مذاکرات ناکام ہوئے۔ افغان حکومت دوحہ معاہدے کی پاسداری بھی نہیں کر رہی۔ ایسے میں پاکستان اس امر کا متحمل نہیں ہوسکتا کہ افغانستان کی سرزمین اُس کے خلاف استعمال ہو، وہاں سے آئے روز دہشت گرد حملے کیے جائیں، سکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کے ساتھ معصوم شہریوں کی جانیں ضائع ہوتی رہیں اور وہ خاموش تماشائی بنا رہے۔ پاکستان کے پاس اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ وہ حقِ دفاع کے تحت افغان سرزمین پر قائم اُن ٹھکانوں کے خلاف کارروائی کرے جہاں سے دہشت گرد تربیت حاصل کر کے یہاں حملے کرتے ہیں۔ پاکستان نے تمام تر شواہد افغان طالبان کے حوالے کیے اور متعلقہ ٹھکانوں کی مکمل ویڈیوز بھی بطور ثبوت فراہم کیں لیکن افغان حکام نے کوئی موثر کارروائی نہیں کی بلکہ بھارت کے ساتھ ہاتھ ملا لیا۔ اس کے باوجود پاکستان نے انتہائی احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے انٹیلی جنس بنیادوں پر محدود فضائی کارروائیاں کیں۔ ابھی بھی وقت ہے کہ افغانستان اُن تمام عناصر کے خلاف فیصلہ کن اقدامات کرے جو پاکستان یا دیگر ممالک میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہیں۔ اگر وہ تنہا ایسا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا تو پاکستان کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے مشترکہ حکمتِ عملی اختیار کرلے، تاکہ نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر بھی امن واستحکام کو یقینی بنایا جاسکے۔

جنگ ایک منافع بخش صنعت ہے

وسعت اللہ خان

اسلحہ تاجروں کے سبب جنگیں ختم نہیں ہوں گی اور یہ تاجر جنگوں کے سبب زندہ رہیں گے۔ ان تاجروں کا سب سے بڑا دشمن امن ہے۔ جنگ ان کی حیات اور سکون موت ہے۔ میں کوئی بہکی بہکی گفتگو نہیں کر رہا بلکہ گزشتہ ماہ اسلحے کی تجارت پر ناقدانہ نگاہ رکھنے والے سرکردہ عالمی ادارے اسٹاک ہوم پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سپری) کی تازہ رپورٹ پڑھنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں۔

اس رپورٹ میں اسلحہ اور جنگی خدمات فراہم کرنے والی ایک سو عالمی کمپنیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان سو کمپنیوں نے دو ہزار چوبیس میں چھ سو اناسی ارب ڈالر کا اسلحہ اور عسکری خدمات بیچ کر دو ہزار تئیس کے مقابلے میں لگ بھگ چھ فیصد زائد منافع کمایا۔ ایک سبب یوکرین اور غزہ کا بحران بھی ہے۔ علاقائی و عالمی کشیدگی اور ٹرمپ کی پالیسیوں کا رولر کوسٹر کسی اور کے لیے فائدہ مند ہو نہ ہو اسلحے کے سوداگروں کے لیے ایک نئی لہلہاتی فصل ہے۔

فہرست میں شامل انتالیس امریکی اسلحہ ساز کمپنیوں میں سے تیس منافع میں رہیں اور کیک کا بڑا حصہ تین بڑی کمپنیوں (لاک ہیڈ مارٹن، نارتھروپ گرومین، جنرل ڈائنامکس) کے حصے میں آیا۔ تینوں اسلحہ ساز بہنوں نے دیگر ستانوے کمپنیوں کے برابر یعنی چھ سو اناسی بلین میں سے تین سو چونتیس بلین ڈالر کا مال بیچ کر تقریباً چار فیصد زائد اوسط منافع کمایا۔ حالانکہ ان کمپنیوں کے ایف تھرٹی فائیو لڑاکا طیارے، کولمبیا اور ورجینیا کلاس آبدوزوں سینٹینل بین البراعظمی میزائیل جیسے "بگ ٹکٹ" منصوبوں کو مالی مشکلات اور بروقت ڈلیوری میں رکاوٹوں کا بھی سامنا رہا۔

ارب پتی ایلون مسک سال دو ہزار تئیس میں پہلی بار اسلحہ سازی کے میدان میں اترے۔ اگرچہ وہ اس گلا کاٹ مسابقت کے میدان میں نووارد ہیں پھر بھی انھوں نے دو ہزار تئیس کے مقابلے میں دوگنا آئٹم بیچ لیے جن کی مالیت ایک اعشاریہ آٹھ بلین ڈالر بنتی ہے۔

یورپ کی چھبیس میں سے تئیس اسلحہ ساز کمپنیوں نے منافع کمایا۔ انکی دو ہزار چوبیس کی مصنوعاتی فروخت دو ہزار تئیس کے مقابلے میں تیرہ فیصد زیادہ رہی۔ انھوں نے کل ملا کے ایک سو اکیاون بلین ڈالر کے ہتھیاری سودے کیے۔

سو بڑی کمپنیوں کی فہرست میں شامل چیکو سلوواک گروپ نے یوکرین کو تین اعشاریہ چھ بلین ڈالر مالیت کے توپ گولے بیچ کر ایک ہی برس میں ایک سو ترانوے فیصد منافع کمایا۔ خود جنگ زدہ یوکرین کی اپنی اسلحہ انڈسٹری بھی تیزی سے پھل پھول رہی ہے۔ سالِ انیس سو چوبیس میں اس نے تین ارب ڈالر کمائے۔ یہ رقم دو ہزار تئیس کے مقابلے میں اکتالیس فیصد زائد ہے۔

یورپ میں اب سرد جنگ دوم یہ کہہ کر بیچی جا رہی ہے کہ بہت جلد روس یوکرین کے بعد دیگر یورپی ممالک کو نشانہ بنائے گا لہٰذا یورپ کو امریکا کے وعدوں پر بھروسہ کرنے کے بجائے خود پر تکیہ کرنا پڑے گا۔ یورپ پر مستقبل قریب میں کسی بڑے حملے کا امکان بظاہر یوں نہیں کہ یورپ کی دو بڑی قوتیں (برطانیہ اور فرانس) بھی روس کی طرح جوہری اسلحے سے لیس ہیں۔

اگر یوکرین اور روس کے درمیان ٹرمپ کی کوششوں سے موجودہ سال کے دوران پائیدار جنگ بندی کا کوئی سمجھوتہ ہو جاتا ہے تو قوی امکان ہے کہ روس کے خلاف بین الاقوامی پابندیوں میں بتدریج نرمی کی صورت میں یورپ ایک بار پھر روسی تیل اور گیس کا بڑا خریدار بن جائے گا۔ ایسے میں روس کیوں اپنی پابندی زدہ معیشت کے پاؤں پر کلہاڑی مارے گا۔

مگر اسلحہ ساز کمپنیوں کے لیے یہ سوچ ہی نعمت سے کم نہیں کہ یورپ خود کو روس کے مقابلے میں غیر محفوظ سمجھ رہا ہے۔ یہ خوف یورپی اسلحہ ساز کمپنیوں کے کانوں کو نغمہ ہے اور کون نہیں جانتا کہ خوف میں سرمایہ کاری سے زیادہ منافع بخش کاروبار اور کیا ہوگا؟

اسلحہ ایسی شے ہے جس کی مانگ اقتصادی پابندیوں کے باوجود کبھی کم نہیں ہوسکتی۔ ثبوت یہ ہے کہ ایک سو عالمی کمپنیوں میں شامل دو روسی کمپنیاں (روسٹیک اور یونائیٹڈ شپ بلڈنگ کارپوریشن) بھی بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود منافع کما رہی ہیں۔ دونوں کمپنیوں نے دو ہزار چوبیس میں اکتیس ارب ڈالر کمائے جو دو ہزار تئیس کے مقابلے میں تئیس فیصد زائد ہیں۔

البتہ ایشیا و براکاہل خطے کی شرح منافع میں ایک اعشاریہ دو فیصد کمی کے باوجود ایشیائی اسلحہ ساز کمپنیوں نے اکتیس ارب ڈالر کمائے۔ منافع میں کمی کا ایک سبب سو کمپنیوں کی فہرست میں شامل آٹھ چینی کمپنیوں کو درپیش اوسطاً دس فیصد خسارہ ہے۔ ایک بڑی چینی کمپنی نورینکو نے تو اس مدت میں اکتیس فیصد خسارے کا سامنا کیا۔ چینی حکومت اسلحے کی خرید وفروخت میں کرپشن کی شکایات کا پہلے سے زیادہ نوٹس لے رہی ہے کیونکہ متعدد ممالک نے کرپشن کی شکایات منظرِ عام پر آنے کے بعد اسلحے کے سودے منسوخ یا معطل کر دیے۔

البتہ تائیوان چائنا کشیدگی میں اضافے اور شمالی کوریا کے جوہری ارادوں کے بارے میں غیر یقینی نے مشرقِ بعید کے خطے میں احساسِ عدم تحفظ کو بڑھاوا دیا ہے۔ چنانچہ چین کی بڑھتی طاقت سے خوفزدہ آس پاس کے ممالک اور روس سے ڈرنے والے یورپ کو جاپان اور جنوبی کوریا کی اسلحہ ساز کمپنیوں نے اکتیس فیصد زائد مالیت (چودہ ارب ڈالر) کا اسلحہ بیچا۔ یوں جنوبی کوریا کی سب سے بڑے اسلحہ ساز ہینواہ گروپ نے اپنی آمدنی میں بیالیس فیصد اضافہ کیا۔

پہلی بار مشرقِ وسطیٰ سے متحدہ عرب امارات کے ایج گروپ سمیت نو کمپنیوں نے ایک سو بڑی اسلحہ ساز کمپنیوں کی فہرست میں اپنے لیے جگہ بنائی۔ انھیں عسکری ٹیکنالوجی کی فروخت سے دو ہزار چوبیس میں چودہ فیصد زائد یعنی اکتیس ارب ڈالر کی آمدنی ہوئی۔ اس فہرست میں تین اسرائیلی کمپنیاں بھی شامل ہیں جنھوں نے اپنے ہتھیار غزہ کی انسانی لیبارٹری میں ٹیسٹ کیے اور پھر اس جنگی تجربے کو مارکیٹ کرتے ہوئے ساڑھے سولہ ارب ڈالر کا اسلحہ اور متعلقہ ٹیکنالوجی فروخت کی۔ اس مدت کے دوران اسرائیلی کمپنی ایلبیٹ سسٹمز نے چھ ارب اٹھائیس کروڑ ڈالر، اسرائیل ایرو سپیس انڈسٹریز نے پانچ ارب انیس کروڑ ڈالر اور رفائل نے چار ارب سات کروڑ ڈالر کا اسلحہ بیچ کر جیب بھاری کر لی۔ کون کہتا ہے کہ جنگ خسارے کا سودا ہے؟

اسلحہ تاجروں کے سبب جنگیں ختم نہیں ہوں گی اور یہ تاجر جنگوں کے سبب زندہ رہیں گے۔ ان تاجروں کا سب سے بڑا دشمن امن ہے۔ جنگ ان کی حیات اور سکون موت ہے۔ میں کوئی بہکی بہکی گفتگو نہیں کر رہا بلکہ گزشتہ ماہ اسلحے کی تجارت پر ناقدانہ نگاہ رکھنے والے سرکردہ عالمی ادارے اسٹاک ہوم پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سپری) کی تازہ رپورٹ پڑھنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں۔ اس رپورٹ میں اسلحہ اور جنگی خدمات فراہم کرنے والی ایک سو عالمی کمپنیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان سو کمپنیوں نے دو ہزار چوبیس میں چھ سو اناسی ارب ڈالر کا اسلحہ اور عسکری خدمات بیچ کر دو ہزار تئیس کے مقابلے میں لگ بھگ چھ فیصد زائد منافع کمایا۔

رمضان، امداد اور جدید ٹیکنالوجی

ڈاکٹر نوید اقبال انصاری

ہمارے ہاں سوشل میڈیا کا ایک استعمال عوام میں شعور بلند کرنے کے حوالے سے بھی دیکھنے میں آرہا ہے۔ اس ضمن میں رمضان کے موقع پر خیرات، صدقات و زکوٰۃ کے حوالے سے ایک مہم دیکھنے میں آئی ہے۔ اس مہم میں لوگوں کی امداد کرنے والوں کو متوجہ کیا جا رہا ہے کہ بغیر تحقیق کے امداد دینے سے پیشہ ور گداگروں کو امداد مل جاتی ہے جب کہ اصل مستحقین اس سے محروم رہ جاتے ہیں۔

بلاشبہ پیشہ ور گداگر اور جرائم پیشہ ور افراد رمضان کے مہینے میں امداد دینے والوں کی اس کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس شہر میں بڑی تعداد میں آتے ہیں اور خواہ افطاری ہو، مفت دسترخوان ہو یا کوئی اور نقد امداد وغیرہ، ان کی پہنچ ہر جگہ ہوتی ہے جس میں یہ ہزاروں نہیں، لاکھوں روپے کماتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر یہ ایک اچھی مہم ہے کہ جس میں لوگوں کو متوجہ کیا جا رہا ہے کہ امداد دینے کے لیے پہلے اچھی طرح معلومات کریں، کوشش کریں کہ پہلے اپنے قریبی رشتے داروں، عزیز واقارب، پڑوسی اور مستحق دوستوں کی امداد کریں۔ راقم کے خیال میں سوشل میڈیا پر جو لوگ اس قسم کی مہم چلا رہے ہیں، وہ ایک اچھی بات ہے کیونکہ اس قسم کی خبریں ہم سب کے سامنے ہیں کہ پیشہ ور گداگر ایک مڈل کلاس فرد سے زیادہ قیمتی موبائل بھی استعمال کرتا ہے اور اپنا بینک بیلنس لاکھوں، کروڑوں میں بھی رکھتا ہے۔

دیکھا جائے تو اسلامی تعلیمات میں بھی ہمیں اپنے قریبی لوگوں، پڑوسیوں کے حالات سے آگہی اور ان کی پہلے امداد کا درس ملتا ہے، لیکن یہاں دو اہم مسئلے ہیں، ایک یہ کہ پتہ کیسے چلے کہ کون مستحق ہے؟ دوسرا یہ کہ ان کی مدد کیسے کی جائے کہ ان کی عزت نفس بھی مجروح نہ ہو؟ آج کل یہ معلوم کرنا کہ کسی کے حالات کیسے ہیں کوئی مشکل کام نہیں اور نہ ہی ان کو تلاش کرنا کوئی مشکل کام ہے۔ مثلاً کسی دوست، رشتہ دار وغیرہ سے باتوں باتوں میں [illegible]

ہے اور یہ کہ اس کو زکوٰۃ کا پیسہ بھی دیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح دوران گفتگو بچوں کی اسکول کی فیس سے متعلق بات کر کے یہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کسی بچے کی فیس ہر مہینے باقاعدگی سے جاری ہے یا اس میں تعطل واقع ہو رہا ہے۔ (ویسے فیس والی معلومات کسی اسکول سے بھی لی جا سکتی ہے کہ وہاں کتنے طلبہ کی فیسیں واجب الادا ہیں۔)

اسی طرح اگر کوئی گھر کا واحد کمانے والا ہے اور وہ کرائے کے مکان میں رہتا ہے تو یہ بات بھی عیاں کرتی ہے کہ اس کی مالی مشکلات بہت زیادہ ہونگی، کیونکہ آج کل آدھی تنخواہ تو گھر کے کرائے میں چلی جاتی ہے اور جو آدھی بچتی ہے۔ اس کا مزید آدھا حصہ یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگیوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ آٹے، پیٹرول جیسی چیزوں کے لیے کوئی کمی بیشی نہیں کی جاسکتی کیونکہ روز ہی کھانا اور روز ہی کام پر جانا بھی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ ایسی صورتحال میں رمضان اور عید جیسے تہوار آجائیں تو کسی کا گزارا کیسے ہو سکتا ہے؟ گویا کرائے کے مکانات میں رہنے والے بھی مشکل ترین وقت گزار رہے ہوتے ہیں مگر ہماری توجہ اس طرف نہیں ہوتی۔

آج کل جس قدر کم تنخواہیں ہیں اور جس قدر مہنگائی بڑھ چکی ہیں اور اس میں صبح و شام اضافہ ہو رہا ہے، اس کے مطابق تو صرف نچلا طبقہ ہی نہیں، متوسط طبقہ بھی بری طرح پریشان ہے۔ متوسط طبقہ بھی جیسے تیسے عام دنوں میں تو زندگی گزار ہی رہا ہوتا ہے مگر رمضان اور عید جیسے تہوار آجائیں تو حالات اس کے قابو میں نہیں رہتے۔ یہ طبقہ تو زکوٰۃ، خیرات بھی لینا پسند نہیں کرتا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان کی مدد نہ کی جائے؟ اور اگر کی جائے تو کیسے کی جائے؟ یہ طبقہ دفتروں میں درمیانہ درجے کی ملازمت کرتا ہے، کسی فیکٹری، کارخانے وغیرہ میں بھی یہی حال ہے یا پھر پارٹ ٹائم بائکیا چلاتے، دیگر پارٹ ٹائم کام کرتا نظر آتا ہے۔

اس قسم کے تمام لوگوں کی امداد سب سے احسن انداز میں ان کے آجر (یعنی کام لینے والے مالکان یا سیٹھ) کر سکتے ہیں۔ کوئی کمپنی ہے تو اس کا مالک اپنے ایسے ملازمین کو بونس، عید کے تحائف، جوڑے، عید ایڈوانس یا عیدی وغیرہ جیسی سہولت دے سکتا ہے۔

ہمارے ہاں بڑے بڑے کاروباری افراد اپنی زکوٰۃ کی ایک بہت بڑی رقم کے علاوہ بھی بڑی، بڑی رقم کے امدادی چیک فلاحی تنظیموں کو دیتے ہیں اگر یہی رقم وہ لوگوں کو براہ راست دے دیں تو فوراً ہی مستحقین تک پہنچ سکتی ہے۔ مثلاً اپنے ملازمین کو بونس، عید کے تحائف، جوڑے اور عیدی وغیرہ جب کہ اسی طرح زکوٰۃ کے مستحقین کو زکوٰۃ کی رقم بھی تقسیم کر سکتے [illegible]

ایمانداری مشہور ہے ان کا اور تمام تنظیموں کا تقسیم کا جو طریقہ کار ہے وہ پیچیدہ اور طویل نوعیت کا ہوتا ہے جس سے ایک سفید پوش اور عزت دار فرد تک امداد پہنچنا کچھ مشکل ہی ہوتا ہے جب کہ براہ راست امداد فوراً ہی کسی مستحق کو مل جاتی ہے۔

کسی کی عزت نفس کا خیال کرتے ہوئے، اس کی مدد کرنا دور حاضر میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مزید آسان بنایا جاسکتا ہے۔ مثلاً کسی ادارے میں کام کرنے والوں کا ذاتی ڈیٹا دیکھ کر ان کی الگ الگ یعنی انفرادی معاملات معلوم کی جاسکتی ہیں، اگر ڈیٹا نہیں ہے تو بھی کسی کے شناختی کارڈ سے اہل خانہ کی پوری تفصیل معلوم کی جاسکتی ہے کہ اس کے گھر میں کتنے لوگ کمانے والے ہیں، کتنے صرف کھانے والے ہیں، کتنے زیر تعلیم ہیں وغیرہ۔ یوں تمام ملازمین کی مالی پوزیشن سامنے آجائے گی۔ فلاحی تنظیمیں بھی نادرا وغیرہ کے ذریعے اس قسم کی معلومات حاصل کر کے مستحقین کی فہرست مرتب کر سکتی ہیں جن کو وقتاً فوقتاً مختلف قسم کی امداد دی جاسکے۔

اس کے علاوہ مستحقین کا ڈیٹا سوشل میڈیا کے ذریعے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً امداد کرنے والی تنظیمیں اور مخیر حضرات اپنا ڈیجیٹل پلیٹ فارم، پورٹل یا فارم وغیرہ سوشل میڈیا پر فراہم کردیں جس کو مستحقین گھر بیٹھے بھر دیں اور پھر امداد دینے والے اپنی انکوائری کر کے مستحقین کو ایزی پیسہ یا ان کے فراہم کردہ بینک اکاؤنٹ کے ذریعے رقم فراہم کردیں۔ یوں مستحقین گھر بیٹھے امدادی رقم وصول کرلیں گے اور ان کی عزت نفس بھی مجروح نہیں ہوگی۔ ویسے بھی ہماری حکومتیں بھی غریبوں کو اے ٹی ایم کارڈ کے ذریعے ہر ماہ رقم فراہم کرتی ہیں۔ اب ہماری فلاحی تنظیموں اور امداد دینے والے لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ اس جدید طریقے کو اپنائیں۔

امداد کے پرانے طریقے لوگوں کی عزت نفس کو بھی ٹھیس پہنچانے کا باعث بنتے ہیں اور عموماً کسی جانی ومالی نقصان کا بھی باعث بن جاتے ہیں۔ ہمارے سامنے ماضی کی کئی مثالیں موجود ہیں کہ جب امداد دینے والے مستحقین کے مجموعہ اور بھیڑ کو منظم نہیں رکھ سکے اور دھکم پیل کے باعث امداد لینے کے لیے آنے والی خواتین اور مرد اپنی جان گنوا بیٹھے۔ جو نہایت افسوس ناک بات ہے، لہٰذا راقم کی گزارش ہے امداد دینے والے مذکورہ بالا اہم باتوں پر غور کریں اور امداد کے اس نیک عمل کو [illegible]

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

ذکر کامریڈ میر داد اور جوش ملیح آبادی کا

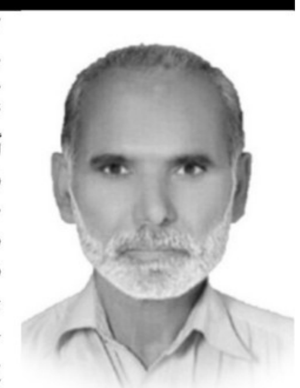

ایم اسلم کھوکھر

قبل اس کے کہ ہم انقلابی و رومانوی شاعر حضرت جوش ملیح آبادی کا تذکرہ کریں، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ برصغیر کی جنگ آزادی کے سپاہی میر داد کا تھوڑا ذکر خیر کرلیں۔ میر داد جس نے دس بارہ برس کی عمر میں اپنے گاؤں ملہو تحصیل حضرو ضلع اٹک کو خیر باد کہہ دیا اور جب عہد شباب میں قدم رکھا تو ایک سچا انقلابی و جنگ آزادی کا عظیم حریت پسند مجاہد بن چکا تھا۔

میر داد بیس برس ملکوں ملکوں گھوما، وہ امریکا کی ریاست کیلیفورنیا گیا، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، سوویت یونین گیا، وہ جوزف اسٹالن و دیگر رہنماؤں سے ملا، چین گیا تو عظیم لیڈر ماؤزے تنگ سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ البتہ 1935 کے لگ بھگ کوئی بیس برس بعد اپنے گاؤں واپس آیا تو فقط چند ماہ وہاں قیام کیا اور پھر برصغیر کی آزادی کی لڑائی میں شریک ہوگیا۔ میر داد کی جہاں ضرورت ہوتی وہ وہاں حاضر ہو جاتا، وہ مختلف روپ دھارنے کا بہت ماہر تھا۔ چنانچہ وہ کبھی مدراسی کبھی سکھ یا کوئی اور روپ دھار لیتا وہ نامور انقلابی و دانشور ڈاکٹر اشرف کے ساتھیوں میں بھی تھا۔

دوسری عالمگیر جنگ میں وہ پنجاب میں تھا اور لوگوں کو اس جنگ کی تباہ کاریوں سے آگاہ کرتا اور نوجوانوں کو فرنگی کی فوج میں بھرتی ہونے سے منع کرتا۔ البتہ جب بمبئی میں 1946 میں انڈین نیوی کے ملازمین نے ایک طویل عرصے کے لیے ہڑتال کی تو وہ پوری قوت سے نیوی ملازمین کے شانہ بہ شانہ اس لڑائی میں شریک ہوگیا اور 23 فروری 1946 کو بمبئی کی ایک سڑک پر کسی گورے کی گولی کا نشانہ بن گیا، اس وقت بھی اس کی شناخت میر داد کی بجائے امتیاز کے نام سے ہوئی۔ آج اس واقعے کو 80 برس ہو گئے ہیں مگر میر داد آج بھی نظریاتی طور پر زندہ ہے۔ اب ہم ذکر کریں گے انقلابی و رومانوی شاعر شبیر حسن خان کا جو کہ جوش ملیح آبادی کے نام سے نامور ہوئے۔ وہ 5 دسمبر 1898 کو ملیح آباد میں، نواب بشیر احمد خان کے گھر پیدا ہوئے۔

انھوں نے شاعری کی ابتدا غزل سے کی اور رومانوی و عشقیہ غزلیں قلم بند کیں لیکن پھر غزلیں لکھنے کی بجائے انقلابی شاعری و مرثیہ گوئی میں اظہار خیال کرنے لگے۔ غزلیں لکھنا چھوڑنے کی وجہ یہ بتائی کہ غزل دھیمے لہجے کی محتاج ہوتی ہے مگر جوش جوش تھے۔ دھیما لہجہ ان کے مزاج کے خلاف تھا، بیان کیا جاتا کہ وہ نظام حیدر آباد کے ہاں مترجم کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے کہ ایک روز نظام حیدر آباد دکن کے خلاف ہی انقلابی نظم قلم بند کردی اور نظام حیدر آباد دکن کو خیر باد کہہ دیا۔ البتہ جب اگست 1947 میں برصغیر تقسیم اور پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو وہ پاکستان تشریف لے آئے۔

پاکستان میں ان کے ساتھ کیا رویہ روا رکھا گیا اس کا ذکر کرنے سے قبل مناسب ہوگا کہ جوش کے پاکستان آنے کے باوجود پھر بھی ہندوستان میں ان کا کیا مقام تھا، اس پر چند واقعات بیان کردوں۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان میں تین آدمیوں کو سزائے موت سنا دی گئی، بہت کوششیں ہوئیں کہ یہ سزائیں ختم ہو جائیں مگر لاحاصل۔ ایک راستہ باقی تھا کہ اگر اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی بہ حیثیت وزیر اعظم اگر سزائے موت پانے والوں کی سزا معاف کر دیں تو ان لوگوں کی سزائے موت پر عمل درآمد روک دیا جائے گا۔ چنانچہ اب مرحلہ یہ تھا کہ وزیر اعظم اندرا گاندھی سے کون بات کرے؟ چنانچہ سزائے موت کے قیدیوں کے عزیز واقارب نے یہ فیصلہ کیا کہ ایک شخص ہے جو کہ اندرا گاندھی سے اپنی بات منوا سکتا ہے اور وہ شخص ہے جوش ملیح آبادی۔ مختصر یہ کہ تمام حالات جوش صاحب کے گوش گزار کیے گئے اور ان سے درخواست کی گئی کہ اگر آپ ہندوستان جا کر اندرا گاندھی سے بات کریں تو ممکن ہے سزائے موت کے قیدیوں کو رہائی مل جائے چنانچہ جوش صاحب دہلی کی فلائٹ میں سوار ہوئے اور دہلی کا سفر اختیار کیا۔ ایئر پورٹ کا منظر یہ تھا کہ وہاں کی وزیر اعظم اندرا گاندھی جوش صاحب کی منتظر تھیں، اندرا گاندھی نے ہندوستان تشریف لانے کا مدعا دریافت کیا۔ جوش صاحب نے تمام حالات بتا دیے، اس موقع پر اندرا گاندھی نے کہا "اتنی سی بات کے لیے یہ سفر اختیار کیا۔ یہ بات اگر آپ فون پر بھی کہہ دیتے تو میں انکار نہ کرتی مگر اچھا ہوا کہ آپ تشریف لے آئے اور اسی بہانے آپ سے ملاقات بھی ہوگئی۔"

ایک واقعہ ان کے پڑپوتے نے یوں بیان کیا کہ مشہور ناول نگار مرزا ہادی رسوا نے جنھوں نے ناول امراؤ جان ادا تحریر کیا تھا، ان سے جوش صاحب کے بڑے اچھے مراسم تھے۔ چنانچہ جب مرزا ہادی رسوا کے ناول پر فلم "امراؤ جان ادا" بنانے کا فیصلہ ہوا تو اس فلم کی شوٹنگ جوش صاحب کے آبائی محل جو کہ ملیح آبادی میں ہے اور یہ محل جوش صاحب کے دادا نے تعمیر کروایا تھا میں کی گئی اس فلم میں مرکزی کردار ریکھا نے ادا کیا تھا، البتہ جب دوبارہ فلم "امراؤ جان" ادا بنائی گئی تو پھر بھی اس فلم کی شوٹنگ جوش صاحب کے ذاتی محل میں کی گئی۔ اس فلم میں ایشوریہ رائے نے مرکزی کردار ادا کیا تھا۔ یہ تھا ہندوستان میں جوش صاحب اور ان کے خاندان کا معیار زندگی۔ افسوس کہ یہاں ان کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا۔ تفصیل میں کیا جائیں سب کو معلوم ہے۔ روحانی طور پر جوش صاحب نواسہ رسولؐ، مولا حسینؓ کی شخصیت سے بے حد متاثر تھے، وہ اس معاملے میں وہ کسی اجارہ داری کے قائل نہ تھے، کہتے ہیں۔

کیا صرف مسلماں کے پیارے ہیں حسینؓ
انسان کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسینؓ

مزید کہتے ہیں۔

کچھ پھول سے تا دور کھلے جاتے ہیں
کچھ سرخ علم سے ہیں لہرائے جاتے ہیں
سر پہ آدم کے رکھنے تاج سرحشر
ہٹ جاؤ فرشتوں کہ حسینؓ آتے ہیں

ان اشعار میں انھوں نے روز محشر کا نقشہ پیش کیا ہے، البتہ لکھنو، علی گڑھ، شانتی نکیتن سے تعلیم حاصل کرنے اور تمام حیات جبر و استحصال کے خلاف لڑنے والے جوش ملیح آبادی 22 فروری 1982 کو خالق حقیقی سے جاملے، وہ اپنا تعارف ہمیشہ یوں کرواتے کہ:

کام ہے تغیر نام ہے شباب
میرا نعرہ انقلاب انقلاب انقلاب

بہرکیف 22 فروری کو جوش صاحب کی 44 ویں اور 23 فروری 2026 کو کامریڈ میر داد کی 80 ویں برسی تھی، ہم ان دونوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

قبل اس کے کہ ہم انقلابی و رومانوی شاعر حضرت جوش ملیح آبادی کا تذکرہ کریں، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ برصغیر کی جنگ آزادی کے سپاہی میر داد کا تھوڑا ذکر خیر کرلیں۔ میر داد جس نے دس بارہ برس کی عمر میں اپنے گاؤں ملہو تحصیل حضرو ضلع اٹک کو خیر باد کہہ دیا اور جب عہد شباب میں قدم رکھا تو ایک سچا انقلابی و جنگ آزادی کا عظیم حریت پسند مجاہد بن چکا تھا۔ میر داد بیس برس ملکوں ملکوں گھوما، وہ امریکا کی ریاست کیلیفورنیا گیا، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، سوویت یونین گیا، وہ جوزف اسٹالن و دیگر رہنماؤں سے ملا، چین گیا تو عظیم لیڈر ماؤزے تنگ سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ البتہ 1935 کے لگ بھگ کوئی بیس برس بعد اپنے گاؤں واپس آیا تو فقط چند ماہ وہاں قیام کیا اور پھر برصغیر کی آزادی کی لڑائی میں شریک ہوگیا۔ میر داد کی جہاں ضرورت ہوتی وہ وہاں حاضر ہو جاتا، وہ مختلف روپ دھارنے کا بہت ماہر تھا۔ چنانچہ وہ کبھی مدراسی کبھی سکھ یا کوئی اور روپ دھار لیتا وہ نامور انقلابی و دانشور ڈاکٹر اشرف کے ساتھیوں میں بھی تھا۔ دوسری عالمگیر جنگ میں وہ پنجاب میں تھا اور لوگوں کو اس جنگ کی تباہ کاریوں سے آگاہ کرتا اور نوجوانوں کو فرنگی کی فوج میں بھرتی ہونے سے منع کرتا۔ البتہ جب بمبئی میں 1946 میں انڈین نیوی کے ملازمین نے ایک طویل عرصے کے لیے ہڑتال کی تو وہ پوری قوت سے نیوی ملازمین کے شانہ بہ شانہ اس لڑائی میں شریک ہوگیا اور 23 فروری 1946 کو بمبئی کی ایک سڑک پر کسی گورے کی گولی کا نشانہ بن گیا، اس وقت بھی اس کی شناخت میر داد کی بجائے امتیاز کے نام سے ہوئی۔ آج اس واقعے کو 80 برس ہو گئے ہیں مگر میر داد آج بھی نظریاتی طور پر زندہ ہے۔ اب ہم ذکر کریں گے انقلابی و رومانوی شاعر شبیر حسن خان کا جو کہ جوش ملیح آبادی کے نام سے نامور ہوئے۔ وہ 5 دسمبر 1898 کو ملیح آباد میں، نواب بشیر احمد خان کے گھر پیدا ہوئے۔ انھوں نے شاعری کی ابتدا غزل سے کی اور رومانوی و عشقیہ غزلیں قلم بند کیں لیکن پھر غزلیں لکھنے کی بجائے انقلابی شاعری و مرثیہ گوئی میں اظہار خیال کرنے لگے۔ غزلیں لکھنا چھوڑنے کی وجہ یہ بتائی کہ غزل دھیمے لہجے کی محتاج ہوتی ہے مگر جوش جوش تھے۔ دھیما لہجہ ان کے مزاج کے خلاف تھا، بیان کیا جاتا کہ وہ نظام حیدر آباد کے ہاں مترجم کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے کہ ایک روز نظام حیدر آباد دکن کے خلاف ہی انقلابی نظم قلم بند کردی اور نظام حیدر آباد دکن کو خیر باد کہہ دیا۔ البتہ جب اگست 1947 میں برصغیر تقسیم اور پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو وہ پاکستان تشریف لے آئے۔ پاکستان میں ان کے ساتھ کیا رویہ روا رکھا گیا اس کا ذکر کرنے سے قبل مناسب ہوگا کہ جوش کے پاکستان آنے کے باوجود پھر بھی ہندوستان میں ان کا کیا مقام تھا، اس پر چند واقعات بیان کردوں۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان میں تین آدمیوں کو سزائے موت سنا دی گئی، بہت کوششیں ہوئیں کہ یہ سزائیں ختم ہو جائیں مگر لاحاصل۔ ایک راستہ باقی تھا کہ اگر اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی بہ حیثیت وزیر اعظم اگر سزائے موت پانے والوں کی سزا معاف کر دیں تو ان لوگوں کی سزائے موت پر عمل درآمد روک دیا جائے گا۔ چنانچہ اب مرحلہ یہ تھا کہ وزیر اعظم اندرا گاندھی سے کون بات کرے؟ چنانچہ سزائے موت کے قیدیوں کے عزیز واقارب نے یہ فیصلہ کیا کہ ایک شخص ہے جو کہ اندرا گاندھی سے اپنی بات منوا سکتا ہے اور وہ شخص ہے جوش ملیح آبادی۔ مختصر یہ کہ تمام حالات جوش صاحب کے گوش گزار کیے گئے اور ان سے درخواست کی گئی کہ اگر آپ ہندوستان جا کر اندرا گاندھی سے بات کریں تو ممکن ہے

قیام امن کی خیر ہو

ڈاکٹر یونس حسنی

صدر ٹرمپ کی دنیا میں امریکی بالادستی کا فلسفہ اب کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں رہی۔ اب تک امریکا مشرق وسطیٰ میں اسرائیلی بالادستی کے قیام کی بالواسطہ کوششیں کرتا رہا تھا، اب تکلیف کی ضرورت باقی نہیں رہی چنانچہ امریکا نے کھل کھلا کر اسرائیل کو انتہائی جدید اور مہلک ہتھیاروں سے لیس کر کے اپنا پٹھا بنا کر مغربی کنارے پر مسلط کرنا شروع کیا، چنانچہ اسرائیل اب مغربی کنارے کے فلسطینی حصے میں یہودی آبادیاں بسانے میں کامیاب ہوگیا اور جب امریکا نے محسوس کیا کہ فلسطینیوں کی سرکوبی اور بربادی مناسب طور پر انجام پا چکی ہے تو یہی آمریت سراپا مخلص انسانی ہمدردی کا لبادہ اوڑھ کر اب اپنے بغل بچے اسرائیل کے تباہ کردہ غزہ کے علاقے کی دوبارہ آبادکاری کے لیے کمربستہ ہوگیا۔

خیال رہے کہ اس پوری مہم جوئی میں جہاں صدر ٹرمپ اسرائیل کی سرپرستی کرتے رہے اسے ہر قسم کی امداد فراہم کر کے اس کے بے رحمانہ اور غیر انسانی اقدامات پر نہ صرف خاموش تماشائی بنے رہے بلکہ اس کی کھلم کھلا حمایت فرماتے رہے اور جب ان کے خیال میں غزہ کی اینٹ سے اینٹ بجائی جا چکی تو ان کے اندر نہ جانے کہاں سے انسانیت جاگ اٹھی۔

اب وہ رعونت کے ساتھ غزہ کی تباہی کی دھمکیاں چھوڑ کر اس کی از سر نو آبادکاری کے چیمپئن بنے بیٹھے ہیں اور غزہ امن بورڈ قائم کر کے اس کے خود ساختہ صدر بن گئے ہیں۔

گرگٹ کی طرح بدلتے ہوئے اس انداز سیاست کے دوران ایک طرف وہ ایران سے جنگی زبان میں گفتگو کرتے رہے، وہیں پاکستان کی مدح سرائی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ انھوں نے عوامی جلسوں میں پاکستان کی تعریف کی۔ پاکستان کی یہ تعریف و توصیف بے معنی نہ تھی۔ پاکستان واحد مسلم ایٹمی طاقت ہے اور اس کے منہ آنا مصلحت کے خلاف تو ہے ہی اس سے خود امریکا کو بھی نقصان کا خدشہ تھا۔ مگر سب سے بڑی بات یہ تھی کہ امریکا پاکستان کو اپنے جال میں پھانس کر اس کی قوت توانائی کو زائل کرنا چاہتا تھا مگر پاکستان بھی اپنے کارڈ بڑی دانش مندی سے کھیل رہا ہے اور اپنا امیج بہتر بنا رہا ہے۔

غزہ امن بورڈ کے قیام کا اعلان ہوتے ہی بین الاقوامی ماحول میں ہلچل کی کیفیت پیدا ہوئی۔ کچھ لوگ امریکی موقف سے خوفزدہ ہو کر اس کے ساتھ شامل ہونے سے گریزاں تھے مگر "امن بورڈ" کا نام ایسا تھا کہ اس سے علیحدگی بھی ان کے لیے مفید نہیں تھی۔ پاکستان بھی ہچکچاہٹ کا شکار رہا مگر یہاں امریکی صدر کی پاکستان سے غیر ضروری ہمدردی اور اس کی توصیف وتعریف کام کر گئی۔ کافی غور وخوض کے بعد پاکستان نے امن بورڈ کے قیام میں شامل ہونے کی حامی بھرلی۔

مگر پاکستان نے اپنی چند شرائط بیان کیں اور کہا کہ وہ ان شرائط کے ساتھ امن بورڈ میں شامل ہوگا۔ وہ شرائط کچھ اس قسم کی تھیں کہ اسرائیل غزہ کی پٹی پر غیر قانونی قبضے سے دست بردار ہو اور اہل غزہ کو ان کے علاقوں میں از سر نو آباد کیا جائے اور اہل غزہ کی نسل کشی روکنے کی ضمانت دی جائے۔

یہ سب کچھ پاکستانی مطالبات تھے، ان پر عمل ہوگا یا نہیں یہ تو امن بورڈ آگے چل کر طے کرے گا کیونکہ اس وقت ان مطالبات پر عمل درآمد کی گارنٹی دینے والی کوئی طاقت موجود نہیں اور جو آگے چل کر سامنے آئے گی وہی تو اہل غزہ کی تباہی و بربادی اور فلسطینی ریاست کے قیام کا سب سے بڑا روڑا ہے۔

بہر حال پاکستان صدر ٹرمپ کی پالیسیوں کی حمایت اور امریکا سے اپنے تعلقات بہتر بنا رہا ہے، اس نے غزہ امن بورڈ میں شمولیت کا مشروط اعلان کر دیا، فی الوقت ان شرائط کے رد وقبول کرنے کی کوئی اتھارٹی موجود نہیں۔ ادھر صدر ٹرمپ اہل غزہ کی سرکوبی کرنے کے بعد اب امن کے پیامبر بنے بیٹھے ہیں۔ نو سو چوہے مکمل ہو گئے اب بلی حج کو چل پڑی۔

روس اور چین نے امن بورڈ کے قیام کے سلسلے میں بہت محتاط رویہ رکھا ہے وہ نہ اس بورڈ سے علیحدہ رہے ہیں نہ اس میں شامل ہوئے ہیں بلکہ بددلی کے ساتھ اس میں شرکت کر رہے ہیں۔

امن بورڈ کا پہلا اجلاس 14 فروری کو واشنگٹن میں ہو رہا ہے۔ گویا طے ہوگیا کہ اہل غزہ کی قسمت کے فیصلے اب واشنگٹن میں ہوا کریں گے۔ روس نے بورڈ کے پہلے اجلاس میں شرکت سے معذرت کرلی ہے۔ چین ویسے ہی بددلی کا شکار ہے، گویا۔

پاسباں مل گئے کعبہ کو صنم خانے سے

جہاں تک مسلم ممالک کا تعلق ہے مشرق وسطیٰ کی چھوٹی بڑی ریاستیں کسی گنتی شمار میں نہیں اور وہ پہلے سے امریکا کی باج گزار ہیں۔ ترکیہ اور پاکستان کی آواز کی اہمیت ہوسکتی تھی سو ترکیہ کا ہمیں علم نہیں، پاکستان صدر ٹرمپ کی تعریف و توصیف سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ امریکا سے بہتر تعلقات کے باعث خطے میں پاکستان کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔

دوسری طرف تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ ایسی یک طرفہ فضا میں کیا اہل غزہ پھر سے آباد ہوسکیں گے، کیا ان کے وطن پر اسرائیل کی دست درازیاں ختم ہوسکیں گی؟ جب کہ جنگ بندی کے بعد سے اب تک اسرائیل جنگ بندی کی درجنوں خلاف ورزیاں کر چکا ہے اور صدر امریکا سمیت کسی نے اس سے نہیں پوچھا کہ جنگ بندی کس چڑیا کا نام ہے۔ اب یہ نام نہاد امن بورڈ کا قیام امن کا ضامن ہوگا یا اہل غزہ کی محرومیوں پر کیل نہیں سر پہ ٹھونکنے کا سبب بنے گا؟

انسان فیصلہ کرنے والا نہیں: دلوں کے حال صرف اللہ جانتا ہے

زندگی کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اکثر ظاہری حالات کو دیکھ کر فوراً فیصلے کر لیتا ہے، لیکن حقیقت اکثر اس سے کہیں زیادہ گہری اور پیچیدہ ہوتی ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ کسی شخص کو اس کی ایک حرکت، ایک منظر یا ایک خبر کی بنیاد پر پرکھ لیتے ہیں اور فوراً اس کے کردار اور انجام کے بارے میں رائے قائم کر لیتے ہیں۔ حالانکہ اصل حقیقت صرف وہی جانتا ہے جو دلوں کے رازوں سے واقف ہے اور جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے جو انسان کو سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص رات کے وقت شراب خانے میں مردہ پایا گیا اور دوسرا شخص مسجد میں وفات پا گیا۔ بظاہر دیکھنے والے فوراً یہی کہیں گے کہ مسجد میں مرنے والا یقیناً خوش نصیب ہوگا اور شراب خانے میں مرنے والا بدقسمت۔ لیکن جب اس واقعے کی حقیقت سامنے آئی تو لوگوں کے اندازے اور ان کے فیصلے بالکل الٹ ثابت ہوئے۔ پہلا شخص جو شراب خانے میں مردہ پایا گیا تھا دراصل وہاں گناہ کرنے نہیں گیا تھا۔ وہ ایک نیک نیت انسان تھا جو لوگوں کو برائی سے روکنے اور انہیں اللہ کی طرف بلانے کے لیے وہاں پہنچا تھا۔ اس کے دل میں یہ جذبہ تھا کہ شاید اس کی بات سے کسی کا دل بدل جائے اور کوئی گناہ کی زندگی چھوڑ کر نیکی اور اصلاح کی راہ اختیار کرلے۔ وہ شخص وہاں موجود لوگوں کو نصیحت کر رہا تھا اور انہیں سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا کہ شراب انسان کی عقل، صحت اور زندگی تینوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ وہ ان سے کہہ رہا تھا کہ زندگی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اسے گناہوں میں ضائع کرنا انسان کے اپنے لیے نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اسی دوران اس کی زندگی کا وقت پورا ہو گیا اور وہ وہیں دنیا سے رخصت ہو گیا۔ دوسری طرف وہ شخص جو مسجد میں مرا ہوا پایا گیا، اس کے بارے میں سب نے یہی گمان کیا کہ شاید وہ عبادت کے لیے آیا ہوگا۔ مسجد میں وفات پانا بظاہر ایک بڑی سعادت سمجھی جاتی ہے اور لوگ فوراً اس کے بارے میں اچھی رائے قائم کرنے لگے۔ بعض لوگوں نے تو یہ تک کہنا شروع کر دیا کہ اس کی موت یقیناً ایک نیک انسان کی موت ہوگی۔ لیکن جب اس کی حقیقت معلوم ہوئی تو معلوم ہوا کہ وہ شخص عبادت یا نیکی کے ارادے سے مسجد نہیں آیا تھا۔ اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ نمازیوں کے جوتے چوری کرے اور اس سے کچھ پیسے حاصل کرے۔ وہ رات کے وقت اسی نیت سے مسجد میں داخل ہوا تھا تاکہ کسی کو پتا بھی نہ چلے اور وہ آسانی سے اپنا کام کر سکے۔ یہ واقعہ ہمیں ایک بہت بڑی حقیقت سے آگاہ کرتا ہے کہ انسان کا ظاہر ہمیشہ اس کے باطن کی مکمل ترجمانی نہیں کرتا۔ بسا اوقات ایک نیک عمل کے پیچھے بری نیت چھپی ہوتی ہے اور کبھی کسی مشکل یا مشتبہ جگہ پر جانے کے پیچھے بہت پاکیزہ مقصد ہوتا ہے۔ اس لیے صرف ظاہری منظر دیکھ کر فیصلہ کرنا ہمیشہ درست نہیں ہوتا۔ ہم انسان عام طور پر ظاہری چیزوں کو دیکھ کر فوری فیصلے کر لیتے ہیں۔ ہم کسی کو مسجد میں دیکھ کر اسے فوراً نیک اور پرہیزگار سمجھ لیتے ہیں اور کسی کو کسی بری جگہ پر دیکھ کر اسے گناہگار قرار دے دیتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہوسکتی ہے اور اصل معاملہ انسان کی نیت اور مقصد پر منحصر ہوتا ہے۔ اسلام ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ کسی کے دل کا حال جاننے کا دعویٰ نہ کریں۔ دلوں کے راز صرف اللہ ہی جانتا ہے اور وہی بہتر جانتا ہے کہ کون کس نیت سے کیا کام کر رہا ہے۔ انسان چاہے کتنا ہی سمجھدار کیوں نہ ہو، وہ کسی کے دل کے اندر جھانک کر اس کی نیت کو مکمل طور پر نہیں جان سکتا۔ قرآن اور حدیث میں بار بار اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ انسان کو دوسروں کے بارے میں بدگمانی سے بچنا چاہیے۔ کیونکہ بہت سی بدگمانیاں حقیقت کے خلاف ہوتی ہیں اور انسان کو گناہ میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ جب ہم کسی کے بارے میں بلاوجہ برا گمان قائم کرتے ہیں تو ہم نہ صرف اس کے ساتھ ناانصافی کرتے ہیں بلکہ اپنے کردار کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ انسان کے اعمال کی اصل بنیاد اس کی نیت ہوتی ہے۔ نیت اگر خالص اور صاف ہو تو چھوٹا سا عمل بھی اللہ کے ہاں بہت بڑا بن جاتا ہے۔ اسی طرح اگر نیت خراب ہو تو بڑا اور بظاہر نیک نظر آنے والا عمل بھی اپنی اصل قدر کھو دیتا ہے۔ اسی لیے اسلام میں نیت کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ یہ واقعہ ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ ہمیں کسی کے انجام کے بارے میں حتمی رائے دینے سے بچنا چاہیے۔ جنت اور جہنم کا فیصلہ کرنا انسان کا کام نہیں ہے بلکہ یہ اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی رحمت کا مستحق ہے اور کون اس کے انصاف کا سامنا کرے گا۔ اکثر اوقات ہم کسی کو دیکھ کر فوراً کہہ دیتے ہیں کہ یہ شخص جنتی ہوگا یا یہ جہنمی ہوگا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ انسان کا آخری انجام کیا ہوگا، یہ صرف اللہ کے علم میں ہے۔ ہم نہ کسی کے دل کا حال جانتے ہیں اور نہ اس کے آخری لمحات کی کیفیت کو سمجھ سکتے ہیں۔ اس دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو بظاہر بہت نیک نظر آتے ہیں لیکن ان کے دلوں میں تکبر، حسد یا ریاکاری موجود ہوتی ہے۔ اسی طرح بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بظاہر عام یا گناہگار نظر آتے ہیں لیکن ان کے دل اللہ کے سامنے جھکے ہوتے ہیں اور وہ اندر ہی اندر توبہ اور ندامت کے ساتھ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں اصل قدر دل کی کیفیت اور نیت کی سچائی کی ہوتی ہے۔ وہ انسان کے ظاہر سے زیادہ اس کے باطن کو دیکھتا ہے اور اسی بنیاد پر اس کا فیصلہ کرتا ہے۔ اسی لیے ہمیں بھی لوگوں کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے اور جلد بازی سے بچنا چاہیے۔ یہ واقعہ ہمیں عاجزی اور انکساری کا سبق بھی دیتا ہے۔ جب انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ وہ کسی کے دل کا حال نہیں جان سکتا تو اس کے اندر دوسروں کے بارے میں فیصلہ کرنے کی عادت کم ہو جاتی ہے۔ وہ زیادہ محتاط اور نرم دل بن جاتا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی اصلاح پر زیادہ توجہ دے۔ دوسروں کے عیب تلاش کرنے کے بجائے اگر ہم اپنے عیبوں کو دیکھیں اور انہیں درست کرنے کی کوشش کریں تو نہ صرف ہماری اپنی زندگی بہتر ہوسکتی ہے بلکہ پورا معاشرہ بھی مثبت تبدیلی کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ دوسروں کے بارے میں سخت فیصلے کرنے سے اکثر دلوں میں نفرت اور دوری پیدا ہوتی ہے۔ لوگ ایک دوسرے سے بدگمان ہو جاتے ہیں اور معاشرے میں اعتماد کمزور ہو جاتا ہے۔ جبکہ اسلام محبت، رحم اور برداشت کا درس دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص غلط راستے پر بھی ہو تو اس کے لیے ہدایت کی دعا کرنی چاہیے۔ کیونکہ اللہ جسے چاہے ہدایت دے سکتا ہے اور جسے چاہے گمراہی سے نکال کر سیدھی راہ پر لا سکتا ہے۔ کسی کو ہمیشہ کے لیے برا سمجھ لینا بھی ایک بڑی غلطی ہوسکتی ہے۔ تاریخ میں بے شمار ایسے واقعات ملتے ہیں جہاں بڑے گناہگار سمجھے جانے والے لوگ بعد میں نیکی اور تقویٰ کی مثال بن گئے۔ اسی طرح بعض لوگ ابتدا میں نیک نظر آتے تھے لیکن بعد میں گمراہ ہو گئے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کا انجام ہمیشہ غیر یقینی ہوتا ہے۔ اسی لیے عقل اور ایمان کا تقاضا یہی ہے کہ انسان کسی کے بارے میں آخری فیصلہ نہ دے۔ ہمارا کام صرف نصیحت کرنا، اچھا نمونہ پیش کرنا اور لوگوں کے لیے خیر کی دعا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ کسی کے دل اور انجام کا فیصلہ ہمارے اختیار میں نہیں۔ جنت اور جہنم کے فیصلے اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ کون کس نیت سے جیا، کس نیت سے اس نے عمل کیے اور کس حالت میں اس دنیا سے رخصت ہوا۔ اسی لیے ہمیں ہمیشہ عاجزی کے ساتھ یہ ماننا چاہیے کہ اصل فیصلہ کرنے والا صرف وہی ہے جو ہر چیز کا مکمل علم رکھتا ہے۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ امتِ مسلمہ کے لیے ایک انمول تحفہ ہے

۔مفتی سراج الحق، اس مبارک ایام میں جب دنیا بھر کے مسلمان اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، تو اعتکاف ایک ایسی عبادت بن کر سامنے آتا ہے جو انسان کو دنیاوی علائق سے کاٹ کر خالقِ کائنات کی بارگاہ میں کھڑا کر دیتا ہے۔ اعتکاف محض مسجد میں قیام کا نام نہیں، بلکہ یہ اپنے مالک کی رضا حاصل کرنے اور بندگی کے حق ادا کرنے کا ایک عملی اظہار ہے۔ اعتکاف: مفہوم اور اہمیت تعارف: اعتکاف اللہ تعالیٰ کی چوکھٹ پر سر رکھ دینے اور دنیاوی تعلقات سے کٹ کر مالکِ حقیقی کی رضا میں محو ہو جانے کا نام ہے۔ اہمیت: یہ بندے کی اپنی بندگی، نیستی اور اللہ سے محبت کا عملی اظہار ہے۔ نبی کریم ﷺ اس کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے، بالخصوص رمضان کے آخری عشرے کا۔ اعتکاف کی اقسام سنت (مؤکدہ علی الکفایہ): رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف۔ اگر بستی میں سے کوئی ایک بھی کرلے تو سب بری الذمہ ہو جاتے ہیں، ورنہ سب گنہگار ہوں گے۔ واجب: منت (نذر) ماننے سے، یا نفل اعتکاف شروع کر کے توڑ دینے کی صورت میں قضا کے طور پر واجب ہوتا ہے۔ اس کے لیے روزہ شرط ہے۔ نفل: اس کے لیے کوئی وقت یا روزہ شرط نہیں؛ جب بھی مسجد میں جائیں، اعتکاف کی نیت کر لینا کافی ہے۔ اہم شرائط و احکام مقام: مردوں کے لیے مسجد (بہتر ہے کہ وہ مسجد ہو جہاں باجماعت نماز ہوتی ہو) اور خواتین کے لیے ان کے گھر کی مخصوص جگہ (مصلیٰ) ہے۔ ضروری شرائط: نیت، اسلام، عقل، اور جنابت/حیض/نفاس سے پاک ہونا۔ عورت کے لیے شوہر کی اجازت ضروری ہے۔ طریقہ کار: سنت اعتکاف کے لیے 20 رمضان کو غروبِ آفتاب سے پہلے مسجد میں داخل ہونا چاہیے۔ آداب اور مسائل مشغولیات: اعتکاف کے دوران تلاوت، ذکر، مطالعہ حدیث، علمی مذاکرہ اور سیرتِ نبوی ﷺ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ خاموشی کو عبادت سمجھنا مکروہ ہے۔ باہر نکلنا: بلا ضرورت مسجد سے نکلنا اعتکاف کو فاسد (خراب) کر دیتا ہے۔ صرف طبعی حاجات (پیشاب، پاخانہ) یا شرعی ضرورت (نمازِ جمعہ، اگر مسجد میں نہ ہو) کے لیے نکلنے کی اجازت ہے۔ ممنوعات: اعتکاف کی حالت میں جماع یا اس کے مقدمات (بوس و کنار) منع ہیں، ورنہ اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ اعتکاف دراصل اپنے تعلقات کو اللہ کے تعلق کے سامنے قربان کرنے کا نام ہے، تاکہ بندہ اپنے رب کا قرب اور خوشنودی حاصل کر سکے۔

خصوصا ویسٹرن بائی پاس روڈ اس بدانتظامی میں سب پر بازی لے گیا

آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں ٹریفک قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی

عوامی شکایات کے باوجود ہیوی ٹریفک، بسوں اور کوسٹر کی جانب سے سڑک کے عین درمیان گاڑیاں کھڑی کر کے لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا سلسلہ جاری

مظفرآباد(نامہ نگار) آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں ٹریفک قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی معمول بن چکی ہے، اور خصوصا ویسٹرن بائی پاس روڈ اس بدانتظامی میں سب پر بازی لے گیا ہے۔ عوامی شکایات کے باوجود ہیوی ٹریفک، بسوں اور کوسٹر کی جانب سے سڑک کے عین درمیان گاڑیاں کھڑی کر کے لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید ذہنی اذیت اور سفری مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ صبح اور شام کے اوقات میں ویسٹرن بائی پاس روڈ پر ٹریفک جام معمول بن چکا ہے۔ ہیوی گاڑیوں کی بے ہنگم پارکنگ نہ صرف ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ڈال رہی ہے بلکہ حادثات کے خطرات میں بھی خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ ایمبولینس اور ایمرجنسی سروسز کی گاڑیاں بھی کئی کئی منٹ پھنسی رہتی ہیں، جس سے قیمتی جانوں کو خطرات لاحق ہو رہے ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق آزاد کشمیر میں نافذ العمل موٹر وہیکل قوانین اور ٹریفک ریگولیشن ایکٹ کے تحت سڑک کے درمیان گاڑی کھڑی کر کے سواریوں کو اتارنا یا چڑھانا سنگین خلاف ورزی ہے۔ اس جرم پر جرمانہ، لائسنس معطلی اور گاڑی بند کرنے کی کارروائی کی جا سکتی ہے، مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب قوانین موجود ہیں تو عملدرآمد کیوں نہیں؟ سول سوسائٹی اور شہری حلقوں نے الزام عائد کیا ہے کہ محکمہ پولیس، ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت کے باعث ٹرانسپورٹرز کھلے عام قانون کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ اگر کسی موٹر سائیکل سوار سے ہیلمٹ نہ ہونے پر فوری چالان ہو سکتا ہے تو سڑک بلاک کرنے والی بسوں اور کوچز کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جاتی؟ کیا قانون صرف کمزور طبقے کے لیے رہ گیا ہے؟ عوامی نمائندوں اور شہری تنظیموں جن میں سردار سفیان احمد، راجہ شفیق خان، خورشید اعوان، علی قمر اعوان، ملک علی زیب ایڈووکیٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ ویسٹرن بائی پاس روڈ پر فوری طور پر خصوصی ٹریفک اسکواڈ تعینات کیا جائے، مستقل ناکہ بندی کی جائے، خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں کے روٹ پرمٹ معطل کیے جائیں اور ذمہ دار افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر انتظامیہ نے فوری اور عملی اقدامات نہ اٹھائے تو احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔

مظفرآباد، رفاقت گجر کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے احتجاج کیا جا رہا ہے

آزاد جموں و کشمیر کے محکمہ برقیات میں مبینہ طور پر غیر قانونی اور من پسند ترقیابیوں کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا

محکمہ برقیات آزاد کشمیر میں غیر قانونی ترقیابیاں عروج پر، گریجویٹ کلرکان سراپا احتجاج

گریجویٹ جونیئر کلرکان نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے کھلی ناانصافی اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی قرار دیا ہے

مظفرآباد(نامہ نگار) آزاد جموں و کشمیر کے محکمہ برقیات میں مبینہ طور پر غیر قانونی اور من پسند ترقیابیوں کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا ہے، جس پر گریجویٹ جونیئر کلرکان نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے کھلی ناانصافی اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ متاثرہ کلرکان کے مطابق حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے 7اپریل 2021 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں واضح طور پر ہدایت کی گئی تھی کہ جونیئر کلرک کی تعیناتی کے لیے کم از کم گریجویشن لازمی ہوگی، جبکہ تمام محکمہ جات کو یہ بھی پابند کیا گیا تھا کہ وہ اپنے گریجویٹ جونیئر کلرکان کو ترقیوں میں ترجیح دی جا رہی ہے، تاہم محکمہ برقیات آزاد کشمیر تاحال سال 2010 کے پرانے سروس رولز پر عمل پیرا ہے، جن میں ترمیم نہیں کی گئی۔ گریجویٹ جونیئر کلرکان کا مؤقف ہے کہ محکمہ برقیات میں نئی تعیناتیاں تو گریجویشن کی شرط پر کی جا رہی ہیں، مگر جب ترقیابیوں کی بات آتی ہے تو میٹرک پاس کلرکان کو ترجیح دی جا رہی ہے، جو نہ صرف حکومتی پالیسی سے متصادم ہے بلکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ملازمین کے ساتھ کھلی زیادتی بھی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک ہی محکمہ میں دوہرا معیار اپنانا سمجھ سے بالاتر ہے۔ تقرری کے چاہیے۔ بصورت دیگر اعلیٰ تعلیم یافتہ ملازمین کی حوصلہ شکنی ہوگی اور محکمانہ کارکردگی پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ کلرکان نے وزیراعظم آزاد کشمیر، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر اور محکمہ برقیات آزاد کشمیر کے سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر محکمانہ سروس رولز میں ترمیم کی جائے اور دیگر محکمات کی طرز پر گریجویٹ کلرکان کو ترقیوں میں حق دیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ان کے جائز مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ اپنے آئینی و قانونی حق کے حصول کے لیے احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ ادھر سرکاری حلقوں کا کہنا

مری: این ایچ ایم پی اور ڈسٹرکٹ پولیس کا مشترکہ اجلاس، سیاحوں کی حفاظت اور ٹریفک بہتری پر تبادلہ خیال

ایس پی عدیل شہزادہ اور ڈی پی او رضا تنویر کی ملاقات: مری آنے والے سیاحوں کے لیے حفاظتی اقدامات تیز کرنے کا فیصلہ

مری (بابر مغل) ایس پی نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس سیکٹر کمانڈر (N-75) IMDC عدیل شہزادہ اور ایس پی مبشرہ جاوید نے ڈی پی او آفس میں ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈی ایس پی ٹریفک غازی سہیل بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے، ٹریفک انتظامات اور عوامی سہولیات کے حوالے سے مشترکہ حکمت عملی تیار کرنے اور سڑکوں و ہائی ویز پر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کے عملی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ خاص طور پر ایکسپریس وے کے ذریعے مری سے گزرنے والے سیاحوں کی حفاظت اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے حفاظتی انتظامات پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے ویژن کے مطابق عوام کی حفاظت اور ٹریفک قوانین کی پابندی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔

اسرائیل کا ایران پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، سردار منصور سلیم

یہ بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور عالمی امن کے لیے سنگین خطرہ ہے عالمی برادری سے مطالبہ ہے کہ اسرائیلی جارحیت کا فوری نوٹس لے

مری (بابر مغل) سینئر نائب صدر شمالی پنجاب و کوآرڈینیٹر PP-6 سردار منصور سلیم کا کہنا تھا کہ اسرائیل کا ایران پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں یہ بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور عالمی امن کے لیے سنگین خطرہ ہے عالمی برادری سے مطالبہ ہے کہ اسرائیلی جارحیت کا فوری نوٹس لے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان تحریک انصاف ضلع مری کی تنظیموں ذمہ داران کے اعزاز میں افطار ڈنر کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انکا کہنا تھا کہ پاکستان کے مقبول ترین عوامی قائد عمران خان کی فوری رہائی قوم کا متفقہ مطالبہ ہے۔ سیاسی انتقام اور جھوٹے مقدمات کے ذریعے عوام کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔ عمران خان کی رہائی کے لیے ضلع مری ہر کال پر لبیک کہنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ شرکا نے واضح کیا کہ پارٹی کے اندر کسی قسم کی گروپ بندی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ جو عناصر پارٹی کے اندر گروپ بندی کو فروغ دے رہے ہیں، ان کا بلاتفریق محاسبہ کیا جائے کیونکہ پارٹی مفاد ہر فرد اور ہر گروہ سے بالاتر ہیں افطار ڈنر میں حلقے کے معززین و اسٹیک ہولڈرز، تحصیل کوٹلی ستیاں اور تحصیل مری کے تنظیمی ذمہ داران، کسان ونگ، لیبر ونگ اور یوتھ ونگ کے عہدیداران، نیز یونین کونسلو کے صدور و جنرل سیکرٹریز سمیت بڑی تعداد میں پارٹی عہدیداران اور کارکنان نے شرکت کی۔

ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا کی ہدایت پر تھانہ پتریاٹہ پولیس کی موثر کارروائی

مویشی چوری میں ملوث ملزم عتیق الرحمن سکنہ سنیو ڈاکخانہ سالمی تحصیل و ضلع مری گرفتار، مسروقہ مال برآمد

مری (بابر مغل) ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا کی ہدایت پر تھانہ پتریاٹہ پولیس کی مؤثر کارروائی، مویشی چوری میں ملوث ملزم عتیق الرحمن سکنہ سنیو ڈاکخانہ سالمی تحصیل و ضلع مری گرفتار، مسروقہ مال برآمد۔ تھانہ پتریاٹہ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مویشی چوری میں ملوث ملزم عتیق الرحمن کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کے قبضہ سے 16 بکریاں مالیتی تقریبا 7لاکھ 50ہزار روپے برآمد کر لی گئیں۔ مقدمہ نمبر 39/26 بجرم 379/411 تعزیرات پاکستان درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزم نے رات کے وقت مویشی چوری کیے، جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے جدید ذرائع اور پیشہ ورانہ مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے ملزم کو ٹریس کر کے گرفتار کیا اور مسروقہ مال برآمد کیا۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

زاہد مغل کو وزیر اعظم آزاد کشمیر کا مشیر مقرر کیے جانے پر پاکستان پیپلز پارٹی برطانیہ کی جانب سے تہنیتی پیغام

اوورسیز پاکستانیوں کا اعتماد: تمغہ امتیاز یافتہ زاہد مغل کی تقرری پر پارٹی کارکنان کا اظہار مسرت

اسلام آباد (زاہد مغل) پاکستان پیپلز پارٹی برطانیہ کے سیکریٹری اطلاعات اور تمغہ امتیاز حاصل کرنے والے زاہد مغل کو راجہ فیصل ممتاز راٹھور، وزیر اعظم آزاد کشمیر کا مشیر مقرر کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی گئی ہے پارٹی رہنماؤں اور کارکنان نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا ہے کہ زاہد مغل کی تقرری نہ صرف اوورسیز پاکستانیوں کے اعتماد کا مظہر ہے بلکہ ان کی سماجی و سیاسی خدمات کا اعتراف بھی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ زاہد مغل اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں، بالخصوص کشمیری کمیونٹی، کے مسائل کے حل کے لیے موثر اور فعال کردار ادا کریں گے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ اوورسیز پاکستانی ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی وقت کی اہم ضرورت ہے زاہد مغل کی بطور مشیر تقرری اس ضمن میں ایک مثبت پیش رفت ثابت ہوگی پارٹی حلقوں نے اس تقرری کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اوورسیز پاکستانیوں کے حقوق کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے۔

اسلام آباد پولیس کی منظم، مربوط اور مؤثر کارروائیاں جاری

تھانہ کورال پولیس نے موٹر سائیکل چوری کی متعدد وارداتوں میں ملوث منظم گینگ کے 02ارکان گرفتار کر لئے

اسلام آباد (زاہد مغل) اسلام آباد پولیس کی منظم، مربوط اور مؤثر کارروائیاں جاری۔ جرائم پیشہ عناصر اور منظم گینگز کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن۔ تھانہ کورال پولیس نے موٹر سائیکل چوری کی متعدد وارداتوں میں ملوث منظم گینگ کے 02ارکان گرفتار کر لئے گرفتار ملزمان کے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کے 10 مسروقہ موٹر سائیکل موٹر سائیکلوں کے پارٹس، نقدی اور وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ مع ایمونیشن برآمد۔ گرفتار ملزمان کو قرار واقعی سزا دلوانے کے لیے تمام قانونی تقاضے پورے کیے جائیں گے۔

آئیسکو ملازمین کے لیے عید بونس کی منظوری

بونس کی منظوری قابلِ تحسین اور خوش آئند اقدام ہے، یونین رہنماں کا اظہارِ تشکر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین اور سی بی اے آئیسکو اسلام آباد کے مختلف رہنماں جن میں ریجنل چیئرمین جاوید اقبال بلوچ، ریجنل سیکرٹری عمران خان، ریجنل جوائنٹ سیکرٹری شوکت خان، زونل ڈپٹی چیئرمین چوہدری وقاص اکرم، زونل جوائنٹ سیکرٹری عدنان ظہراب ستی، زونل وائس چیئرمین چوہدری پرویز، زونل چیئرمین کنسٹرکشن داد گل زونل سیکرٹری کنسٹرکشن رانا ابرار چیئرمین ہیڈ آفس چوہدری افضل گجر ڈویژنل سیکرٹری صورت خان اور زونل انفارمیشن سیکرٹری راجا عمران صفدر شامل ہیں انہوں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد محمود، چیئرمین بی او ڈی اور انجینئرز ایسوسی ایشن کے صدر شہزاد احمد جلیل کا دلی شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت آئیسکو ملازمین کے لیے بونس کی منظوری ایک قابلِ تحسین اور خوش آئند اقدام ہے، جس سے ملازمین کے حوصلے بلند ہوئے ہیں اور ان کی محنت کا عملی اعتراف کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین سی بی اے ایسکو اسلام آباد ہمیشہ ملازمین کے حقوق کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے پیش پیش رہی ہے اور آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ رہنماں نے متعلقہ اعلیٰ حکام کی خدمات کو سراہتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت، کامیابی اور اجرِ عظیم سے نوازے۔

خصوصی افراد کی زندگی آسان بنانے کیلئے جدید سائنسی ایجادات کی کوشش کرتے رہیں گے، شواز بلوچ

سابقہ نیول پائلٹ کمانڈر (ر) شواز بلوچ دوران سروس بینائی سے محروم ہو گئے تھے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) شواز بلوچ نے کہا ہیکہ وہ خصوصی افراد کی زندگی آسان بنانے کیلئے جدید سائنسی ایجادات کی کوشش کرتے رہیں گے۔ سابقہ نیول پائلٹ کمانڈر) ر (شواز بلوچ جو دوران سروس بینائی سے محروم ہو گئے تھے اور خصوصی افراد اور معاشرے کے محروم طبقات کی فلاح و بہبود کیلئے ان کے ادارے متعدد پراجیکٹ چلا رہے ہیں۔ وہ م ڈے فاونڈیشن سکول آف موٹیویشن اور سٹار گیز اے آئی کمپنی کے سربراہ ہیں اور 4 کتابوں کے مصنف و معروف موٹیویشنل سپیکر اور معذور افراد کے حقوق کے ترجمان ہیں ان کے ادارے نے قوت گویائی و سماعت سے محروم خصوصی افراد کیلئے بین الاقوامی سطح پر ایک ایپ تیار کر کے متعارف کروائی ہے جس سے ایسے افراد بآسانی نارمل افراد سے رابطہ کر سکتے ہیں ان کی معذوری اس میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔ وہ اپنی بات بتا اور سمجھا سکیں گے ایک ایسا کی بورڈ تیار کیا گیا ہے جو روزمرہ کے معاملات و رابطے میں مددگار ثابت ہوگا۔ وہ اپنے مسائل و مافی الضمیر متعلقہ افراد و اداروں تک پہنچا سکیں گے اور عام شہریوں کی طرح معاشرے کا مفید حصہ بن سکیں گے۔ اس ایپ کا نام سائن او ور کی بورڈ ہیجو پلے سٹور پر انڈرائڈ موبائیل استعمال کرنے والوں کیلئے مفت دستیاب ہے عالمی سطح پر اسے انقلابی ایجاد قرار دیا جا رہا ہے جس سے قوت گویائی و سماعت سے محروم افراد کو کان و زبان مل جائیں گے دنیا بھر کے خصوصی افراد اپنی آواز و خیالات سے آگاہی دے سکیں گے

محلّہ چک مداد خان ویسٹریج میں ننگی تاریں اور کھلے گٹر، علاقہ مکینوں کا شدید احتجاج

شہر کے گنجان آباد علاقے محلّہ چک مداد خان ویسٹریج، مسجد والی گلی میں بنیادی سہولیات کا فقدان سنگین صورتحال اختیار کر گیا

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) شہر کے گنجان آباد علاقے محلّہ چک مداد خان ویسٹریج، مسجد والی گلی میں بنیادی سہولیات کا فقدان سنگین صورتحال اختیار کر گیا۔ گلیوں میں بجلی کی ننگی لٹکتی تاریں اور جگہ جگہ کھلے گٹر شہریوں خصوصا اسکول، کالج، یونیورسٹی اور مدرسوں میں جانے والے بچوں کے لیے کسی بڑے سانحے کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق متعدد بار متعلقہ اداروں کو تحریری و زبانی شکایات درج کروائی گئیں، مگر تاحال کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ گلیوں میں گٹر کے ڈھکن غائب ہیں، جن پر نہ کوئی تنبیہی بورڈ ہے اور نہ ہی عارضی رکاوٹ، گویا شہریوں کو اندھے کنویں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہو۔ بزرگ شہری اور نمازی حضرات خصوصا فجر اور عشا کے اوقات میں شدید مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ بارش کی صورت میں صورتحال مزید خطرناک ہو جاتی ہے۔ ننگی بجلی کی تاریں اور پانی سے بھرے گڑھے کسی بھی وقت جان لیوا حادثے کو دعوت دے سکتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ادارے کسی بڑے نقصان کے بعد ہی جاگیں گے؟ کیا ذمہ داران کسی معصوم بچے یا بزرگ کی جان جانے کا انتظار کر رہے ہیں؟ اہلِ علاقہ نے شدید الفاظ میں انتظامیہ کی بے حسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دعوں اور نعروں میں تو صاف ستھرا پنجاب سننے کو ملتا ہے، مگر زمینی حقائق اس کے برعکس دکھائی دیتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو وہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ سماجی حلقوں نے بھی اس امر پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ متعلقہ محکمے فوری طور پر ننگی تاروں کو محفوظ بنائیں، گٹروں پر ڈھکن نصب کریں اور علاقے کا ہنگامی بنیادوں پر سروے کر کے مستقل حل نکالیں، تاکہ کسی بھی ممکنہ سانحے سے پہلے شہریوں کی جان و مال کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ذمہ دار ادارے خوابِ غفلت سے کب بیدار ہوتے ہیں، یا پھر کسی بڑے حادثے کی خبر ہی ان کی آنکھیں کھولے گی۔

ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا کی ہدایت پر منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری

تھانہ مری پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف مؤثر کارروائی، منشیات فروش گرفتار

مری (بابر مغل) ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا کی ہدایت پر منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں جاری تھانہ مری پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف مؤثر کارروائی، منشیات فروش گرفتار، ایس ڈی پی او مری زمان علی کی زیر نگرانی، ایس ایچ او تھانہ مری اویس اکرم اور ان کی ٹیم انچارج چوکی باڑیاں عابد محمود نے کارروائی کرتے ہوئے منشیات فروش رفیع خاور ولد فضل داد سکنہ میر امندرو چھونواں شہر ضلع ایبٹ آباد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم سے 01 کلو 420 گرام چرس برآمد کر کے مقدمہ تھانہ مری میں درج کر لیا گیا منشیات فروش کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کر کے قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر مری رضا تنویر سپرا اور ایس ڈی پی او مری زمان علی نے کہا کہ ضلع بھر میں منشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، نوجوان نسل کے مستقبل سے کھیلنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ شہریوں کے تعاون سے مری کو منشیات سے پاک بنانا ہمارا عزم ہے۔

ستھرا پنجاب کے ورکر ہمارہ اثاثہ ہیں، ڈپٹی کمشنر مری

پورے شہر کی صفائی کے لئے انتھک محنت کرتے ہیں اور ہمارے گلی، محلوں اور ہمارے گھروں کو صاف رکھتے ہیں

مری (بابر مغل) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے "ستھرا پنجاب" پروگرام کے تحت مری میں خدمات سرانجام دینے والے اہلکاروں میں راشن کارڈ تقسیم کیے۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ ستھرا پنجاب مہم کی بدولت آج پنجاب بھر میں صفائی کی صورتحال واضح طور پر بہتر ہوئی ہے اور شہر صاف ستھرے نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے اہلکاروں کی محنت اور لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ ستھرا پنجاب کے ورکر ہمارہ اثاثہ ہیں جو پورے شہر کی صفائی کے لئے انتھک محنت کرتے ہیں اور ہمارے گلی، محلوں اور ہمارے گھروں کو صاف رکھتے ہیں صفائی عملہ ہمارے معاشرے کے اصل ہیرو ہیں، جن کی انتھک کاوشوں سے یہ مثبت تبدیلی ممکن ہوئی۔

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن مری کا ایک ہنگامی اور اہم اجلاس

تمام تر کارروائی جناب سردار یاسر یوسف ایڈووکیٹ (جنرل سیکرٹری) نے مینیج اور کنڈکٹ کی

مری (بابر مغل) ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن مری بمقام بار ہال مری متفقہ طور پر مذمتی قرارداد منظور کی اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن مری کا ایک ہنگامی اور اہم اجلاس زیرِ صدارت جناب عمران خان ایڈووکیٹ)صدر بار (منعقد ہوا، جس کی تمام تر کارروائی جناب سردار یاسر یوسف ایڈووکیٹ) جنرل سیکرٹری (نے مینیج اور کنڈکٹ کی۔ اس موقع پر دیگر معزز ممبران بار کونسل بھی شریک تھے اجلاس میں امریکہ اور اسرائیل کی حالیہ کھلی جارحیت، بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں اور خاص طور پر ایٹمی مواد (Atomic Material) کو نشانہ بنانے یا اسے دھماکوں کے لیے استعمال کرنے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی گئی۔ قرارداد کے اہم نکات: عالمی قوانین کی پامالی: یہ اجلاس امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے عالمی خود مختاری کے اصولوں اور بین الاقوامی قوانین (International Laws) کی ننگی جارحیت کو عالمی امن کے لیے ایک بڑا خطرہ قرار دیتا ہے۔ ایٹمی خطرات کی مذمت: ایٹمی مواد کے حوالے سے حالیہ غیر ذمہ دارانہ اقدامات اور بلاسٹس عالمی ماحولیاتی تحفظ اور انسانی بقا کے قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہیں، جس پر یہ بار شدید تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ عالمی اداروں سے مطالبہ: ڈسٹرکٹ بار مری اقوام متحدہ (UN)، عالمی عدالتِ انصاف (ICJ) اور دیگر بین الاقوامی اداروں سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس جارحیت کا فوری نوٹس لیں اور بین الاقوامی قوانین کی بالادستی کو یقینی بنائیں۔ متفقہ منظوری: یہ قرارداد ہاس کے تمام ممبران کی جانب سے متفقہ طور پر منظور کی گئی ہے اور یہ عہد کیا گیا ہے کہ وکلا برادری مظلوم اقوام کے حقوق اور عالمی انصاف کے لیے اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔

انجینئرز قوم کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، چیئرمین پی ای سی

پاکستان کی ترقی میں انجینئرز کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں: چیئرمین پی ای سی انجینئر وسیم نذیر

چیئرمین پاکستان انجینئرنگ کونسل نے پاکستان اور بیرونِ ملک کام کرنے والے تمام انجینئرز کو دلی مبارکباد اور نیک تمناں کا اظہار کیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان کی ترقی میں انجینئرز کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں: چیئرمین پی ای سی انجینئر وسیم نذیر عالمی یوم انجینئرز کے موقع پر چیئرمین پاکستان انجینئرنگ کونسل نے پاکستان اور بیرونِ ملک کام کرنے والے تمام انجینئرز کو دلی مبارکباد اور نیک تمناں کا اظہار کیا جو لگن، جدت اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ چیئرمین پی ای سی انجینئر وسیم نذیر نے کہا کہ انجینئرز قوم کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ ایسے انفراسٹرکچر کی منصوبہ بندی اور تعمیر کرتے ہیں جو شہروں کو آپس میں جوڑتا ہے، ایسی ٹیکنالوجی تیار کرتے ہیں جو صنعتوں کو بدل دیتی ہے، اور توانائی، پانی، ماحولیات، صحت اور ڈیجیٹل نظام جیسے پیچیدہ مسائل کا عملی حل پیش کرتے ہیں۔ پائیدار شہری ترقی کی منصوبہ بندی سے لے کر صنعتی ترقی اور تکنیکی خود انحصاری کے فروغ تک، انجینئرز ترقی اور معاشی استحکام کے پیچھے اصل قوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں یہ بھی یاد دلاتا ہے کہ بطور معاشرہ ہمیں اپنے انجینئرز کی خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کرنا، ان کا احترام کرنا اور انہیں وہ مقام دینا چاہیے جس کے وہ حقیقی معنوں میں مستحق ہیں۔ ان کی مہارت، محنت اور وابستگی اکثر پس منظر میں رہتی ہے، لیکن ان کی خدمات کا براہ راست اثر عوامی تحفظ، قومی پیداوار اور مستقبل کی جدت پر پڑتا ہے۔ انجینئرز کو مواقع، پیشہ ورانہ معاونت اور مناسب اعتراف فراہم کرنا پاکستان کی ترقی کے سفر کو مضبوط بنانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ چیئرمین پی ای سی نے کہا کہ پاکستان انجینئرنگ کونسل انجینئرنگ کے پیشے کو منظم کرنے، معیاری تعلیم کو فروغ دینے، پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق تحقیق اور جدت کی حوصلہ افزائی کے اپنے مشن پر ثابت قدم ہے۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے مضبوط، ترقی یافتہ اور خود کفیل پاکستان کے وژن کی رہنمائی میں انہوں نے انجینئرز پر زور دیا کہ وہ دیانتداری، ذمہ داری اور بہترین کارکردگی کے ساتھ قوم کی خدمت جاری رکھیں۔ انہوں نے اس عزم کی تجدید کی اپیل کی کہ ہم انجینئرز کو بااختیار بناتے ہوئے مل کر پاکستان کے لیے ایک روشن، محفوظ اور خوشحال مستقبل تعمیر کریں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر محکمہ لائیو سٹاک حکومت پنجاب کی طرف سے غیر معیاری کھل، ونڈہ اور مویشی خوراک کی فروخت کے حوالے سے دکانوں کی چیکنگ کی جا رہی ہے۔

چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا نے ویمن رمضان سہولت بازار کے مختلف سیکشنز کا دورہ کیا

چیئرمین سی ڈی اے نے G-11 میں خواتین کیلئے خصوصی رمضان سہولت بازار میں قائم سٹالز کا افتتاح کیا

اس موقع پر سی او ایم سی آئی، اسلام آباد ویمن چیمبر آف کامرس کی خواتین سمیت صارفین کی کثیر تعداد بھی موجود تھی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی) سی ڈی اے (وچیف کمشنر اسلام آباد محمد علی رندھاوا نے منگل کے روز سیکٹر G-11 میں خواتین کیلئے خصوصی رمضان سہولت بازار میں قائم سٹالز کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر سی او ایم سی آئی، اسلام آباد ویمن چیمبر آف کامرس کی خواتین سمیت صارفین کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ تفصیلات کے مطابق، اس سلسلے میں G-11 رمضان سہولت بازار میں تقریبا 48 سٹالز خواتین کو الاٹ کئے گئے ہیں۔ ویمن رمضان سہولت بازار میں قائم سٹالز کا انعقاد چاند رات تک کیا جائیگا۔ اس موقع پر چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا نے ویمن رمضان سہولت بازار کے مختلف سیکشنز کا دورہ کیا اور سٹالز پر دستیاب مختلف اشیا کا معائنہ کیا۔ انہوں نے خواتین دکانداروں اور خواتین صارفین سے مسائل بھی دریافت کئے۔ متعلقہ افسران نے چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا کو ویمن سٹالز اور رمضان سہولت بازار کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ویمن چیمبر آف کامرس کے تعاون سے خصوصی طور پر عیدالفطر کی مناسبت سے خواتین کیلئے سیکٹر G-11 میں رمضان سہولت بازار کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ان سٹالز میں عیدالفطر کی مناسبت سے خواتین کیلئے چوڑیوں، مہندی، ریڈی میڈ گارمنٹس سمیت دیگر اشیا کے اسٹالز لگائے گئے ہیں جبکہ دیگر سٹالز پر روزمرہ کی اشیا خورد و نوش ارزاں نرخوں پر شہریوں کیلئے فروخت کی جا رہی ہیں۔ چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ رمضان سہولت بازار میں سیکورٹی، صفائی ستھرائی اور مانیٹرنگ کے بہترین انتظامات کئے گئے ہیں۔ بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ماہ صیام میں اسلام آباد کے رمضان سہولت بازاروں میں اشیا خورد و نوش سرکاری نرخوں پر دستیاب ہیں اور کوالٹی و قیمتوں کے حوالے سے شکایات پر پرائس کنٹرول مجسٹریٹس فی الفور کارروائیاں کر رہے ہیں۔ بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ تمام رمضان سہولت بازاروں میں سرکاری ریٹس پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور اشیا خورد و نوش کی سرکاری نرخوں پر فروخت کو یقینی بنانے کیلئے مسلسل مانیٹرنگ بھی کی جا رہی ہے۔ بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ رمضان المبارک میں شہریوں کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کیلئے سی ڈی اے و ضلعی انتظامیہ مکمل طور پر متحرک ہے۔ اسی طرح ماہ صیام میں منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کیخلاف سخت کارروائیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ بریفنگ دیتے ہوئے مزید بتایا گیا کہ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے وژن کے عین مطابق رمضان سہولت بازاروں میں کیش لیس نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ چیئرمین سی ڈی اے و چیف کمشنر اسلام آباد محمد علی رندھاوا نے کہا ہے رمضان سہولت بازاروں میں دستیاب تمام اشیا خورد و نوش کی اعلیٰ کوالٹی اور معیار کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت کے رمضان سہولت بازاروں میں سرکاری نرخ نامہ پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور متعلقہ افسران رمضان سہولت بازاروں میں اپنی موجودگی کو یقینی بنانے کیساتھ شکایات کا فوری ازالہ بھی کریں۔

چیئرمین سی ڈی اے نے G-11 میں خواتین کیلئے خصوصی رمضان سہولت بازار میں قائم سٹالز کا افتتاح کیا

آئیسکو انتظامیہ اپنے معزز صارفین سے بجلی کی بندش پر معذرت خواہ ہے

آئیسکو ریجن میں بوجہ ضروری سسٹم مینٹیننس عارضی بجلی بندش کا شیڈول

اگر کام مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو گیا تو بجلی کی فراہمی شیڈول وقت سے پہلے بھی بحال کی جا سکتی ہے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آئیسکو ریجن میں بوجہ ضروری سسٹم مینٹیننس 04مارچ 2026ء عارضی بجلی بندش کا شیڈول۔ اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق بوجہ ضروری سالانہ سسٹم مینٹیننس/ڈویلپمنٹ ورکس/اے ایم آئی میٹرز تنصیب کے باعث آئیسکو ریجن کے اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال اور جہلم سرکلو کے مختلف علاقوں کو بجلی سپلائی کرنے والے فیڈرز پر درج ذیل شیڈول کے مطابق بجلی کی سپلائی عارضی طور پر معطل رہے گی۔ 4مارچ 2026 کو اسلام آباد سرکل میں صبح 07:00 بجے سے دوپہر 12:00 بجے تک، NIH، T&T، بی/کاہو-I، بی/کاہو-II، ٹریٹ، گالف سٹی، پارک ویو، اجہل، شاہپور فیڈرز، اٹک سرکل میں صبح 07:00 بجے سے دوپہر 12:00 بجے تک، اٹک رورل، تین میلہ، باغ نیلاب، فوارہ چوک فیڈرز، جی ایس او سرکل میں صبح 08:00 بجے سے شام 06:00 بجے تک 132کے وی چکوال-بھگوال-تلہ گنگ، 132 کے وی کھوڑہ سٹی-پالندری، صبح 09:00 بجے سے دوپہر 02:00 بجے تک، 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن نیو واہ بہتر موڑ اور ملحقہ علاقوں میں بھی بجلی بند رہے گی۔ آئیسکو انتظامیہ اپنے معزز صارفین سے بجلی کی بندش پر معذرت خواہ ہے۔ اگر کام مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو گیا تو بجلی کی فراہمی شیڈول وقت سے پہلے بھی بحال کی جا سکتی ہے۔

چیئرمین سی ڈی اے کی چینی سرمایہ کاروں کے وفد سے سی ڈی اے ہیڈکوارٹرز میں ملاقات

ملاقات میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں الیکٹرک چارجنگ سٹیشنز کے فروغ اور جدید ٹیکنالوجی کے حصول کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا

چیئرمین سی ڈی اے کی چینی سرمایہ کاروں کے وفد سے سی ڈی اے ہیڈکوارٹرز میں ملاقات

ملاقات میں سی ڈی اے بورڈ کے ممبر ایڈمن طلعت محمود، ممبر پلاننگ و ڈیزائن ڈاکٹر خالد حفیظ سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی) سی ڈی اے (وچیف کمشنر اسلام آباد محمد علی رندھاوا کی منگل کے روز ایڈیشنل سیکرٹری جودت ایاز اور چینی سرمایہ کاروں کے وفد سے سی ڈی اے ہیڈکوارٹرز میں ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں سی ڈی اے بورڈ کے ممبر ایڈمن طلعت محمود، ممبر پلاننگ و ڈیزائن ڈاکٹر خالد حفیظ سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ملاقات میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں الیکٹرک چارجنگ سٹیشنز کے فروغ اور جدید ٹیکنالوجی کے حصول کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں الیکٹرک چارجنگ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی ڈی اے نے الیکٹرک وہیکل چارجنگ اسٹیشنز کے حوالے سے ریگولیشنز اپنائی ہیں اور اب ان ریگولیشنز پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ سی ڈی اے کے ممبر پلاننگ و ڈیزائن ڈاکٹر خالد حفیظ نے کہا کہ ان ریگولیشنز کے مطابق کمرشل عمارات میں 3 فیصد چارجنگ کی سہولت کو لازمی قرار دیا گیا ہے اور ریگولیشنز کے مطابق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں تقریبا تمام 138 فلنگ سٹیشنز پر چارجنگ اسٹیشنز قائم کرنا لازمی ہے۔ اسی طرح موجودہ فلنگ اسٹیشنز پر ایک الیکٹرک چارجنگ پوائنٹ اور نئے فلنگ اسٹیشنز پر دو الیکٹرک چارجنگ پوائنٹس لگانا لازمی ہونگے۔ چیئرمین سی ڈی اے و چیف کمشنر اسلام آباد محمد علی رندھاوا نے کہا ہے وفاقی دارالحکومت کے مختلف مقامات پر چارجنگ ہب کے قیام کی پلاننگ کی جا رہی ہے۔ چینی وفد نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں الیکٹرک چارجنگ اسٹیشنز کے قیام کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے 3 ڈی پرنٹڈ ہاسنگ ٹیکنالوجی کے حوالے سے بھی آگاہ کیا۔ چیئرمین سی ڈی اے محمد علی رندھاوا نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 3 ڈی پرنٹڈ ہاسنگ ٹیکنالوجی کے حوالے سے فزیبلٹی تیار کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دارالحکومت اسلام آباد میں جدید اور انوویٹو ٹیکنالوجی کے حصول اور کم خرچ گرین اینڈ ایکو فرینڈلی ہاسنگ کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ٹیکنالوجی کی منتقلی پر بھی کام کیا جائے۔ ملاقات میں اسلام آباد میں الیکٹرک بائیکس اور الیکٹرک سکوٹیز متعارف کرانے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

دلچسپ اور عجیب

دنیا کا سب سے عجیب اسمارٹ فون جو آگ جلانے کا کام کرسکتا ہے

آپ نے ایسا فون کبھی نہیں دیکھا ہوگا جو درحقیقت کسی لائٹر کی طرح آگ جلانے کا کام کرسکتا ہو۔ مگر چین کی ایک کمپنی Oukitel نے ایسا انوکھا اسمارٹ فون تیار کیا ہے جو حقیقی معنوں میں جلانے کا کام کرتا ہے۔ ڈبلیو پی 63 نامی یہ اسمارٹ فون کسی الیکٹرک لائٹر کی طرح کام کرتا ہے جس کا مقصد کسی ایمرجنسی یا کیمپنگ کے دوران ماچس بھول جانے کی صورت میں آگ جلانے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ آگ جلانے سے ہٹ کر یہ فون دیگر متعدد منفرد فیچرز سے لیس ہے۔ مثال کے طور پر 20 ہزار ایم اے ایچ بیٹری کئی دنوں تک اسے چارج کیے بغیر استعمال کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ ایک لاؤڈ اسپیکر بھی موجود ہے جبکہ اس کے اندر ایک بلٹ ان یو ایس بی سی کیبل بھی ہے جو دیگر ڈیوائسز کو چارجنگ میں مدد فراہم کرتی ہے۔

ایران اسرائیل جنگ اور بابا وانگا کی پیشگوئی، کیا یورپ تباہ ہوجائے گا؟

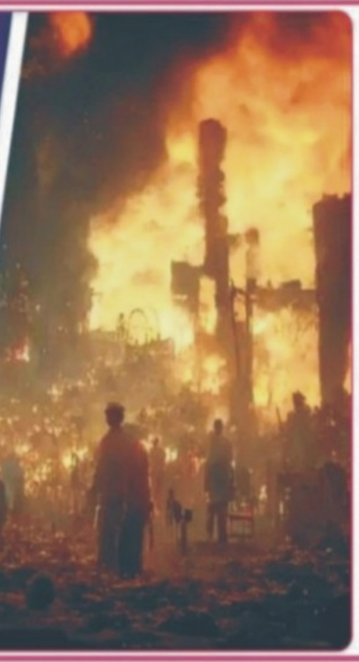

امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حالیہ حملوں اور اس کے بعد ایران کی جوابی کارروائیوں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کو انتہائی کشیدہ بنا دیا ہے۔ ان حملوں میں اہم شخصیات کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات کے بعد خطے میں عدم استحکام اور ممکنہ وسیع تنازع کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ جیسے ہی جنگی کارروائیوں کی خبریں منظر عام پر آئیں، سوشل میڈیا صارفین کی توجہ بلغاریہ کی معروف نابینا نجومی بابا وانگا کی پرانی پیشگوئیوں کی طرف مبذول ہوگئی۔ بابا وانگا، جن کا انتقال 1996 میں ہوا تھا، کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ آنے والے برسوں کے عالمی حالات سے متعلق مختلف پیشگوئیاں کرچکی تھیں۔ ان کے ماننے والوں کے مطابق بابا وانگا نے 2026 کے ابتدائی مہینوں میں ایک بڑی جنگ کی پیشگوئی کی تھی جو مشرق سے شروع ہوگی۔

ایک شخص کا فون گرنے پر پانڈا نے اسے واپس کرنے سے انکار کردیا

ویسے تو اسمارٹ فون کی لت لوگوں میں عام ہوتی جارہی ہے۔ مگر کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ ایک پانڈا بھی موبائل فون کو چھوڑنے سے انکار کردے؟ جی ہاں واقعی چین میں ایسا انوکھا واقعہ سامنے آیا۔ چین کے صوبے سیچوان کی ایک پانڈا بیس میں 22 فروری کو ایک فرد نے حادثاتی طور پر اپنا موبائل فون ایک بڑے پانڈا کے سامنے گرادیا۔ اس 3 سالہ پانڈا نے فون کو اٹھالیا جیسے وہ کوئی نیا کھلونا ہو۔ اس نے موبائل فون کے ساتھ کھیلنا شروع کردیا اور اس طرح پکڑ لیا جیسے وہ سیلفی لینے والا ہو۔ پانڈا بیس کے عملے نے گاجر دکھا کر موبائل فون واپس لینے کی کوشش کی مگر ناکامی کا سامنا ہوا۔ پانڈا نے اضافی کھانا تو لے لیا مگر فون واپس کرنے سے انکار کردیا۔ کچھ گھنٹوں بعد عملے نے فون کو اس وقت واپس حاصل کرلیا جب پانڈا کی دلچسپی ختم ہوگئی۔

ایمازون کی یو اے ای میں ڈیٹا سینٹر پر ڈرون حملے کی تصدیق

دبئی: ایمازون نے متحدہ عرب امارات یو اے ای میں ڈیٹا سینٹر پر ایرانی ڈرون حملے کی تصدیق کردی۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یو اے ای میں 2 ڈیٹا سینٹرز ایرانی ڈرون حملے کا نشانہ بنے۔ ایمازون کا کہنا ہے کہ ایرانی ڈرون حملے سے مشرق وسطیٰ میں کلاؤڈ سروس متاثر ہوئی، بحرین میں بھی ایک تنصیب کو ڈرون حملے میں نقصان پہنچا۔ دوسری جانب امریکا نے مشرق وسطیٰ کے چودہ ملکوں سے اپنے شہریوں کو فوری انخلا کی ہدایت کردی اور کہا شہری بحرین، مصر، ایران اور عراق سے فوری نکل جائیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر اپنے شہریوں کو سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت ایک درجن سے زائد ممالک فوری طور پر چھوڑنے کی ہدایت جاری کردی ہے۔

مستقبل کی جنگیں اسکرینوں پر لڑی جائیں گی؟

کراچی: جنگیں اسلحے کے بجائے کی بورڈ اور کوڈ تک جا پہنچیں جس نے سوال جنم دیا ہے کہ مستقبل کی جنگیں اسکرینوں پر لڑی جائیں گی؟ ماضی قدیم میں جنگیں تلواروں، نیزوں بھالوں سے لڑی جاتی تھیں۔ زمانے نے ترقی کی تو بندوق میدان جنگ میں آئی ٹینک اور توپوں نے جنگ میں فیصلہ کن کردار ادا کیے۔ حالیہ نصف صدی کی جدید ترقی انسان کو گولہ بارود سے میزائل اور مہلک بموں حتیٰ کہ ایٹم بم تک لے گئی اور اب جنگیں اس سے بھی آگے بڑھ کر کی بورڈ اور کوڈ تک پہنچ چکی ہیں۔ جسے ہم سائبر وار فیئر کہتے ہیں۔ یہ اب ایک ایسا خاموش مگر طاقتور ہتھیار بن چکا ہے جو بغیر گولی چلائے پورے نظام کو مفلوج کرسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق سائبر حملے نہ صرف معلوماتی برتری دیتے ہیں۔

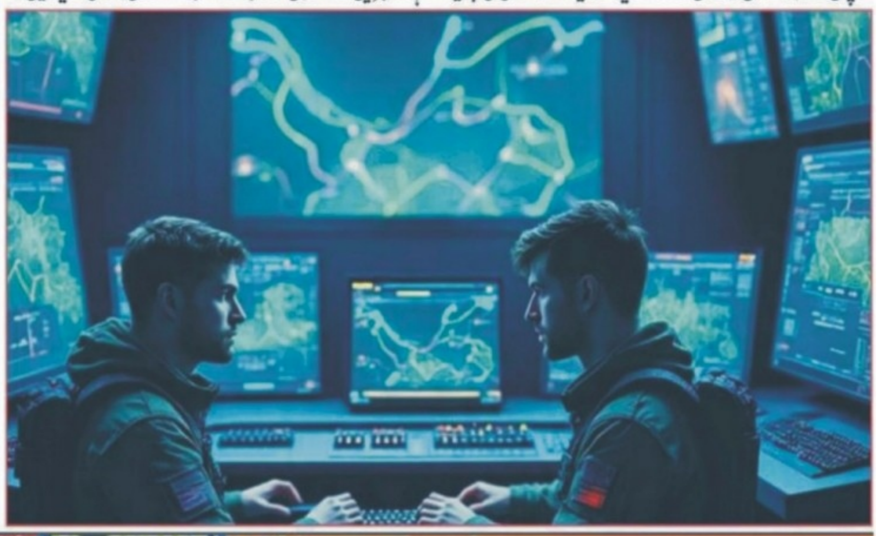

سبزیوں پر مشتمل غذا کینسر کے خطرات کم کرسکتی ہے: تحقیق

تازہ ترین تحقیق میں بتایا گیا کہ سبزیوں پر مشتمل غذا کینسر کے خطرات میں کمی واقع کرسکتی ہے۔ تحقیق کے نتائج میں سبزیوں کے ذریعے لبلبے، چھاتی، پروسٹیٹ، گردے یا خون کے کینسر کے خطرات کم پائے گئے۔ تاہم، ویگنز (وہ لوگ جو گوشت کے ساتھ ڈیری مصنوعات سے بھی اجتناب کرتے ہیں) کی غذائیں گوشت خوروں کے برابر کینسر کے خطرات رکھتی ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے محققین کو یہ نتائج تین برِ اعظموں کے 18 لاکھ افراد کی غذا اور بیماریوں سے متعلق ڈیٹا کا جائزہ لینے کے بعد حاصل ہوئے۔ محققین کا کہنا تھا کہ گوشت کے بغیر غذاؤں میں پھل، سبزیوں اور فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو صحت کے لیے اہم ہیں۔ لیکن ویگنز ڈیری غذاؤں میں موجود حفاظتی اجزاء سے محروم رہ جاتے ہیں۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ سبزی خور افراد میں کینسر کا خطرہ (کینسر کی قسم کے لحاظ سے) 12 سے 31 فی صد تک کم ہوجاتا ہے۔

امریکی کمپنی نے ”AI روبوٹک فوج“ تیار کرلیے!

واشنگٹن: امریکی ٹیکنالوجی کمپنی نے قد آدم انسان نما روبوٹک فوج تیار کرلیے ہیں جو اے آئی کے ذریعہ کنٹرول کیے جائیں گے۔ موجودہ دور مصنوعی ذہانت کا دور ہے اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس ہر شعبہ زندگی میں داخل ہوچکی ہے۔ امریکی ٹیکنالوجی کمپنی نے اے آئی روبوٹک فوج تیار کرکے سائنسی ایجادات کی دنیا میں انقلاب برپا کردیا ہے۔ امریکی ٹیک کمپنی فاؤنڈیشن نے دنیا کا پہلا اے آئی سے چلنے والا انسان نما روبوٹک فوج تیار کرلیا ہے جس کا نام فینٹم ایم کے ون رکھا ہے۔ 5 فٹ 11 انچ قامت اور 180 پاؤنڈ وزنی یہ ہیومنائیڈ روبوٹ 5 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آگے بڑھ سکتا ہے۔

طویل فاصلے سے پیٹھ کے پیچھے ٹینس بال کیچ، نیا عالمی ریکارڈ قائم

سیریل گینیز ورلڈ ریکارڈ شکن ڈیوڈ رش نے طویل فاصلے سے پھینکی گئی ٹینس بال اپنی پیٹھ کے پیچھے پکڑ کر نیا ریکارڈ بنا دیا۔ امریکی ریاست آئیڈاہو سے تعلق رکھنے والے ڈیوڈ رش نے یہ ریکارڈ کرس اسٹمف کی مدد سے قائم کیا۔ کرس نے ریکارڈ کے لیے 199 فٹ کے فاصلے سے گیند پھینکنے کا کام انجام دیا۔ ریکارڈ بنانے کے لیے انہیں متعدد کوششیں کرنا پڑیں جبکہ فاصلے کی تصدیق موقع پر موجود ایک اہلکار نے کی۔ ڈیوڈ رش کی جانب سے یہ کوشش دسمبر 2024 میں کی گئی تھی، جس کی ادارے کی جانب سے تصدیق اب کی گئی ہے۔

شادی کی پیشکش کیلئے گاڑی میں 900 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنیوالا شخص

فروری میں یہ شخص چین بھر کے سفر پر نکلا اور گاڑی میں ایک سرخ رنگ کا بینر لگایا ہوا تھا جس میں دیگر گاڑیوں کے ڈرائیورز کا راستہ دینے کے بارے میں لکھا تھا۔ بینر میں لکھا تھا کہ لوگوں مجھے پہلے جانے دو، میں Guizhou جارہا ہوں تاکہ اپنی محبت کو شادی کی پیشکش کرسکوں۔ گاڑی کے مالک 26 سالہ ٹان کا تعلق وسطی چین کے صوبے جیانگشی سے ہے۔

SHOWBIZ شوبز

یہ ہفتہ کیسا رہے گا؟ مریم اختر چوہدری

حمل (21 مارچ تا 21 اپریل)
گذشتہ ہفتے حاصل کیا گیا مالی فائدہ اس ہفتے اخراجات کی مد میں اٹھتا دکھائی دیتا ہے۔ اپنی آرام گاہ کی تزئین و آرائش کرسکتے ہیں۔

میزان (24 ستمبر تا 23 اکتوبر)
آپ کے اعصاب پر بزنس مکمل طور پر سوار ہونے جارہا ہے، کیوں کہ کچھ نئی آفرز آپ کے بزنس کے پھیلاؤ میں مددگار ثابت ہونے والے ہیں۔

ثور (22 اپریل تا 20 مئی)
آپ سیارہ زہرہ اپنے شرفی برج میں آچکا ہے، جہاں یہ آپ کوئی طرح کی کامیابیوں سے ہم کنار کرے گا۔ آپ کے کیریر میں تبدیلی زیرِ تکمیل رہے ہیں۔

عقرب (24 اکتوبر تا 22 نومبر)
آپ کا زیادہ وقت مارکیٹ اور پبلک ڈیلنگ میں ہی گزر رہا ہے۔ آپ کے حالات کی ڈور آپ کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ کئی بار آپ بے بس ہوئے ہیں

جوزا (21 مئی تا 21 جون)
سوشل میڈیا اور پبلسٹی کے مقامات پر آپ چمکتے نظر آتے ہیں۔ آپ کی خوش قسمتی کا سیارہ آپ کے ساتھ مکمل تعاون کررہا ہے۔

قوس (23 نومبر تا 22 دسمبر)
نیند متاثر ہوسکتی ہے کیوں کہ کام میں کچھ مشکلات ہوسکتی ہیں۔ آپ کی جاب آپ کو سفر پر لے جاسکتی ہے لیکن یہ سفر رابطہ ٹوٹنے کے سبب ایک نہیں دو یا تین ہوسکتے ہیں۔

سرطان (22 جون تا 23 جولائی)
گذشتہ ہفتے کی الجھنیں اور خوف و خدشات جنہوں نے آپ کو ذہنی طور پر اپنے محور میں چکرا رکھا تھا، وہ اس ہفتے ختم ہوجائیں گے۔

جدی (23 دسمبر تا 20 جنوری)
پرانے مالی مسائل سر اٹھا سکتے ہیں، سفر ہوسکتا ہے، آپ کا ازدواجی یا بزنس پارٹنر آپ کے خوش بختی کا باعث بن سکتا ہے۔

اسد (24 جولائی تا 23 اگست)
آپ کا سیارہ ایسے مقام سے گزر رہا ہے، جیسے پرانے دور میں خطرناک جنگل سے کوئی انسان گزرتا تھا۔ ایسے وقت میں آپ کا محتاط رہنا اور سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا۔

دلو (21 جنوری تا 19 فروری)
وراثتی جائیداد اور جھگڑے بیدار ہوسکتے ہیں۔ آپ کے اعتماد میں بہتری آچکی ہے اور آپ پہلے سے بہتر انداز میں اپنے کاموں کو سرانجام دے رہے ہیں۔

سنبلہ (24 اگست تا 23 ستمبر)
بچوں اور ازدواجی ساتھی کی صحت اور ان سے تعلقات میں خرابی ہوسکتی ہے۔ اس دورانیے میں آپ کو بیرون ملک سے مالی فائدہ ہوسکتا ہے۔

حوت (20 فروری تا 20 مارچ)
آپ کی صحت کو پرانے اور نئے امراض متاثر کرسکتے ہیں۔ آپ کا زیادہ وقت تنہائی، اسپتال اور کمرے میں بند گزر سکتا ہے۔

خاندان کے درمیان کوئی نفرت نہیں، ہیما مالنی

بالی وڈ اداکارہ ہیما مالنی نے خاندانی اختلافات سے متعلق افواہوں پر کہا ہے کہ خاندان کے درمیان کوئی نفرت نہیں ہے اور سب دھرم جی کے بہت پیارے تھے۔ آنجہانی لیجنڈ اداکار دھرمیندر کو حال ہی میں لندن میں 79 ویں بافٹا ایوارڈز کے ان میموریم سیگمنٹ میں اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز ان کی اہلیہ اداکارہ ہیما مالنی نے وصول کیا اور اس موقع پر ہیما مالنی نے کہا کہ یہ ایک خوبصورت لمحہ تھا اور وہ اس کے مستحق ہیں، یہ نہ صرف ہمارے لیے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز ہے، اس سال کسی بھی ہندوستانی فنکار کو یہ اعزاز حاصل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ لیجنڈ اداکار کے مداح پوری دنیا میں تھے۔

مشرق وسطیٰ کی صورتحال، متعدد بھارتی شوبز شخصیات دبئی میں پھنس گئیں

مشرق وسطیٰ کی موجودہ کشیدہ صورتحال کے باعث متعدد بھارتی شوبز شخصیات دبئی میں پھنس گئیں اور انہوں نے اپنی حکومت سے وطن واپسی کے لیے مدد کی اپیل کردی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تیلگو انڈسٹری کے سپر اسٹار چرنجیوی کی بیٹی سریجا کونڈیلا اور نواسیاں اس وقت دبئی میں موجود ہیں۔ تاہم، انہوں نے امریکا اور اسرائیل کی ایران کے ساتھ حالیہ کشیدگی کے دوران فضائی حدود کی بندش پر اپنے فالوورز کو یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کے ساتھ دبئی میں محفوظ ہیں۔ انسٹاگرام پر اپنی اسٹوری میں انہوں نے کہا کہ مقامی حکام عوام کی حفاظت یقینی بنارہے ہیں جب کہ ہم نے اس ملک کا انتخاب کیا ہے۔

بہو کے آرام کا معاملہ، رابعہ انعم اور صبا فیصل میں لفظی جنگ

نجی ٹی وی کی رمضان نشریات کی میزبان رابعہ انعم نے سینئر اداکارہ صبا فیصل کے ایک پرانے بیان پر کھل کر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں بہو سے متعلق اداکارہ کی رائے بالکل پسند نہیں آئی۔ چند ماہ قبل ایک مارننگ شو میں گفتگو کرتے ہوئے صبا فیصل نے نئی دلہن کے حوالے سے کہا تھا کہ بہو کو گھر میں سونے یا آرام کرنے سے پہلے ساس یا نند کو آگاہ کرنا چاہیے۔ ان کا یہ بیان سوشل میڈیا پر خاصا وائرل ہوا تھا اور کئی صارفین نے اس پر تنقید بھی کی تھی۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں رابعہ انعم نے بغیر نام لیے اسی بیان پر اعتراض اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک پروگرام میں یہ کہا گیا کہ بہو اگر کچھ دیر آرام کرنا چاہے تو ساس سے اجازت لے، آخر اس کی کیا ضرورت ہے؟ رابعہ نے کہا کہ وہ خود بھی بہو ہیں اور ان کی ساس نے کبھی ان سے اس قسم کی توقع نہیں کی، نہ ہی وہ سمجھتی ہیں کہ کسی کو اپنی ذاتی زندگی کے معاملات میں اس طرح وضاحت دینی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر فرد کو اپنی زندگی اپنے انداز میں گزارنے کا حق حاصل ہے اور ایسی روایات کو فروغ دینا درست نہیں۔

شوہر سے پہلی ملاقات کب اور کیسے ہوئی؟ لائبہ خان نے بتادیا

حال ہی میں رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونے والی پاکستانی شوبز انڈسٹری کی ابھرتی ہوئی اداکارہ لائبہ خان نے اپنے شوہر سے پہلی ملاقات کی کہانی بتادی۔ لائبہ خان نے حال ہی میں ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں بطور مہمان شرکت کی جہاں انہوں نے اپنی شادی کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے 2018ء میں اداکاری شروع کی تھی پھر آہستہ آہستہ کچھ ہی عرصے میں مجھے پہچان بھی ملنا شروع ہوگئی تھی مگر اس وقت میں نے انڈسٹری میں قدم رکھا تھا، اس لیے میں ہر میسج اور کال کا جواب دیتی تھی کیونکہ مجھے لگتا تھا کہ کسی نے کام کے سلسلے میں رابطہ کیا ہوگا۔ اداکارہ نے مزید بتایا کہ پھر 2019ء میں مجھے ایک میسج آیا جو جواد نے کیا تھا اور اس میں لکھا تھا کہ میں آپ کا مداح ہوں اور ابھی میں کراچی آرہا ہوں تو سوچا آپ سے ملاقات کرلوں۔

زینڈایا اور ٹام ہالینڈ کی خفیہ شادی؟ اسٹائلسٹ کے دعوے نے مداحوں کو حیران کردیا

ہالی ووڈ کے مقبول ستاروں زینڈایا اور ٹام ہالینڈ کی ذاتی زندگی ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئی ہے۔ مداحوں میں یہ بحث تیزی سے جاری ہے کہ شاید یہ جوڑی منگنی کے بعد خفیہ طور پر شادی کرچکی ہے۔ اداکارہ کے معروف اسٹائلسٹ لا روچ نے رواں مارچ کو ایک ایوارڈ تقریب کے دوران گفتگو میں حیران کن انکشاف کیا۔ میڈیا سے غیر رسمی بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ”شادی تو پہلے ہی ہوچکی ہے، آپ لوگ بس اس سے محروم رہ گئے۔“ رپورٹر کے اظہار حیرت پر انہوں نے اپنے بیان کی دوبارہ تصدیق بھی کی اور گفتگو ختم کرکے آگے بڑھ گئے۔ اس بیان کے بعد سوشل میڈیا پر مداحوں میں جوش و خروش کی لہر دوڑ گئی، تاہم اس جوڑے کے نمائندوں کی جانب سے اب تک اس دعوے کی کوئی باضابطہ تصدیق یا تردید سامنے نہیں آئی۔ مداحوں کی بڑی تعداد نے اس بات کو سراہا کہ دونوں ستارے اپنی نجی زندگی کو میڈیا کی نظروں سے دور رکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

کھانا زیادہ کھالوں تو دم گھٹنے لگتا ہے، نازش جہانگیر

شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ نازش جہانگیر کا کہنا ہے کہ کھانا زیادہ کھالوں تو دم گھٹنے لگتا ہے۔ اداکارہ نازش جہانگیر نے متعدد ڈراموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے ہیں لیکن انہیں شہرت منفی کرداروں سے ملی ہے۔ انہوں نے حال ہی میں رمضان شو میں شرکت کی اور اس دوران اپنی ڈائٹ کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ اداکارہ نے بتایا کہ وہ کھانے کی شوقین ہیں لیکن وہ ایک ساتھ نہیں کھاسکتیں۔ اگر وہ ایک ساتھ بہت زیادہ کھانا کھالے تو اسے دم گھٹنے لگتا ہے۔ اس لیے وہ ایسا کرنے سے گریز کرتی ہے۔ اس نے آگے بتایا کہ وہ ایک بار کھارہی تھی اور اسے زیادہ کھانے کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری تھی اس طرح وہ اپنی خوراک کا حصہ بناتی ہے۔

شادی اور والدیت نے منیب بٹ کو کس حد تک بدلا؟

پاکستان شوبز انڈسٹری کے معروف اداکار منیب بٹ نے اپنی ازدواجی زندگی سے متعلق انکشاف کیا ہے کہ شادی اور والد بننے کے بعد میری زندگی میں نمایاں مثبت تبدیلیاں آئیں اور میں نے وقت کی پابندی سمیت کئی اہم باتیں سیکھ لی ہیں۔ حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے منیب بٹ نے شادی کے بعد کی زندگی پر کھل کر اظہارِ خیال کیا اور کہا کہ باپ بننے کے بعد واقعی بہت بدل گیا ہوں، اب میری زندگی کا محور میرا خاندان ہے۔

بقیہ 1

کی زیر صدارت خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پنجاب میں بیوگان اور یتامیٰ کیلئے پاکستان کی تاریخ کا پہلا ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ صوبائی معاون خصوصی برائے عشر وزکوۃ راشد نصر اللہ نے ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' پراجیکٹ پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' کے ذریعے ایک لاکھ تک مالی امداد دی جائے گی۔ پہلے فیز میں 40ہزار سے زائد مستحقین خاندانوں کو دیئے جائیں گے۔ ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' پراجیکٹ کا آغاز عید کے فوراً بعد ہوگا۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' کے ذریعے بیوگان اور یتیم بچوں کو 25،25ہزار ملیں گے۔ ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' کیلئے موبائل ایپلی کیشن، ویب پورٹل، کال اور سینٹر آف زکوۃ آفس سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب کے وسائل پر ہر فرد کا پورا حق ہے۔ حقدار تک حق پہنچانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔ ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' کے ذریعے بیوہ خواتین کو خود روزگار کی راہ پر گامزن کرنا چاہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب ایسا صوبہ ہے جہاں ہر فرد کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ''وزیراعلیٰ پنجاب رحمت کارڈ'' کے ذریعے بیوہ خواتین اور بچے مالی خود مختاری کے ساتھ باوقار زندگی گزار سکیں گے۔

بقیہ 2

راستے 1979افراد پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں جن میں 37سفارتکار بھی شامل ہیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری مکمل طور پر الرٹ ہے، ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تفتان بارڈر پر آنے والے تمام افراد کو ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک تفتان بارڈر کے ذریعے مجموعی طور پر 1979 افراد پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں جن میں 37سفارتکار بھی شامل ہیں۔

بقیہ 3

شامل ہونا چاہتا ہوں، آیت اللہ خامنہ ای کا بیٹا مجتبیٰ خامنہ ای میرے لیے ناقابل قبول ہے۔ امریکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ مجتبیٰ خامنہ ای، آیت اللہ خامنہ ای کے بیٹے ہیں جو کہ ممکنہ طور پر ایران کے سپریم لیڈر ہو سکتے ہیں، آیت اللہ خامنہ ای کی پالیسیاں جاری رکھنے والے لیڈر کو قبول نہیں کریں گے، ایسا شخص چاہتے ہیں جو ایران میں اتحاد اور امن لائے۔ ٹرمپ نے برطانوی وزیر اعظم اور سپین پر بھی تنقید کی، انہوں نے کہا کہ کیئر اسٹارمر ونسٹن چرچل نہیں ہیں، برطانیہ کے وزیر اعظم کے رویے پر حیران اور مایوسی ہوئی، برطانیہ بہت مایوس کن رہا ہے، سب جانتے ہیں دشمن ہم پر حملہ آور ہے، کیئر اسٹارمر کو بلا کسی ہچکچاہٹ کے اڈے فراہم کرنے چاہئیں

بقیہ 4

انسپکٹر جنرل پنجاب پولیس عبد الکریم سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر لاہور چیمبر کے ایگزیکٹو کمیٹی ممبر عمر سرفراز بھی موجود تھے۔ تنویر احمد شیخ نے راؤ عبدالکریم کو انسپکٹر جنرل پنجاب پولیس کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری کو پنجاب پولیس کی نئی قیادت سے بہت توقعات وابستہ ہیں اور امید ہے کہ ان کی سربراہی میں صوبے میں امن و امان کی صورتحال مزید بہتر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان معاشی ترقی کی بنیاد ہے۔ اگر کسی علاقے میں امن و استحکام نہ ہو تو کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں، سرمایہ کار سرمایہ کاری سے ہچکچاتے ہیں اور معیشت کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ سینئر نائب صدر لاہور چیمبر نے کہا کہ لاہور پنجاب کا اہم تجارتی اور صنعتی مرکز ہے اور یہاں امن وامان کی بہتر صورتحال نہ صرف شہر بلکہ پورے صوبے کی معاشی سرگرمیوں کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری مراکز، مارکیٹوں اور صنعتی علاقوں کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تاجر اور صنعتکار ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ ملاقات کے دوران مارکیٹوں، تجارتی مراکز اور صنعتی علاقوں کی سیکیورٹی سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تنویر احمد شیخ نے کہا کہ بعض اوقات تاجروں کو چوری، اسٹریٹ کرائم اور دیگر سیکیورٹی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن کے حل کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس ہمیشہ صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے اہم کردار ادا کرتی رہی ہے اور امید ہے کہ راؤ عبد الکریم کی قیادت میں پولیس کا نظام مزید مؤثر ہوگا۔ تنویر احمد شیخ نے آئی جی پنجاب کو لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کی دعوت بھی دی تا کہ وہ تاجر برادری سے ملاقات کریں اور باہمی تعاون کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ آئی جی پنجاب راؤ عبد الکریم نے لاہور چیمبر کے وفد کا شکریہ ادا کیا اور یقین دہانی کرائی کہ پنجاب پولیس شہریوں اور تاجر برادری کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کاروباری طبقے کے مسائل کے حل کے لیے چیمبرز آف کامرس کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا جائے گا۔

بقیہ 5

کہا ہے کہ پی ایچ اے پنجاب بھر میں نئے باغات قائم کر کے صوبے کا سبز رقبہ بڑھانے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے، یہ باغات سرگودھا، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی سمیت دیگر شہروں میں بنائے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ پی ایچ اے کے دائرہ اختیار میں شامل کیے گئے نئے اضلاع بشمول جھنگ، رحیم یار خان، خوشاب، ننکانہ صاحب، شیخوپورہ، اوکاڑہ، گجرات، جہلم، مری، خانیوال اور مظفر گڑھ میں بھی نئے پارک بنانے اور سبز رقبہ بڑھانے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں بتایا کہ یہ اقدامات پہلے سے موجود سہولیات کی بحالی اور ہارٹی کلچرل ماحول میں بہتری کے اقدامات کا حصہ ہیں تا کہ لوگوں کو ان کے گھروں کے نزدیک سرسبز ماحول ملے۔ اس حوالے سے سرگودھا اور ملتان ہارٹی کلچر ایجنسیوں کے مینیجنگ ڈائریکٹرز کا زوم اجلاس ہوا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل مرزا ولید بیگ کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں دونوں ایجنسیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور ان شہروں کی باغبانی کو مزید بہتر بنانے کے اقدامات کی منظوری دی گئی۔ مرزا ولید بیگ نے ہدایت کی کہ صوبائی حکومت کے وژن کے مطابق مالی خود انحصاری حاصل کرنے کے نئے مواقع بھی تلاش کئے جائیں۔

بقیہ 6

بنایا گیا جس کے نتیجے میں انہیں بھاری فوجی نقصان اٹھانا پڑا۔ ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ آپریشن غضب للحق کے تحت کی جانے والی ان مؤثر اور طاقتور کارروائیوں کا مقصد دہشت گرد عناصر کے نیٹ ورک کو کمزور کرنا اور خطے میں سیکیورٹی کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 7

اہم اجلاس محکمہ داخلہ کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری داخلہ احمد جاوید قاضی، آئی جی پنجاب عبدالکریم، ایڈیشنل آئی جی محمد عملی نیکوکارہ، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی محمد وسیم سیال، ایڈیشنل سیکرٹری پولیس انوار علی خان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر کو انسداد دہشت گردی اور ہارڈ نِنڈی اسٹیٹ کے احکامات کی روشنی میں صوبہ پنجاب میں کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں نیشنل ایکشن پلان، چائنیز باشندوں کی سیکیورٹی، سرحدی علاقوں کی سیکیورٹی اور اسالٹ ڈرونز کی فراہمی کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ جوائنٹ چیک پوسٹ کی تعمیر، سی ٹی ڈی کے انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز اور دہشت گردوں کے خلاف کومبنگ آپریشنز پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ہائی ویز اور موٹروے کے داخلی وخارجی راستوں کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ اور سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کے اقدامات پر بھی بریفنگ دی گئی۔ پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف کارروائیوں اور منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن سے متعلق پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ صوبائی وزیر ملک صہیب احمد بھرتھ نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان اور ہارڈ ننڈی اسٹیٹ کے حوالے سے صوبہ پنجاب میں ترجیحی بنیادوں پر کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ویژن کے باعث صوبہ پنجاب عملی اقدامات میں دیگر صوبوں سے آگے ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں دہشت گردی اور جرائم کا خاتمہ کیا گیا ہے اور امن وامان کے قیام کے لیے پنجاب حکومت نے فوری فنڈز کا اجراء کیا۔ ملک صہیب احمد بھرتھ نے مزید کہا کہ ملک میں دہشت گردی اور جرائم کے خاتمہ کے لیے صوبائی سطح پر ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 8

کر دیا گیا۔ پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کے رہنما سمیر حسین نے اپنے بیان میں کہا کہ تیل کمپنیز نے پیٹرول پمپس کو مرضی سے خریداری روک دی ہے۔ سمیر حسین نے کہا کہ گزشتہ ماہ تیل فروخت اوسط کے حساب سے تیل سپلائی کی جارہی ہے۔ سمیر حسین نے کہا کہ پی ایس او پمپس کو فروری کی اوسط سیل کے حساب سے تیل دے رہی ہے اس حوالے سے توانائی ماہرین نے کہا کہ آبنائے ہرمز بند ہونے کے سبب یہ حکمت عملی مناسب ہے۔ دوسری جانب ایران اسرائیل جنگ کے دوران اتوار کے بعد سے 7 آئل ٹینکروں کو آبنائے ہرمز اور اس کے اطراف میں نشانہ بنایا جا چکا ہے۔

بقیہ 9

مالیاتی فنڈ کے ساتھ پروگرام کے اہداف حاصل کرنے اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کو یہاں پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ سے ملاقات میں کہی۔ ملاقات میں خطے کی حالیہ پیش رفت، پاکستان کی معاشی صورتحال، جاری اقتصادی اصلاحات اور دوطرفہ اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ٭ خیال کیا گیا۔ وزیرِ خزانہ نے ہائی کمشنر کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال کے ممکنہ معاشی اثرات سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات کر رہی ہے، وزیرِ اعظم نے اہم وفاقی وزارتوں اور سٹیٹ بینک آف پاکستان پر مشتمل ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کی ہے جو روزانہ کی بنیاد پر اہم شعبوں کی صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے، خصوصاً توانائی کی فراہمی اور عالمی اجناس کی منڈیوں پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ یہ کمیٹی سپلائی چینز، قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور پیٹرولیم مصنوعات، خام تیل، کوئلہ اور گیس کی ممکنہ قلت یا رکاوٹوں کا جائزہ لے رہی ہے جبکہ مہنگائی، بیرونی کھاتوں اور مالیاتی استحکام پر ممکنہ اثرات کا بھی تجزیہ کیا جارہا ہے۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ پاکستان کے پاس اس وقت توانائی کے ذخائر اور سپلائی کے مناسب سطح پر انتظامات موجود ہیں، حکومت ممکنہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف منظرناموں کی منصوبہ بندی اور حساسیت کے تجزیے بھی کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ توانائی کے مؤثر استعمال کے اقدامات پر بھی غور کیا جا رہا ہے اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا جارہا ہے تا کہ وسائل کا دانشمندانہ استعمال یقینی بنایا جا سکے اور منڈی میں غیر ضروری خوف و ہراس پیدا نہ ہو۔ وزیرِ خزانہ نے پاکستان کے اقتصادی اصلاحات کے جاری پروگرام اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ساتھ موجودہ پروگرام کے حوالے سے پیش رفت سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پروگرام کے اہداف حاصل کرنے اور خصوصاً ٹیکس پالیسی، محصولات میں اضافہ، بہتر حکمرانی اور ادارہ جاتی شفافیت کے شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کا فوکس ڈیٹا کی بنیاد پر نگرانی اور بہتر تعمیل کے ذریعے ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا ہے جبکہ مختلف شعبوں کے درمیان منصفانہ نظام کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ وزیرِ خزانہ نے کہا کہ پاکستان کے اہم معاشی اشاریوں سے استحکام اور بحالی کی عکاسی ہورہی ہے، رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں اقتصادی ترقی کی شرح 3.7فیصد رہی جبکہ بڑی صنعتوں کی پیداوار میں بہتری اور زرعی شعبے کی مضبوطی بھی دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت اب معاشی استحکام کے مرحلے سے آگے بڑھ کر پائیدار اور جامع ترقی کی طرف بڑھنا چاہتی ہے جبکہ بے روزگاری اور غربت جیسے سماجی مسائل کو بھی حل کرنا اس کی ترجیح ہے۔ برطانوی ہائی کمشنر نے حکومت کی اقتصادی اصلاحات کے عزم کو سراہا اور پاکستان میں معاشی استحکام اور طویل المدتی ترقی کے لیے برطانیہ کی مسلسل حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ پاکستان کی ترقی اور معاشی تبدیلی کا ایک مضبوط شراکت دار ہے اور اصلاحاتی اقدامات، نجی شعبے کی شمولیت اور تکنیکی تعاون کے ذریعے تعاون جاری رکھے گا۔ انہوں نے خاص طور پر کان کنی اور معدنی وسائل کے شعبوں میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو فروغ دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ فریقین نے قدرتی وسائل سے مالا مال علاقوں میں استحکام، اچھی حکمرانی، پائیدار ترقی کو یقینی بنانے، بین الاقوامی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور جامع معاشی ترقی کو نہایت اہم قرار دینے پر بھی اتفاق کیا۔ وزیرِ خزانہ نے پاکستان میں اصلاحات کی حکمت عملی میں برطانیہ کی مسلسل شمولیت اور تعاون کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان پالیسی کے تسلسل کو برقرار رکھنے، حکمرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ فریقین نے پاکستان اور برطانیہ کے درمیان اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے اور معاشی وترقیاتی ترجیحات پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

بقیہ 10

اوران سے رابطہ رکھنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کو پرائم منسٹر اسٹریٹیجک روڈ میپ برائے زراعت اور غذائی تحفظ پر بریفنگ دی گئی، شرکا کو بتایا گیا کہ تمام وفاقی اکائیوں میں نیشنل فوڈ اینڈ ایگریکلچر سکیورٹی کونسل تشکیل دی جا رہی ہے۔ اجلاس کو بریف کیا گیا کہ پرائم منسٹر سٹریٹجک روڈ میپ کے 5 ستون ہیں، اس روڈ میپ کا مقصد مستحکم اور مسابقتی زرعی اور غذائی نظام کا حصول ہے۔ شرکا کو بتایا گیا کہ اس روڈ میپ کے تحت غذائی تحفظ کے اقدامات اٹھائے جائیں گے، نجی شعبے کو زرعی برآمدات میں اضافے کے حوالے سے فعال کیا جائے گا، واٹر گورننس اور موسمیاتی تبدیلی کا مقابلہ کرنے والی فصلوں کو ترجیحاً عام کیا جائے گا اور اس حوالے سے تحقیق کو مربوط کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان کے عوام کی غذائیت کو بہتر بنانے کے اقدامات اٹھائے جائیں گے، روڈ میپ کے تحت ڈیش بورڈ تشکیل دیا جارہا ہے جو اجناس کی سٹوریج اور تحفظ اور میکانائزیشن کو بہتر بنانے اور نگرانی کا کام کرے گا۔ شرکا کو بتایا گیا کہ زرعی نظام کی ریگولیشن کو ڈیجیٹائز کیا جارہا ہے، کاشتکاروں کو سرمائے تک رسائی دینے کے حوالے سے فارم اور نان-فارم کریڈٹ کا نظام لایا جارہا ہے، فصلوں کی غذائی استعداد بڑھانے اور بائیو فورٹیفائیڈ فوڈ کے حوالے سے کام کیا جائے گا۔ ملک کے 10 پسماندہ ضلعوں میں زراعت کے فروغ کے لئے ٹارگٹڈ پیکیج دیئے جائیں گے، ایگری گریجویٹس یوٹیلائیزیشن سکیم کا اجراء کیا جائے گا جس کے تحت زرعی تحقیق کو فروغ ملے گا۔

بقیہ 11

ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ حکومت سندھ کے منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو چکے ہیں، عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، انفراسٹرکچر کی بہتری اور دیگر شعبوں کی ترقی کے لیے بھرپور اقدامات کئے گئے ہیں، شہریوں کو جدید اور باوقار سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت سندھ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ایک بیان میں سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے بی آر ٹی یلو لائن منصوبہ تیزی سے تکمیل کی جانب گامزن ہے، کراچی سرکلر ریلوے کی بحالی کے منصوبے پر بھی منصوبہ بندی کی جارہی ہے، کراچی کی سڑکوں اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے بھی بڑے پیمانے پر کام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے یا جبکہ کچھ علاقوں میں اب بھی جاری ہے، مختلف شاہراہوں کی تعمیر و بحالی، فلائی اوورز اور انڈر پاسز کی تعمیر اور ڈرینج سسٹم کی بہتری کے منصوبے جاری ہیں۔ شرجیل انعام میمن کا کہنا تھا کہ صنعتی زونز کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے ذریعے معاشی سرگرمیوں کو بڑھایا جارہا ہے، حکومت کا مقصد صرف منصوبوں کا اعلان کرنا نہیں بلکہ ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانا ہے تا کہ عوام کو حقیقی ریلیف مل سکے۔

بقیہ 12

ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق عظمیٰ خان نے ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کر کے ان کے طبی معائنے اور علاج کے دوران اُن تک رسائی دی جائے۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق فوری اور بروقت معلومات فراہم کی جائیں۔ بانی پی ٹی آئی کا طبی معائنہ ان کی پسند کے ڈاکٹرز سے کروانے کا انتظام کیا جائے۔ ڈاکٹر خرم مرزا، ڈاکٹر عاصم یوسف، ڈاکٹر فیصل سلطان اور ڈاکٹر ثمینہ نیازی کو طبی معائنے میں شامل کیا جائے۔ عظمیٰ خان کی جانب سے استدعا کی گئی ہے کہ بانی پی ٹی آئی کے بلڈ ٹیسٹ کروائے جائیں اور علاج کے لیے شفا انٹرنیشنل اسپتال منتقل کیا جائے۔ دوران حراست اور علاج کے دوران معالجین، اہل خانہ اور وکلا کو بانی پی ٹی آئی تک مسلسل رسائی فراہم کی جائے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ بانی پی ٹی آئی کی گزشتہ 3 ماہ کی بلڈ ٹیسٹ، آئی ٹیسٹ اور تشخیصی رپورٹس سمیت مکمل طبی رپورٹس فراہم کی جائیں۔

بقیہ 13

انجینئرنگ کیلئے استعمال کیا جاتا رہا، 50 کروڑ سے کم کرپشن الزامات کے کیسز کو نیب میں شامل نہ کیا گیا جو درست نہیں۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سیکشن 6 میں یہ ترمیم لا رہے ہیں جو 3 مرتبہ معاملہ سپریم کورٹ گیا، جب قتل میں دوسری اپیل نہیں تو اب آئینی عدالت میں دو اپیلیں کیسے ڈال رہے ہیں۔ پی ٹی اذی چیئرمین نے کہا کہ 5 تاریخ سے چیئرمین کی مدت ختم ہو رہی ہے، وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر بیٹھ کر بات کر لیں اور نیا چیئرمین تعینات کریں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ جب چیئرمین نیب کی تقرری وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر کرتے ہیں تو توسیع بھی دونوں کو کرنی چاہیے۔

بقیہ 14

خطے میں امریکی واسرائیلی اڈوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ تل ابیب اور مقبوضہ القدس سمیت کئی اہم اسرائیلی مقامات کو نشانہ بنایا، خطے میں امریکا اور اسرائیل کے 7 جدید ریڈار سسٹمز تباہ کر دیئے۔ پاسداران انقلاب نے کہا کہ ایرانی حملوں سے امریکی اور اسرائیلی نگرانی کا نظام ''اندھا'' ہوگیا، اسرائیلی وزارت دفاع کی عمارت اور بن گوریان ایئرپورٹ کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیل میں 100 گھنٹوں سے سائرن بج رہے ہیں، عوام شیلٹرز میں پناہ لینے پر مجبور ہیں، حملوں کی شدت اور دائرہ کار آنے والے دنوں میں مزید بڑھے گا۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے کہا کہ کویت، بحرین اور قطر میں امریکی فوجی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا گیا، بحر ہند میں امریکی طیارہ بردار جہاز ابراہام لنکن اور ایک ڈسٹرائر کو ہدف بنایا

بقیہ 15

ملک بھر میں نافذ کر دیا جائے گا۔ اے آئی سافٹ ویئر سے بچوں کے آن لائن جنسی استحصال کے خلاف تحقیقات بہتر ہوں گی۔ وزارت داخلہ نے نو ماہ کے دوران موصول ہونے والی شکایات کی تفصیلات بھی ایوان بالا میں پیش کر دی ہیں۔ دستاویز کے مطابق اپریل 2025ء سے اب تک بچوں کے جنسی استحصال کی 523 شکایات موصول ہوئیں، این سی سی آئی اے نے بچوں کے جنسی استحصال پر 114 ایف آئی آر درج کیں۔ سب سے زیادہ 71 ایف آئی آر پنجاب میں درج ہوئیں، خیبر پختونخوا ہ میں 14 واقعات، سندھ میں 13، اسلام آباد میں 9 اور بلوچستان میں 7 ایف آئی آر درج کی گئیں، رواں سال اب تک ملک بھر میں 21 نئی ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں۔

بقیہ 16

کی جانب روانہ ہوئی۔

بقیہ 17

اس موقع پر وفد کو ایران اور خلیجی ممالک میں پاکستانی سفارتخانوں کی جانب سے پاکستانیوں کی سہولت کیلئے کیے گئے اقدامات کے بارے میں بھی آگاہی دی گئی۔ ملاقات میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار، وفاقی وزراء اعظم نذیر تارڑ، احسن اقبال، عطاء اللہ تارڑ، رانا مبشر اقبال، مشیر وزیر اعظم رانا ثناء اللہ اور وزیر مملکت طلال چوہدری بھی شریک تھے۔

بقیہ 18

اقدامات سے متعلق ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ترجیحی اقدامات کے تحت بلاسود قرضوں کی 6 سکیمیں اور گارمنٹ سٹی کا پراجیکٹ شامل ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اے ڈی پی کے تحت جاری سکیموں کیلئے رواں سال 10721 ملین روپے رکھے گئے، 7253 ملین روپے جاری ہوئے جن میں سے 3286 ملین روپے استعمال ہو چکے ہیں جو 45 فیصد بنتا ہے۔ صوبائی وزیر صنعت وتجارت چوہدری شافع حسین نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب آسان کاروبار فنانس سکیم کے دوسرے مرحلے میں بلاسود قرضوں کی فراہمی جاری ہے، اس سکیم پر عملدرآمد سے پنجاب میں معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار اور تاجر وزیر اعلیٰ آسان کاروبار فنانس سکیم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ چوہدری شافع حسین نے کہا کہ صنعتکاروں کی ڈیمانڈ اور انڈسٹری کی ضرورت کے مطابق نئی انڈسٹریل اسٹیٹس بن رہی ہیں، انڈسٹریل اسٹیٹس میں تیزی سے نئی صنعتیں لگ رہی ہیں جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ پنجاب کی 23 سال انڈسٹریل اسٹیٹس میں صنعتی انفراسٹرکچر کی بہتری کا بڑا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر چوہدری شافع حسین نے ترقیاتی سکیموں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور انڈسٹریلائیزیشن کے حوالے سے ویب سائٹ کو بھی اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت کی۔ سی ای او پنجاب سرمایہ کاری بورڈ، ایم ڈی پیسک، پیڈمک، فیڈمک اور اربن یونٹ کے حکام اور متعلقہ افسران نے اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ 19

منعقدہ ایک سیمینار سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کر رہی تھیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی نے حنا پرویز بٹ کا استقبال کیا اور انہیں شیلڈ پیش کی۔ انہوں نے پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی کی جانب سے خواتین کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہا۔ حنا پرویز بٹ نے کہا کہ خواتین کے حقوق پامال کرنا یا ان پر تشدد کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے خواتین پر تشدد کے خلاف مؤثر قانون سازی کی ہے تا کہ متاثرہ خواتین کو فوری انصاف اور تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ تشدد سے پاک معاشرے میں زندگی گزارنا ہر خاتون کا بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی متاثرہ خواتین کو قانونی، نفسیاتی اور سماجی معاونت فراہم کرتی ہے۔ متاثرہ خواتین کو پولیس رپورٹنگ، میڈیکل اور فرانزک سہولیات، قانونی رہنمائی، نفسیاتی معاونت اور ایمرجنسی شیلٹر جیسی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں تا کہ وہ خود کو محفوظ اور بااختیار محسوس کر سکیں۔ حنا پرویز بٹ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز خواتین کو بروقت اور باعزت انداز میں تحفظ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور حکومت خواتین کو تشدد سے بچاؤ اور ان کے تحفظ کے لیے مزید مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے حقوق کا تحفظ وزیر اعلیٰ پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اور اس سلسلے میں آگاہی پیدا کرنا بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین پر تشدد کو نظر انداز کرنا یا اس پر خاموش رہنا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، اس لیے ہم سب کو مل کر اس کے خلاف آواز بلند کرنا ہوگی۔

بقیہ 20

ٹریفک ہیڈ کوارٹر پہنچ جائیں گی۔ ابتداء میں گاڑیوں کی تعداد کم رکھی گئی تھی تاہم بعد میں اسے بڑھا کر 44 کر دیا گیا۔ ٹریفک حکام کا کہنا ہے کہ ہر گاڑی کی خریداری پر تقریباً 48 لاکھ روپے خرچ آئے ہیں جبکہ دیگر آلات کی تنصیب پر 4 سے 5 لاکھ روپے تک اضافی اخراجات ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق ٹریفک ہیڈ کوارٹرز میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ وہیکل کے حتمی ٹیسٹ بھی مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ان جدید گاڑیوں میں سینسرز، کیمرے اور بائیومیٹرک مشینیں نصب کی جائیں گی تا کہ ڈرائیونگ ٹیسٹ کے عمل کو مکمل طور پر خودکار اور شفاف بنایا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اب روایتی مینول ٹریک کے بجائے جی پی ایس بیسڈ ٹریک پر ڈرائیونگ ٹیسٹ لیے جائیں گے جس سے انسانی مداخلت کم ہوگی اور ٹیسٹ کا نظام زیادہ موثر بنے گا۔ ٹریفک حکام کے مطابق لاہور کے تمام ڈرائیونگ ٹیسٹنگ سینٹرز کو مرحلہ وار آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ گاڑیاں فراہم کی جائیں گی۔

بقیہ 21

سیف سٹی کیمروں کے ذریعے ہو رہے ہیں اور چالان کی ادائیگی میں تاخیر سے جرمانے کی رقم بڑھتی جاتی ہے۔ انہوں نے درخواست گزار وکیل سے کہا کہ آپ چاہتے ہیں کہ چالان ادا کرنے کے بجائے قانون ہی بدل دیا جائے۔ درخواست گزار وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کا مقصد چالان ادا نہ کرنا نہیں بلکہ وہ چالان ادا کرنے کو تیار ہیں۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ کتنے دن میں چالان ادا کریں گے، جس پر وکیل نے جواب دیا کہ ایک دو دن میں ادائیگی کر دیں گے۔ اس موقع پر درخواست گزار نے چالانوں کی فہرست بھی عدالت میں پیش کر دی۔ درخواست گزار وکیل محمد داد کی جانب سے مؤقف اختیار کیا گیا کہ ٹریفک قوانین کی بعض شقیں بنیادی حقوق سے متصادم ہیں، یکطرفہ بھاری جرمانے آئین اور شفاف ٹرائل کے اصولوں کے خلاف ہیں جبکہ مناسب سائن بورڈ، لائن مارکنگ اور آگاہی مہم کے بغیر جرمانے عائد کرنا غیر قانونی اقدام ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ عدالت بھاری جرمانوں کو ماورائے آئین قرار دیتے ہوئے کالعدم قرار دے۔ بعد ازاں عدالت نے درخواست گزار وکیل کو مہلت دیتے ہوئے کیس کی مزید سماعت 9 مارچ تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 22

اور ڈیزل کے نئے درآمدی ٹینڈرز جاری کر دیئے، ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کے وافر ذخائر موجود، قلت نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق سعودی عرب سے متبادل روٹ کے ذریعے تیل فراہمی کی درخواست کر دی گئی، تیل بردار جہازوں کے انشورنس اخراجات میں بڑا اضافہ ہوگیا، حکومت آئل کمپنیوں کو اضافی اخراجات کی ادائیگی پر غور کرے گی۔ پیٹرول اور ڈیزل کی سپلائی 8 ماہ کے ریکارڈ کے مطابق دی جائے گی۔ اجلاس میں ذخیرہ اندوزی اور اسمگلنگ روکنے کیلئے سخت نگرانی کا بھی فیصلہ کیا گیا، توانائی کی بچت کیلئے ورک فرام ہوم کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ مختلف تجاویز پر مبنی سمری منظوری کیلئے ای سی سی میں پیش کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق کرونا دور کی طرز پر آن لائن اور اسمارٹ آفیشل ورکنگ، مارچ میں تعلیمی اداروں کے آن لائن سیشن پر غور شروع کر دیا۔ کارپوریٹ سیکٹر میں بھی ہفتے میں دو دن آن لائن خدمات کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ ٹیلی کام اور آئی ٹی کی کمپنیوں میں بھی ہفتے میں 2 دن آن لائن ورکنگ پر غور ہے، مارچ 2026 میں تمام دفاتر میں صرف ضروری اسٹاف موجود رکھنے کی تجویز ہے۔ مارچ میں تمام دفاتر میں کم از کم اسٹاف کی موجودگی ضروری بنانے، تمام دفاتر میں ممکنہ ملازمین کو ہفتے میں دو دن آن لائن خدمات دینے پر غور جاری ہے۔ واضح رہے کہ ایران اسرائیل جنگ کے باعث ملک میں ایندھن کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ تیل کمپنیوں نے پیٹرول پمپس کو تیل کی فراہمی محدود کر دی۔ آرڈر کینسل بھی کئے جانے لگے۔ حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی ممکنہ قلت کے پیش نظر اضافی کارگوز کا بندوبست کرنے کیلئے متحرک ہوگئی۔ آل پاکستان پیٹرول پمپ اونرز ایسوسی ایشن نے وزیر اعظم کو خط لکھ کر نوٹس لینے کی اپیل کر دی۔ خط میں کہا گیا ہے کہ خلیجی ممالک کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر اوایم سیز نے پیٹرولیم مصنوعات کا کوٹہ مقرر کر دیا ہے۔ آرڈرز میں بار بار تبدیلی اور منسوخی بھی شروع ہوگئی۔ اوایم سیز کو مصنوعی قلت پیدا کرنے اور خوف و ہراس پھیلانے سے روکا جائے۔ وزارت پیٹرولیم ذرائع کے مطابق پاکستان میں اس وقت 25 دن کا ایندھن موجود ہے۔ اوایم سیز 20 دن کا ذخیرہ رکھنے کی پابند ہیں۔ مشرق وسطی کی صورت حال کے تناظر میں پاکستان نے 2 ماہ پہلے پیٹرولیم کا ذخیرہ بڑھانا شروع کیا۔ جنوری میں اوایم سیز نے 25 دن کا ایندھن ذخیرہ کر لیا تھا۔ فروری میں ذخیرہ مزید 3 دن بڑھایا گیا۔ پیٹرولیم مصنوعات کی ممکنہ قلت کے پیش نظر حکومت کی اضافی کارگوز کیلئے کوششیں تیز کر دی۔ وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے سعودی سفیر سے ملاقات کر کے ینبو بندرگاہ سے ایک جہاز ایندھن کی یقین دہانی حاصل کر لی۔ ایڈناک سے بھی ایندھن کا ایک جہاز فجیرہ بندرگاہ سے پاکستان آئے گا۔

بقیہ 23

کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ سال کی طرح افطار کے لئے گیس دوپہر 3 بجے تا رات ساڑھے 9 تک کھلے گی جبکہ سحری کے لئے گیس سحر صبح 3 بجے تا 9 بجے صبح تک کھلے گی۔ ذرائع کے مطابق تبدیل شدہ گیس شیڈول کا باقاعدہ اعلان جلد کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ قطر نے مشرق وسطی میں کشیدہ صورتحال کے باعث ایل این جی کی پیداوار بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ قطر پوری دنیا کو 20 فیصد ایل این جی سپلائی کرتا ہے، قطر انرجی کم از کم 2 ہفتے ایل این جی کی پیداوار بند رکھے گی۔

بقیہ 24

امہات المومنین وسیدہ خاتونِ جنت کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا کہ امہات المومنین اور اہلِ بیت اطہار کی پاکیزہ سیرت امتِ مسلمہ کے لیے کامل نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر معاشرے میں اخلاقی اقدار، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دینا ہے تو ہمیں ان عظیم ہستیوں کے اسلوب حیات کو اپنانا ہوگا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل مذہبی امور پنجاب شاہد حسن کلیانی نے کہا کہ حضرت خدیجۃ الکبری نے اپنی رفاقت، ایثار اور وسائل کے ذریعے دینِ اسلام کو تقویت بخشی اور حضور اکرم ﷺ کے مشن کی تکمیل میں بھرپور کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے عورت کو بنیادی حقوق عطا کر کے معاشرے میں اسے عزت وتکریم کے اعلی مقام سے سرفراز کیا۔ دیگر مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ امہات المومنین اور سیدہ خاتونِ جنت کی سیرت وکردار امتِ مسلمہ کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہم ایک بہترین امت کے طور پر اقوامِ عالم میں سرخرو ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں اہلِ بیت اطہار کے نقشِ قدم پر چلنا ہوگا۔ کانفرنس میں شرکا نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والوں کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور پاک فوج کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ کانفرنس کے اختتام پر ڈاکٹر احسان بھٹہ نے ملک و ملت کی سلامتی و سربلندی، پاکستان کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کے تحفظ، مقبوضہ کشمیر کے مظلوم کشمیری عوام اور فلسطین کے عوام کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے خصوصی دعا کروائی۔

بقیہ 25

گھریلو تشدد اور ہراسانی کا شکار تھی، اطلاع ملتے ہی ورچوئل ویمن پولیس اسٹیشن نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مقامی پولیس کو روانہ کیا۔ وہاڑی پولیس نے بروقت موقع پر پہنچ کر متاثرہ خاتون کو تحفظ فراہم کیا اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق معمولی گھریلو تنازع پر ملزم نے بیوی کو گالیاں دیں، تشدد کا نشانہ بنایا اور سر کے بال کاٹ دیئے۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ خاتون کی والدہ نے فوری کارروائی پر ورچوئل ویمن پولیس اسٹیشن اور پنجاب پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ ترجمان سیف سٹی نے کہا کہ خواتین کی شکایات کے فوری ازالے کیلئے سیف سٹی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ ورچوئل ویمن پولیس اسٹیشن خواتین کو گھر بیٹھے شکایت درج کرانے کی سہولت فراہم کر رہا ہے، خواتین ظلم، تشدد یا ہراسانی کی صورت میں فوری ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 ڈائل کریں اور 2 دبا کر فوری معاونت حاصل کریں۔

بقیہ 26

ہے۔ کراچی میں تیار کردہ ایک معروف کھانسی کا سیرپ غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ نکلا جبکہ لاہور میں تیار ہونے والے درد کے ایک مخصوص انجکشن میں خطرناک ذرات پائے گئے ہیں جو انسانی جان کے لیے مہلک ہو سکتے ہیں۔ لاہور اور کراچی کی کمپنیوں کے تیار کردہ جانوروں کے دو انجکشنز بھی غیر معیاری نکلے، جن میں اصل اجزا کی مقدار معیار کے مطابق نہیں تھی۔ ڈرگ کنٹرول بورڈ کے مراسلے کے بعد محکمہ صحت پنجاب نے فوری طور پر ان تمام ادویات کے متاثرہ بیچ کو میڈیکل اسٹورز سے واپس منگوانے (Recall) کا حکم دے دیا ہے۔ حکام نے وارننگ دی ہے کہ ان ادویات کی فروخت جاری رکھنے والے اسٹورز کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ادویات خریدتے وقت بیچ نمبر چیک کریں اور صرف مستند فارمیسیوں سے ادویات حاصل کریں۔

بقیہ 27

راولپنڈی، مری، جہلم اور چکوال کے حساس مقامات، آبادیوں اور تجارتی مراکز کی اسکریننگ کی گئی جن میں کرایہ داری قوانین کی خلاف ورزی پر گرفتاریاں، مشتبہ سرگرمیوں کی چھان بین بھی جاری ہے۔ سیکیورٹی حکام نے بتایا کہ اشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں، منشیات اور اسلحہ برآمدگی سے متعلق کارروائیاں بھی کی جارہی ہیں، ان کارروائیوں میں پولیس، لیڈی پولیس، رینجرز، ایلیٹ پولیس سیکشنز، ڈولفن اسکواڈ، سی ٹی ڈی اہلکاروں سمیت انٹیلیجنس ادارے بھی شریک ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ غیر رجسٹرڈ افغان شہریوں کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ 28

غیر مجاز مقامات پر پیٹرولیم مصنوعات رکھنے والوں کیخلاف ایکشن ہوگا، صرف لائسنس یافتہ آئل ڈپو اور آئل مارکیٹنگ ریٹیل آؤٹ لیٹس پر ذخیرے کی اجازت ہے۔ اوگرا ترجمان نے کہا کہ صوبائی چیف سیکریٹریز کو ڈپٹی کمشنرز کو متحرک کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، غیر قانونی ذخیرہ اندوزی پر متعلقہ مقامات سیل کیے جائیں گے اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ دوسری جانب رہنما پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن سمیر حسین نے کہا کہ تیل کمپنیوں نے پیٹرول پمپس کی مرضی سے خریداری روک دی ہے اور گزشتہ ماہ کی تیل کی فروخت کے اوسط کے حساب سے تیل سپلائی کیا جارہا ہے۔ سمیر حسین کے مطابق کچھ کمپنیز گزشتہ 6 ماہ کی اوسط کے حساب سے تیل سپلائی کر رہی ہیں جبکہ پی ایس او پمپس کو فروری کی اوسط سیل کے حساب سے تیل دے رہی ہے۔ توانائی ماہرین کے مطابق آبنائے ہرمز بند ہونے سبب یہ حکمت عملی مناسب ہے۔

بقیہ 29

کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے شروع کردہ نگہبان رمضان پروگرام کے تحت صوبے بھر میں قائم مریم کے دسترخوانوں سے روزانہ لاکھوں افراد افطاری کر رہے ہیں اور مستحق لوگوں کو باعزت انداز میں سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ خیبر پختونخواہ حکومت ابھی تک اپنے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی سے فہرستیں طلب کرنے کے مرحلے میں ہی ہے۔ عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ اطلاعات کے مطابق پی ٹی آئی حکومت اس سال بھی خیبر پختونخواہ میں رمضان پیکج کے نام پر پارٹی کارکنوں میں 10 ارب روپے تقسیم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ خود کے پی حکومت کے ذمہ داران بھی اس حوالے سے لاعلم دکھائی دیتے ہیں۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ مزمل اسلم کو یہ بھی معلوم نہیں کہ ان کی حکومت نے رمضان پیکج کی تقسیم شروع کی ہے یا نہیں، جبکہ سہیل آفریدی بھی امدادی رقم کی تقسیم کے بارے میں لاعلم ہیں۔ صوبائی وزیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخواہ حکومت کی پوری توجہ عوامی مسائل کے بجائے صرف اڈیالہ جیل کے قیدی کی طرف مرکوز ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 12 برس سے چار کروڑ آبادی والے صوبے کو بے حس اور لاپرواہ حکمرانوں کے حوالے کیا گیا ہے جس کی وجہ سے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔

بقیہ 30

توہینِ الیکشن کمیشن کا نوٹس جاری کر دیا۔ دورانِ سماعت چیف الیکشن کمشنر نے سوال کیا کہ سیکریٹری داخلہ کہاں ہیں؟ اگر سیکریٹری نہیں آ رہے تو وزیرِ داخلہ کو ذاتی حیثیت میں طلب کرتے ہیں، آئندہ سب سماعت پر وفاقی وزیر داخلہ خود آئیں گے، آئی سی ٹی حکام آپ جائیں اور کہیں کہ ہمیں الیکشن کمیشن میں سنا نہیں گیا۔ الیکشن کمیشن کے حکام نے کہا کہ سیکرٹری داخلہ کو لیٹر بھیجا تھا لیکن وہ تعاون نہیں کر رہے، ہم نے لیٹر بھیجا لیکن کوئی جواب نہیں آیا جس پر چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ سیکریٹری داخلہ کو توہینِ الیکشن کمیشن کا نوٹس جاری کریں۔

بقیہ 31

سول نیوکلیئر تنصیبات کو آئی اے ای اے کی نگرانی میں نہیں رکھا اور کئی بھارتی نیوکلیئر تنصیبات اب بھی عالمی معائنہ کاروں کی نگرانی سے باہر ہیں۔ ترجمان دفترِ خارجہ نے کہا کہ بھارت کو ملنے والی بیرونی یورینیم سپلائی خطے میں اسٹریٹجک عدم توازن بڑھا سکتی ہے اور ایسے ذخائر کو عسکری مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی گنجائش دے سکتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ انتخابی استثنیٰ عالمی عدم پھیلاؤ کے نظام کی ساکھ کو کمزور کر سکتا ہے جبکہ سول نیوکلیئر تعاون غیر امتیازی و یکساں اصولوں کے تحت ہونا چاہیے۔

بقیہ 32

جانے اور آنے والی 145 پروازیں منسوخ کر دی گئیں، جمعرات کو کراچی سے مشرق وسطی کی 35، لاہور 29 ملتان سے 12 پروازیں، اسلام آباد 35 پشاور 14 سیالکوٹ 12 فیصل آباد 6 کوئٹہ 4 پروازیں منسوخ ہوئیں، ایران پر حملے کے بعد پاکستان کی منسوخ پروازوں کی تعداد 900 ہوگئیں۔ یو اے ای ایئرپورٹس سے ہنگامی انخلا کیلئے 167 پروازیں آپریٹ کی گئی، 8 ملکوں کی فضائی حدود کی بندش، بدھ کو 4300 پروازیں منسوخ ہوئیں، تازہ حملوں سے ریاض، دمام بھی متاثر، 145 پروازیں منسوخ، 222 میں تاخیر کا شکار ہوئیں، جبکہ دبئی، ابوظہبی، شارجہ، کویت، بحرین، دوحہ کویت سے 14733 پروازیں منسوخ ہوئیں۔ اس کے علاوہ ایران کی 240، عراق 215، بیروت 58 اور تل ابیب کی 380 پروازیں منسوخ ہوئیں ہیں، جبکہ بحرین، کویت اور دوحہ ایئرپورٹس 5 دن میں کوئی ایک پرواز بھی چلائی نہ جاسکی۔

بقیہ 33

جب پاکستان ایٹمی طاقت بن رہا تھا تو پاکستان پر بھی دباؤ تھا۔ قائد مسلم لیگ نے اس وقت مدبرانہ قیادت کرتے ہوئے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنایا۔ بلال یاسین نے واضح کیا کہ ہمسایہ ملک افغانستان کا رویہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ ہے۔ پاک فوج دہشت گردوں کے ٹھکانے مسلسل نشانہ بنا رہی ہے۔ پاکستان کیخلاف ساز میں ملوث بھارتی کردار کو بے نقاب کیا جا چکا ہے۔ عالمی سطح پر پاکستان کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ 34

بندرگاہوں کے اندراجات کو عارضی طور پر معطل کرنے'' کا حکم دیا ہے۔ تاہم وزارت بحری امور نے اس گردش کر رہے نوٹیفکیشن کو من گھڑت قرار دیا ہے۔ ڈویژن نے واضح کیا کہ ایسا کوئی حکم کابینہ ڈویژن یا وزارت بحری امور کی طرف سے جاری نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ 35

سرویلنس نیٹ ورک کے ذریعے رپورٹ کیا گیا۔ اسلام آباد میں پولیو کے خاتمے کے لیے ریجنل ریفرنس لیبارٹری کی تصدیق بھی ہو چکی ہے۔ گزشتہ سال 2025 میں پاکستان میں پولیو کے مجموعی کیسز کی تعداد 31 ریکارڈ کی گئی تھی۔

بقیہ 36

سپرد کر دی گئی اور پولیس زمیندار دو بھائیوں کے خلاف مقدمہ قتل درج کر کے مصروف تفتیش ہے۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا کے چک 50 شمالی کے کرسچن گھرانے کا 20 سالہ نوجوان مرقس مسیح چک 36 کے زمیندار محمد محسن محمد بشارت کے ہاں ملازم تھا جس کی تشدد سے ہلاکت قرار دیتے ہوئے نعش سڑک پر رکھ کر لواحقین سراپا احتجاج بن گئے جن کا کہنا تھا کہ نوجوان کو تشدد سے قتل کر کے نعش کو گارڈر سے لٹکا کر خودکشی کا ڈرامہ رچایا گیا ہے جس کے جسم پر ضربات کے نشانات واضح ہیں جس پر پولیس نے مظاہرین سے مذاکرات کرتے ہوئے روڈ بحال کروا کر نعش ضروری کاروائی کے بعد ورثا کے سپرد کر دی اور تھانہ کڑانہ میں نوجوان مرقس مسیح کے بھائی دلشاد مسیح کی مدعیت زمیندار بھائیوں کے خلاف مقدمہ قتل زیر دفعہ 302/34 ت پ درج کر لیا اور شواہد اکٹھے کرتے ہوئے تمام پہلوں پر تفتیش میں مصروف ہے۔

بقیہ 37

پنڈی گھیب اور دونوں زخمیوں کو برن سنٹر پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کر دیا گیا ہے، دونوں زخمیوں کو تھرڈ ڈگری برن ہیں، جن میں ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے، تفصیلات کے مطابق، اٹک سے 90 کلو میٹر دور پنڈی گھیب کے گنجان آباد رہائشی علاقہ پرانی چوکی پولیس نزد فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال پنڈی گھیب کیقریب اظہر ایڈووکیٹ کی رہائش گاہ کے ساتھ انکی ملکیتی بیٹھک میں انکا بھانجا اور اسکے دوست موجود تھے کہ مبینہ طور پر گیس سلنڈر دھماکے کے نتیجے میں کمرے کی چھت نیچے آن لگی جسکے نتیجے میں تمام افراد ملبے کے نیچے دب گئے اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 پنڈیگھیب کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پہنچ گئیں، اور امدادی کارروائیاں شروع کردیں، ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن بھرپور طریقے سے کیا گیا، ریسکیو 1122 کے عملہ نے آپریشن کے پہلے مرحلے میں دو کو زندہ اور دو کو شدید زخمی حالات میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈی گھیب منتقل کیا جن میں دو جاں بحق شازل ولد خالد ساکن پنڈی گھیب، ظلہد اور دو زخمیوں میں 25 سالہ دلاور ولد اشرف اور 20 سالہ عارب ولد آصف محمود ساکنائے پنڈی گھیب شامل تھے، دونوں زخمیوں کو راولپنڈی ریفر کر دیا گیا اور وہاں سے برن سنٹر پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کیا گیا، دونوں زخمیوں کو تھرڈ ڈگری برن ہیں دو افراد ملبے کے نیچے دبے رہے جنہیں ریسکیو 1122 کے عملہ نے انتہائی مشکل آپریشن کی مدد سے نکالنے کی کوشش کی، ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کے لیے ریسکیو ٹیموں کی جانب سے ایکسکیو یٹر اور شاول کی مدد سے ملبہ ہٹانے کا عمل جاری رہا، بھاری اور پختہ چھت گرنے کے باعث ریسکیو آپریشن میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، تاہم ریسکیو 1122 کے عملہ نے ان دونوں کی لاشیں بھی نکال کر ریسکیو آپریشن مکمل کیا، گیس لیکج دھماکے کی وجہ سے عمارت کی چھت نیچے گرنے سے چھ نوجوان ملبے میں دب گئے تھے جنکو نکالنے کے لیئے ریسکیو آپریشن مکمل کر لیا گیا، ریسکیو آپریشن کے دوران تیسری نعش 20 سالہ محمد حذیفہ بھٹی ولد شوکت محمود بھٹی اور چوتھی نعش 18 سالہ سیف اللہ ولد شوکت اقبال ساکن پنڈی گھیب کی ملبے سے نکال کر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈی گھیب منتقل کر دی گئی، حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی ٹوٹل تعداد 4 ہو چکی ہے جبکہ دو افراد زخمی ہیں جن میں ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے، دونوں زخمیوں کو برن سنٹر پمز ہسپتال اسلام آباد منتقل کر دیا گیا ہے، معائنے کے بعد نعشوں کو لواحقین کے حوالے کر دیا گیا جبکہ مرحومین کی نماز جنازہ مورخہ 5 مارچ 2026 بروز جمعرات کو پنڈی گھیب میں ہی ادا کی جائے گی، زخمیوں میں 20 سالہ دلاور ولد اشرف، 17 سالہ عارف ولد آصف شامل ہیں جبکہ جاں بحق ہونے والوں میں 20 سالہ محمد شازل رضوی ولد خالد، 22 سالہ ظلہد ولد اواب، 20 سالہ محمد حذیفہ بھٹی ولد شوکت محمود بھٹی اور 18 سالہ سیف اللہ ولد شوکت اقبال شامل ہیں، جاں بحق ہونے والوں میں 20 سالہ محمد شازل رضوی، حاجی ڈاکٹر فتح محمد مرحوم کے پوتا، ڈاکٹر محمد رفیق خالد (خالد میڈیکل سٹور والے) کے بیٹا، سابق ٹی ایم او محمد صدیق اور ڈاکٹر شفقت طارق عرف خان کے بھتیجا تھے، ان کی میت نماز جنازہ کے لیئے صبح 11 بجے ان گھر محلہ ہری والا قبرستان و جنازہ شہیداں والا ٹھبہ سے اٹھائی جائے گی

بچوں کا آن لائن جنسی استحصال روکنے کے لئے مصنوعی ذہانت سے مدد لینے کا فیصلہ

اے آئی سافٹ ویئر سے بچوں کے آن لائن جنسی استحصال کے خلاف تحقیقات بہتر ہوں گی

لاہور (این این آئی) پاکستان میں بچوں کا آن لائن جنسی استحصال روکنے کیلئے مصنوعی ذہانت سے مدد لینے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ وزارت داخلہ نے بچوں کا آن لائن جنسی استحصال روکنے کے لئے ضروری آئی ٹی ہارڈ ویئر اور مصنوعی ذہانت پر مبنی سافٹ ویئر حاصل کرلیا، آزمائشی مرحلے کے بعد پورے ملک میں نافذ کردیا جائے گا۔ وزارت داخلہ کے مطابق این سی سی آئی اے ہیڈکوارٹر میں اے آئی پروگرام کیٹالسٹ آزمائشی مرحلے میں ہے، آزمائشی مدت کی کامیاب تکمیل کے بعد یہ نظام (بقیہ نمبر 15)

کراچی ایکسپریس منسوخ، مسافروں کو پاک بزنس ایکسپریس میں ایڈجسٹ کیا گیا

لاہور (این این آئی) لاہور سے کراچی جانے والی مسافر ٹرین کراچی ایکسپریس کو منسوخ کر دیا گیا ۔ ترجمان کے مطابق کراچی ایکسپریس کے مسافروں کو پاک بزنس ایکسپریس میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ پاک بزنس ایکسپریس مقررہ وقت کی بجائے ڈیڑھ گھنٹہ تاخیر سے منزل مقصود (بقیہ نمبر 16)

لاہور: صوبائی وزیر وچیئر مین کابینہ کمیٹی برائے امن وامان خواجہ سلمان رفیق محکمہ داخلہ میں پراونشل انٹیلی جنس کمیٹی کے 20ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

خواتین پر تشدد برداشت نہیں، محفوظ پنجاب حکومت کی ترجیح ہے، حنا پرویز بٹ

ہر خاتون کو محفوظ ماحول دینا ریاست کی ذمہ داری ہے، چیئر پرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی

لاہور (این این آئی) چیئر پرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی حنا پرویز بٹ نے کہا ہے کہ خواتین کا تحفظ اور ان کے حقوق کا یقینی بنانا حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے مؤثر اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا معاشرہ تشکیل دینا ضروری ہے جہاں کوئی بھی شخص کسی خاتون کو ہراساں کرنے کی جرات نہ کر سکے اور ہر عورت خود کو محفوظ محسوس کرے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی میں یوم خواتین کے حوالے سے (بقیہ نمبر 19)

ڈرائیونگ لائسنس ٹیسٹ میں سفارشی کلچر اور کرپشن کے خاتمے کیلئے جدید اقدامات مکمل

آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ گاڑیاں متعارف کرانے کا فیصلہ، 44 جدید گاڑیاں آئندہ ہفتے ٹریفک ہیڈکوارٹر پہنچیں گی

لاہور (این این آئی) ڈرائیونگ لائسنس کے ٹیسٹ کے عمل کو شفاف بنانے اور سفارشی کلچر و کرپشن کے خاتمے کیلئے جدید اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ٹریفک حکام کے مطابق ڈرائیونگ ٹیسٹ کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ گاڑیوں کی خریداری آخری مراحل میں ہے۔ حکام کے مطابق 44 آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ گاڑیاں خریدی جا چکی ہیں جو آئندہ ہفتے (بقیہ نمبر 20)

ای چالان اور بھاری جرمانوں کیخلاف کیس کی سماعت 9 مارچ تک ملتوی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے ای چالان اور بھاری جرمانوں کے خلاف درخواست پر سماعت 9 مارچ تک ملتوی کر دی ۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نے کیس کی سماعت کی ۔ دوران سماعت چیف جسٹس عالیہ نیلم نے ریمارکس دیئے کہ اب چالان (بقیہ نمبر 21)

لاہور، صوبائی وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین بندہ دیال سنگھ کالج سے متصل گراؤنڈ میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

بیوی پر ظالمانہ تشدد کرنے والا شوہر سیف سٹی کی مدد سے گرفتار

لاہور (این این آئی) بیوی پر ظالمانہ تشدد کرنے والے شوہر کو سیف سٹی کی مدد سے گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان سیف سٹی کے مطابق خاتون کی والدہ نے ورچوئل ویمن پولیس اسٹیشن پر کال کر کے فوری مدد طلب کی، والدہ کے مطابق داماد نے بیٹی کو جسمانی تشدد کا نشانہ بنا کر گھر سے بے دخل کر دیا، والدہ کا کہنا ہے کہ بیٹی طویل عرصے سے (بقیہ نمبر 25)

ڈرگ کنٹرول بورڈ نے 5 ادویات سے متعلق الرٹ جاری کر دیا

شہری ادویات خریدتے وقت بیچ نمبر چیک کریں اور صرف مستند فارمیسیوں سے ادویات حاصل کریں، ڈرگ کنٹرول بورڈ

کراچی (این این آئی) ڈرگ کنٹرول بورڈ نے 5 ادویات سے متعلق الرٹ جاری کر دیا، جس میں ملٹی وٹامن، معروف کھانسی کا سیرپ اور درد کا انجکشن شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈرگ کنٹرول بورڈ نے لیبارٹری ٹیسٹنگ کے بعد 5 مختلف ادویات کے مخصوص بیچ کو جعلی اور غیر معیاری قرار دیتے ہوئے ہنگامی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ڈرگ کنٹرول بورڈ نے بتایا کہ ٹیسٹنگ کے دوران ہڈیوں اور کیلشیم کے لیے استعمال ہونے والی اسلام آباد کی ایک کمپنی کی مخصوص ملٹی وٹامن جعلی پائی گئی (بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد و مختلف اضلاع سے 86 غیر قانونی مقیم افغانی گرفتار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت سمیت مختلف اضلاع میں کارروائیوں میں 86 غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کی اسکریننگ، رہائشی ریکارڈ اور شناختی دستاویزات کی جانچ جاری ہے۔ اسلام آباد، (بقیہ نمبر 27)

ملک میں پٹرولیم مصنوعات کے وافر ذخائر ہیں، عوام افواہوں پر توجہ نہ دیں، اوگرا

پٹرولیم مصنوعات کی قومی طلب پوری کرنے کیلئے ذخائر کافی ہیں، عوام افواہوں پر توجہ نہ دیں اور غیر ضروری خریداری سے گریز کریں، ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے مطابق ملک میں پٹرولیم مصنوعات کے وافر ذخائر موجود ہیں۔ اپنے بیان میں ترجمان اوگرا نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قومی طلب پوری کرنے کیلئے ذخائر کافی ہیں، عوام افواہوں پر توجہ نہ دیں اور غیر ضروری خریداری سے گریز کریں۔ ترجمان نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی میں ملوث عناصر کیخلاف سخت قانونی کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے، (بقیہ نمبر 28)

وزیراعظم سے حافظ نعیم کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات

وفد کو خطے کے موجودہ حالات پر ان کیمرہ بریفنگ دی گئی، حکومت کی سفارتی کوششوں پر اعتماد میں لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد نے ملاقات کی۔ وفاقی دارالحکومت میں ہونے والی ملاقات میں جماعت اسلامی کے وفد میں لیاقت بلوچ، میاں محمد اسلم اور آصف لقمان قاضی شامل تھے۔ ملاقات کے دوران امیر جماعت اسلامی کو افغانستان، ایران اور مشرق وسطیٰ و خلیج کے موجودہ حالات پر ان کیمرہ بریفنگ دی گئی۔ وفد کو پاکستان کی سفارتی کوششوں اور اقدامات پر بھی اعتماد میں لیا گیا، (بقیہ نمبر 17)

چوہدری شافع حسین کی زیر صدارت سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی سکیموں پر پیش رفت بارے جائزہ اجلاس

سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت رواں سال 27 ترقیاتی سکیموں پر کام جاری ہے، صوبائی وزیر صنعت وتجارت کو بریفنگ

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین کی زیر صدارت پیسک ہاؤس میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت جاری ترقیاتی سکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ صوبائی سیکرٹری انڈسٹریز عمر مسعود نے صوبائی وزیر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت رواں سال 27 ترقیاتی سکیموں پر کام جاری ہے، ان سکیموں میں 9 جاری، 10 نئی اور 7 سکیمیں وزیر اعلیٰ پنجاب کے ترجیحی (بقیہ نمبر 18)

اسلام آباد: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن قطر کے سفیر علی بن مبارک الخاطر سے ملاقات کر رہے ہیں۔

مشرق وسطی میں کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش

حکومت کا پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر ہنگامی اقدامات کا فیصلہ

کراچی (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر ہنگامی اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ پیٹرولیم قیمتوں کا 15 دن کے بجائے ہفتہ وار جائزہ لینے کی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت اجلاس میں علاقائی کشیدگی کے باعث تیل کی بڑھتی عالمی قیمتوں اور سپلائی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ شرکا کو بتایا گیا کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد تیل کی ترسیل متاثر ہوئی، پی ایس او نے پیٹرول (بقیہ نمبر 22)

حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا اسوہ خواتین کے لیے مشعلِ راہ ہے، ڈاکٹر احسان بھٹہ

ایوان اوقاف لاہور میں امہات المومنین وسیدہ خاتون جنت کانفرنس، اہل بیت کی سیرت کو معاشرتی اصلاح کا ذریعہ قرار

لاہور (این این آئی) سیکرٹری/چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا ہے کہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا اسوہ مبارکہ خواتین کے لیے مشعل راہ ہے جبکہ امہات المومنین نے اپنی پوری زندگی دین اسلام کی حفاظت اور اس کی ترویج کے لیے وقف کیے رکھی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان اوقاف لاہور میں محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کے زیر اہتمام منعقدہ (بقیہ نمبر 24)

ایل این جی درآمد بند، سوئی سدرن کا رمضان میں گیس شیڈول تبدیل کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) ایل این جی درآمد بند ہونے کے باعث سوئی سدرن نے رمضان میں گیس شیڈول تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سوئی سدرن کی جانب سے گزشتہ سال کا گیس شیڈول بحال کرنے (بقیہ نمبر 23)

لاہور: سیکرٹری/چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ امہات المومنین سیدہ خاتون جنت کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

آئیسکو ملازمین کے لیے عید بونس کی منظوری

بونس کی منظوری قابلِ تحسین اور خوش آئند اقدام ہے، یونین رہنماں کا اظہارِ تشکر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین اور سی بی اے آیسکو اسلام آباد کے مختلف رہنماں جن میں ریجنل چیئرمین جاوید اقبال بلوچ، ریجنل سیکرٹری عمران خان، ریجنل جوائنٹ سیکرٹری شوکت خان، زونل ڈپٹی چیئرمین چوہدری وقاص اکرم، زونل جوائنٹ سیکرٹری عدنان ظہراب ستی، زونل وائس چیئرمین چوہدری پرویز، زونل چیئرمین کنسٹرکشن داد گل زونل سیکرٹری کنسٹرکشن رانا ابرار چیئرمین ہیڈ آفس چوہدری افضل گجر ڈویژنل سیکرٹری صورت خان اور زونل انفارمیشن سیکرٹری راجا عمران صفدر شامل ہیں انھوں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد محمود، چیئرمین بی او ڈی اور انجینئرز ایسوسی ایشن کے صدر شہزاد احمد جلیل کا دلی شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت آئیسکو ملازمین کے لیے بونس کی منظوری ایک قابلِ تحسین اور خوش آئند اقدام ہے، جس سے ملازمین کے حوصلے بلند ہوئے ہیں اور ان کی محنت کا عملی اعتراف کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین سی بی اے آیسکو اسلام آباد ہمیشہ ملازمین کے حقوق کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے پیش پیش رہی ہے اور آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ رہنماں نے متعلقہ اعلیٰ حکام کی خدمات کو سراہتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت، کامیابی اور اجرِ عظیم سے نوازے۔

خصوصی افراد کی زندگی آسان بنانے کیلئے جدید سائنسی ایجادات کی کوشش کرتے رہیں گے، شواز بلوچ

سابقہ نیول پائلٹ کمانڈر (ر) شواز بلوچ دوران سروس بینائی سے محروم ہو گئے تھے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) شواز بلوچ نے کہا ہیکہ وہ خصوصی افراد کی زندگی کی آسان بنانے کیلئے جدید سائنسی ایجادات کی کوشش کرتے رہیں گے۔ سابقہ نیول پائلٹ کمانڈر (ر) شواز بلوچ جو دوران سروس بینائی سے محروم ہو گئے تھے اور خصوصی افراد اور معاشرے کے محروم طبقات کی فلاح و بہبود کیلئے ان کے ادارے متعدد پراجیکٹ چلا رہے ہیں۔ وہ م ڈے فاؤنڈیشن سکول آف موٹیویشن اور سٹارگیز اے آئی کمپنی کے سربراہ ہیں اور 4 کتابوں کے مصنف و معروف موٹیویشنل سپیکر اور معذور افراد کے حقوق کے ترجمان ہیں ان کے ادارے نے قوت گویائی و سماعت سے محروم خصوصی افراد کیلئے بین الاقوامی سطح پر ایک ایپ تیار کر کے متعارف کروائی ہے۔ جس سے ایسے افراد بآسانی نارمل افراد سے رابطہ کر سکتے ہیں ان کی معذوری اس میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔ وہ اپنی بات بتا اور سمجھا سکیں گے ایک ایسا کی بورڈ تیار کیا گیا ہے جو روزمرہ کے معاملات و رابطے میں مددگار ثابت ہو گا۔ وہ اپنے مسائل وما فی الضمیر متعلقہ افراد و اداروں تک پہنچا سکیں گے اور عام شہریوں کی طرح معاشرے کا مفید حصہ بن سکیں گے۔ اس ایپ کا نام سائن اوور کی بورڈ ہے پلے سٹور پر اینڈرائیڈ موبائل استعمال کرنے والوں کیلئے مفت دستیاب ہے عالمی سطح پر اسے انقلابی ایجاد قرار دیا جا رہا ہے جس سے قوت گویائی و سماعت سے محروم افراد کو کان و زبان مل جائیں گے دنیا بھر کے خصوصی افراد اپنی آواز و خیالات سے آگاہی دے سکیں گے

محلہ چک مداد خان ویسٹریج میں ننگی تاریں اور کھلے گٹر، علاقہ مکینوں کا شدید احتجاج

شہر کے گنجان آباد علاقے محلہ چک مداد خان ویسٹریج، مسجد والی گلی میں بنیادی سہولیات کا فقدان سنگین صورتحال اختیار کر گیا

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) شہر کے گنجان آباد علاقے محلہ چک مداد خان ویسٹریج، مسجد والی گلی میں بنیادی سہولیات کا فقدان سنگین صورتحال اختیار کر گیا۔ گلیوں میں بجلی کی ننگی لٹکتی تاریں اور جگہ جگہ کھلے گٹر شہریوں خصوصاً اسکول، کالج، یونیورسٹی اور مدرسوں میں جانے والے بچوں کے لیے کسی بڑے سانحے کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق متعدد بار متعلقہ اداروں کو تحریری و زبانی شکایات درج کروائی گئیں، مگر تاحال کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ گلیوں میں گٹر کے ڈھکن غائب ہیں، جن پر نہ کوئی تنبیہی بورڈ ہے اور نہ ہی عارضی رکاوٹ، گویا شہریوں کو اندھے کنویں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہو۔ بزرگ شہری اور نمازی حضرات خصوصاً فجر اور عشا کے اوقات میں شدید مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ بارش کی صورت میں صورتحال مزید خطرناک ہو جاتی ہے۔ ننگی بجلی کی تاریں اور پانی سے بھرے گڑھے کسی بھی وقت جان لیوا حادثے کو دعوت دے سکتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ادارے کسی بڑے نقصان کے بعد ہی جاگیں گے؟ کیا ذمہ داران کسی معصوم بچے یا بزرگ کی جان جانے کا انتظار کر رہے ہیں؟ اہلِ علاقہ نے شدید الفاظ میں انتظامیہ کی بے حسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دعوں اور نعروں میں تو صاف ستھرا پنجاب سننے کو ملتا ہے، مگر زمینی حقائق اس کے برعکس دکھائی دیتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو وہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ سماجی حلقوں نے بھی اس امر پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ متعلقہ محکمے فوری طور پر ننگی تاروں کو محفوظ بنائیں، گٹروں پر ڈھکن نصب کریں اور علاقے کا ہنگامی بنیادوں پر سروے کر کے مستقل حل نکالیں، تاکہ کسی بھی ممکنہ سانحے سے پہلے شہریوں کی جان و مال کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ذمہ دار ادارے خوابِ غفلت سے کب بیدار ہوتے ہیں، یا پھر کسی بڑے حادثے کی خبر ہی ان کی آنکھیں کھولے گی۔

آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں ٹریفک قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی

خصوصاً ویسٹرن بائی پاس روڈ اس بدانتظامی میں سب پر بازی لے گیا

عوامی شکایات کے باوجود ہیوی ٹریفک، بسوں اور کوسٹر کی جانب سے سڑک کے عین درمیان گاڑیاں کھڑی کر کے لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا سلسلہ جاری

مظفرآباد (نامہ نگار) آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں ٹریفک قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی معمول بن چکی ہے، اور خصوصاً ویسٹرن بائی پاس روڈ اس بدانتظامی میں سب پر بازی لے گیا ہے۔ عوامی شکایات کے باوجود ہیوی ٹریفک، بسوں اور کوسٹر کی جانب سے سڑک کے عین درمیان گاڑیاں کھڑی کر کے لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید ذہنی اذیت اور سفری مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ صبح اور شام کے اوقات میں ویسٹرن بائی پاس روڈ پر ٹریفک جام معمول بن چکا ہے۔ ہیوی گاڑیوں کی بے ہنگم پارکنگ نہ صرف ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ڈال رہی ہے بلکہ حادثات کے خطرات میں بھی خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ ایمبولینس اور ایمرجنسی سروسز کی گاڑیاں بھی کئی کئی منٹ پھنسی رہتی ہیں، جس سے قیمتی جانوں کو خطرات لاحق ہو رہے ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق آزاد کشمیر میں نافذ العمل موٹر وہیکل قوانین اور ٹریفک ریگولیشن ایکٹ کے تحت سڑک کے درمیان گاڑی کھڑی کر کے سواریوں کو اتارنا یا چڑھانا سنگین خلاف ورزی ہے۔ اس جرم پر جرمانہ، لائسنس معطلی اور گاڑی بند کرنے تک کی کارروائی کی جا سکتی ہے، مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب قوانین موجود ہیں تو عملدرآمد کیوں نہیں؟ سول سوسائٹی اور شہری حلقوں نے الزام عائد کیا ہے کہ محکمہ پولیس، ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت کے باعث ٹرانسپورٹرز کھلے عام قانون کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ اگر کسی موٹر سائیکل سوار سے ہیلمٹ نہ ہونے پر فوری چالان ہو سکتا ہے تو سڑک بلاک کرنے والی بسوں اور کوچز کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جاتی؟ کیا قانون صرف کمزور طبقے کے لیے رہ گیا ہے؟ عوامی نمائندوں اور شہری تنظیموں جن میں سردار سفیان احمد، راجہ شفیق خان، خورشید اعوان، علی قمر اعوان، ملک علی زیب ایڈووکیٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ ویسٹرن بائی پاس روڈ پر فوری طور پر خصوصی ٹریفک اسکواڈ تعینات کیا جائے، مستقل ناکہ بندی کی جائے، خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں کے روٹ پرمٹ معطل کیے جائیں اور ذمہ دار افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر انتظامیہ نے فوری اور عملی اقدامات نہ اٹھائے تو احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔

مظفرآباد، رفاقت گجر کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے احتجاج کیا جا رہا ہے

محکمہ برقیات آزاد کشمیر میں غیر قانونی ترقیابیاں عروج پر، گریجویٹ کلرکان سراپا احتجاج

آزاد جموں و کشمیر کے محکمہ برقیات میں مبینہ طور پر غیر قانونی اور من پسند ترقیابیوں کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا

گریجویٹ جونیئر کلرکان نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے کھلی ناانصافی اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی قرار دیا ہے

مظفرآباد (نامہ نگار) آزاد جموں و کشمیر کے محکمہ برقیات میں مبینہ طور پر غیر قانونی اور من پسند ترقیابیوں کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا ہے، جس پر گریجویٹ جونیئر کلرکان نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے کھلی ناانصافی اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ متاثرہ کلرکان کے مطابق حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے 7 اپریل 2021 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں واضح طور پر ہدایت کی گئی تھی کہ جونیئر کلرک کی تعیناتی کے لیے کم از کم گریجویشن لازمی ہوگی، جبکہ تمام محکمہ جات کو یہ بھی پابند کیا گیا تھا کہ وہ اپنے گریجویٹ جونیئر کلرکان کو ترقیوں میں ترجیح دی جا رہی ہے، تاہم محکمہ برقیات آزاد کشمیر تاحال سال 2010 کے پرانے سروس رولز پر عمل پیرا ہے، جن میں ترمیم نہیں کی گئی۔ گریجویٹ جونیئر کلرکان کا مؤقف ہے کہ محکمہ برقیات میں نئی تعیناتیاں تو گریجویشن کی شرط پر کی جا رہی ہیں، مگر جب ترقیابیوں کی بات آتی ہے تو میٹرک پاس کلرکان کو ترجیح دی جا رہی ہے، جو نہ صرف حکومتی پالیسی سے متصادم ہے بلکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ملازمین کے ساتھ کھلی زیادتی بھی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک ہی محکمہ میں دوہرا معیار اپنانا سمجھ سے بالاتر ہے۔ تقرری کے چاہیے۔ بصورت دیگر اعلیٰ تعلیم یافتہ ملازمین کی حوصلہ شکنی ہوگی اور محکمانہ کارکردگی پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ کلرکان نے وزیراعظم آزاد کشمیر، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر اور محکمہ برقیات آزاد کشمیر کے سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر محکمانہ سروس رولز میں ترمیم کی جائے اور دیگر محکمات کی طرز پر گریجویٹ کلرکان کو ترقیوں میں حق دیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ان کے جائز مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ اپنے آئینی و قانونی حق کے حصول کے لیے احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ ادھر سرکاری حلقوں کا کہنا

مری: این ایچ ایم پی اور ڈسٹرکٹ پولیس کا مشترکہ اجلاس، سیاحوں کی حفاظت اور ٹریفک بہتری پر تبادلہ خیال

ایس پی عدیل شہزادہ اور ڈی پی او رضا تنویر کی ملاقات: مری آنے والے سیاحوں کے لیے حفاظتی اقدامات تیز کرنے کا فیصلہ

مری (بابر مغل) ایس پی نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس سیکٹر کمانڈر (N-75) IMDC عدیل شہزادہ اور ایس پی مبشرہ جاوید نے ڈی پی او آفس میں ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈی ایس پی ٹریفک غازی سہیل بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے، ٹریفک انتظامات اور عوامی سہولیات کے حوالے سے مشترکہ حکمت عملی تیار کرنے اور سڑکوں و ہائی ویز پر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کے عملی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ خاص طور پر ایکسپریس وے کے ذریعے مری سے گزرنے والے سیاحوں کی حفاظت اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے حفاظتی انتظامات پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں وزیراعلیٰ کے ویژن کے مطابق عوام کی حفاظت اور ٹریفک قوانین کی پابندی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔

میانی۔ تین افغانی باشندے گرفتار، فارن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

پولیس نے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی

سرگودھا محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔ میانی۔ تین افغانی باشندے گرفتار، فارن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج میانی تفصیل کے مطابق تھانہ میانی پولیس نے غیر قانونی طور پر مقیم تین غیر ملکی باشندوں دوست محمد خان اور اسکے دو بیٹوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فارنر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس کے مطابق اطلاع ملنے پر کارروائی کے دوران افغان باشندوں کی میانی کے نوحی موضع اعوان میں بغیر قانونی دستاویزات موجودگی سامنے آئی جس پر دفعہ 14 فارنرز ایکٹ کے تحت انکو گرفتار کر کے مقدمہ درج کیا گیا پولیس نے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

چکسیدا نواں لوک میں دن دیہاڑے خونی کھیل: موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ

دن دیہاڑے موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کر کے علاقے کو تھرا دیا

سرگودھا محمد زبیر بھٹی سے ۔۔۔ چکسیدا نواں لوک میں دن دہاڑے خونی کھیل: موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، دو سادات بھائی شدید زخمی چکسیدا (نواں لوک): تھانہ کی حدود میں واقع گاؤں نواں لوک میں امن و امان کے پرخچے اڑ گئے، جہاں دن دیہاڑے موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کر کے علاقے کو تھرا دیا۔ اس بزدلانہ کارروائی کے نتیجے میں سید برکات شاہ اور سید مدثر شاہ گولیوں کا نشانہ بن کر شدید زخمی ہو گئے۔ واقعات کی تفصیل: عینی شاہدین کے مطابق، موٹر سائیکل پر سوار نقاب پوش حملہ آوروں نے دونوں افراد کو نشانہ بنایا۔ فائرنگ اس قدر اچانک اور شدید تھی کہ متاثرہ افراد کو سنبھلنے کا موقع نہ مل سکا اور ملزمان واردات کے بعد با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ فائرنگ کی آواز سنتے ہی پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا، جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق، ڈاکٹروں کی ٹیم زخمیوں کی جان بچانے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر گولیوں کے خول قبضے میں لے لیے ہیں اور سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے موٹر سائیکل سوار ملزمان کا سراغ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ابتدائی طور پر اسے ٹارگٹڈ حملہ تصور کیا جا رہا ہے، تاہم اصل حقائق تفتیش کے بعد ہی سامنے آئیں گے۔ علاقہ مکینوں نے اس دلخراش واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے # آئی جی پنجاب اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ان "موٹر سائیکل سوار قاتلوں" کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

کمال شعر ہے وہ میرے پاس سے گزرے میرا حال تک نہ پوچھا میں کیسے مان جاؤں کہ وہ دور جا کے روئے واقعی ہی یہ حقیقت ہے

کچھ لوگ ہماری زندگی میں ایسے بھی آتے ہیں، جب آپ سے مطلب ہو تو بہت مٹھاس سے بولیں گے

محمد زبیر بھٹی ایم ڈی پاور آف پاکستان نیوز ایجنسی کمال شعر ہے وہ میرے پاس سے گزرے میرا حال تک نہ پوچھا میں کیسے مان جاؤں کہ وہ دور جا کے روئے واقعی ہی یہ حقیقت ہے، کچھ لوگ ہماری زندگی میں ایسے بھی آتے ہیں، جب آپ سے مطلب ہو تو بہت مٹھاس سے بولیں گے، اور جب آپ پر اللہ، نہ کرے برا وقت آ جائے تو وہ لوگ چپ کر کے پاس سے گزر جاتے ہیں، اور لوگوں کو کہتے پھرتے ہیں اسے کوئی مسئلہ تھا تو ہم حل کر دیتے، واہ رے واہ کمال ہو گیا

سندھ کے صوفی، انسان دوست اور ہفت زباں شاعر حافظ عبدالوہاب المعروف حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ کے 205ویں سالانہ عرس کا باضابطہ افتتاح

سجادہ نشین خواجہ عبدالحق فاروقی، نواب خان وسان اور ہالار خان وسان نے سچل سرمست کے مزار پر چادر چڑھائی

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) سندھ کے صوفی، انسان دوست اور ہفت زباں شاعر حافظ عبدالوہاب المعروف حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ کے 205ویں سالانہ عرس کا باضابطہ افتتاح وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، سندھ کے صوبائی وزرا سید ناصر حسین شاہ، سید ذوالفقار علی شاہ، سجادہ نشین عبدالوہاب حسین شاہ، سجادہ نشین خواجہ عبدالحق فاروقی، نواب خان وسان اور ہالار خان وسان نے سچل سرمست کے مزار پر چادر چڑھائی۔ تفصیلات کے مطابق ہفت زباں کے شاعر اور صوفی بزرگ حافظ عبدالوہاب المعروف سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ کے 205ویں سالانہ عرس کے موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور خواجہ عبدالحق فاروقی نے مہمانوں کو گیڑ و دستاریں پہنائیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ سچل سرمست ایک لافانی شاعر اور مفکر تھے اور ہم ان کے عرس پر آئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے کے حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں، ایران کے سپریم لیڈر کی شہادت سے دل سوگوار ہے، ہر آنکھ اشکبار ہے، اس لیے ملک کے حالات بدل رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم تین سال سے موٹروے کے لیے کوشش کر رہے ہیں لیکن اب وزیر اعظم نے وعدہ کیا ہے کہ سکھر حیدرآباد موٹروے کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا جو کہ پانچ حصوں میں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچی آبادی میں جرائم پیشہ افراد نے ہتھیار ڈال کر گرفتار کر لیا ہے، جلد جو بچ گئے ہیں وہ بھی خود کو قانون کے حوالے کر دیں گے، وہاں ترقیاتی کاموں کو بھی ترجیح دی جائے گی۔

جان محمد ڈھلو کے رہائشی نصیر احمد ولد محمد صالح ڈھلو کے ساتھ حیدرآباد کی عدالت میں پیار کی شادی کرنے کے بعد تحفظ کی درخواست دائر کی

لڑکی کے ورثا سے بھی رشتہ مانگا تھا لیکن ورثا کے منع کرنے کی وجہ سے شریعت محمدی کے مطابق تین کپڑوں میں شادی کر لی

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) مورو شہر کے گھر ورو ڈ کی رہائشی مسمات سیما بنت عنایت اللہ سومرو نے مورو کے گاؤں جان محمد ڈھلو کے رہائشی نصیر احمد ولد محمد صالح ڈھلو کے ساتھ حیدرآباد کی عدالت میں پیار کی شادی کرنے کے بعد تحفظ کی درخواست دائر کی ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مسمات سیما سومرو بنت عنایت اللہ سومرو نے کہا کہ وہ آپس میں کزن ہیں اور وہ کافی عرصے سے ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اور لڑکی کے ورثا سے بھی رشتہ مانگا تھا لیکن ورثا کے منع کرنے کی وجہ سے شریعت محمدی کے مطابق تین کپڑوں میں شادی کر لی ہے۔ مسمات سیما سومرو بنت عنایت اللہ سومرو کا مزید کہنا ہے کہ وہ اپنے شوہر سے خوش ہے لیکن اس کے ماموں نوید سومرو اور غلام مصطفیٰ سومرو اسے جان سے مارنے اور جھوٹے مقدمات درج کروانے کی دھمکیاں دے رہے ہیں، ہمیں ان سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

ضلع کرم: امن کے قیام کے لیے اہم جرگہ

کشیدگی ختم کرنے پر اتفاق ضلع کرم میں امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے ایک اہم جرگہ منعقد ہوا

کرم) محمد خالق اورکزئی سے)۔۔۔ ضلع کرم: امن کے قیام کے لیے اہم جرگہ، کشیدگی ختم کرنے پر اتفاق ضلع کرم میں امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے ایک اہم جرگہ منعقد ہوا۔ یہ جرگہ ملا کلے میں ملک عابد حسین کے گھر پر منعقد کیا گیا، جس میں اہلِ تشیع غلام علی کلے اور اہلِ سنت زاڑہ بشہرہ کے معزز مشران نے شرکت کی۔ یہ جرگہ اہلِ تشیع کمیٹی اور اہلِ سنت کمیٹی کی مشترکہ کوششوں سے منعقد کیا گیا، جس کا بنیادی مقصد علاقے میں کشیدگی کو ختم کرنا اور بھائی چارے کو فروغ دینا تھا۔ جرگے میں دونوں فریقین نے باہمی مشاورت کے بعد اس بات پر اتفاق کیا کہ: علاقے میں امن و سکون برقرار رکھا جائے گا۔ آئندہ کسی بھی قسم کی کشیدگی اور ہتھیاروں کے استعمال سے مکمل گریز کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ چند روز قبل رات کے وقت دونوں علاقوں میں فائرنگ کے واقعات پیش آئے تھے جس سے جانی نقصان کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا اور علاقے کے امن کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ اسی صورتحال کے پیش نظر دونوں کمیٹیوں نے بروقت کردار ادا کرتے ہوئے جرگہ منعقد کیا تاکہ معاملات کو پرامن طریقے سے حل کیا جا سکے۔ اس موقع پر ملک عابد حسین کے کردار کو بھی سراہا گیا، جو علاقے میں امن و استحکام کے لیے مسلسل کوششیں کرتے رہتے ہیں اور مختلف مواقع پر فریقین کو قریب لانے میں اہم کردار ادا کرتے آئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے اس جرگے کو علاقے میں امن قائم رکھنے کے لیے ایک مثبت اور خوش آئند پیش رفت قرار دیا ہے۔ دعا ہے کہ ضلع کرم میں ہمیشہ امن، بھائی چارہ اور سکون قائم رہے۔

پشاور کے علاقے ورسک روڈ پیر بالا چوک میں واقع ایک نجی بینک میں ڈکیتی کی کوشش کو

پولیس اور بینک کے چوکیدار نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا

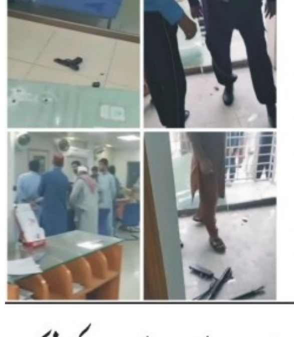

پشاور۔ ورسک روڈ) محمد خالق اورکزئی سے) پشاور کے علاقے ورسک روڈ پیر بالا چوک میں واقع ایک نجی بینک میں ڈکیتی کی کوشش کو پولیس اور بینک کے چوکیدار نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا۔ پولیس کے مطابق مسلح ڈاکو ڈکیتی کی نیت سے بینک میں داخل ہوئے اور بینک عملے کو یرغمال بنا لیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس کی آمد پر ملزمان نے فائرنگ شروع کر دی جس کے بعد پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ فائرنگ کے نتیجے میں ایڈیشنل ایس ایچ او بہار علی، کانسٹیبل سلیم خان اور کانسٹیبل روح الامین زخمی ہو گئے جبکہ بینک کا چوکیدار بھی زخمی ہوا۔ زخمی اہلکاروں اور چوکیدار کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں انہیں طبی امداد دی جا رہی ہے۔ پولیس کی بھاری نفری نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے جبکہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ڈکیتی کی کوشش بروقت کارروائی کے باعث ناکام بنا دی گئی۔

چارسدہ: خدمتِ خلق کا سفر: تحصیل شبقدر میں باچا خان دسترخوان کا انعقاد سید معصوم شاہ باچا کی شرکت

خدائی خدمتگار آرگنائزیشن کے زیرِ اہتمام تحصیل شبقدر کے بگرام چوک میں انسانیت کی خدمت باچا خان دسترخوان سجایا گیا

چارسدہ شبقدر) بیورو چیف)۔۔ چارسدہ: خدمتِ خلق کا سفر: تحصیل شبقدر میں باچا خان دسترخوان کا انعقاد سید معصوم شاہ باچا کی شرکت۔ خدائی خدمتگار آرگنائزیشن کے زیرِ اہتمام تحصیل شبقدر کے بگرام چوک میں انسانیت کی خدمت باچا خان دسترخوان سجایا گیا۔ اس بابرکت دسترخوان پر سینکڑوں مستحقین اور روزہ داروں کے لیے افطاری کا بھرپور اہتمام کیا گیا، جہاں خدائی خدمتگاروں نے فخرِ افغان باچا خان بابا کے فلسفۂ خدمت کو عملی جامہ پہنایا۔ اس کارِ خیر میں درج ذیل عمائدین اور رضا کاروں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور خود اپنے ہاتھوں سے افطاری تقسیم کی: سید معصوم شاہ باچا ملک عمر حیات خان انقلابی (تحصیل شبقدر سالار) طارق شاہ میاں خیل (تحصیل سالار) شیر عالم خان (تحصیل چارسدہ ناظم) اور دیگر مخلص خدائی خدمتگار رضا کار۔ باچا خان بابا کا فلسفہ ہی یہی ہے کہ "انسانوں میں بہترین وہ ہے جو انسانوں کو نفع پہنچائے۔ خدائی خدمتگار آرگنائزیشن خدمت کا سلسلہ رمضان میں جاری و ساری رہے گا۔